



# ترجمانِ پارسی

یعنی

## فارسی بول چال

جس کو

بتا برافادہ طلباء زبان پارسی خاص محاورہ اہل ایران کے

مطابق

مولینا مولوی عبد اللہ صاحب بسمل امرتسری نے

دارالاشاعت پنجاب کے لئے

تالیف کیا

۱۹۰۰ء

رفاہ عالم شمیم پریس لاہور میں اسی سب ممتاز علی صاحب کے اہتمام سے چھپی

M.A.LIBRARY, A.M.U.



PE3935

## بنام ایزد بخشاینده مهربان

دریں روزگار فرخی هنجار که سواد اعظم هندوستان در سایه دانش پروری و معرفت گستری سایه یزدان اعلیٰ حضرت قیصر هند خلد الله ملکها۔ بدانش و داد پیرایه یافته و فروزاں گوهر فضل و هنر از کراں تا کران ملکیت تافته به هر شهر و دیه و دبستانها باز و به هر کوچه و برزن سامان ترقی و هوش افزائی آماده و سازا است۔ نو خاستگان از هر کنار بدانش پشویی برخاسته هوش گوهری را باند و خنق ذخائر معارف مغربیه و آموختن السنه بهیبه مشرقیه گرامیده اند۔ زبان فارسی که شیرین ترین السنه خاک آسیا است و در مدارس هند خاصه و در ملک پنجاب پس از انگلیسی به نمره دوم رتبه گزینی شست است از محاورات جدید و آمیزش لغات نو مفرس بدانجا رسیده که اگر صاحب بصیرت تصانیف قدیمه را با تالیفات جدید و اهل عجم تقابل کند تفاوت نگارش پیشین را با گذارش باز پسین کم از اختلاف زبان فرانسه و نمسه نخواهد یافت و ما مردم که ورزش به تعلیم و تعلیم فارسی قدیم کرده ایم از کم یابی فرہنگ و سفرنگ معانی آل مصطلحات را بتکلف درک میکنیم۔ و چوں تغییر گوشت و ربنای آل اسما که از السنه متہذبه اروپا بفارسی آورده اند راه یافته است

کم کسے از فارسی خوانان بد ریافت حقیقت آن دست تواند یافت و دانایان  
 زبان انگلیسی نیز آن الفاظ را که بهیئت وضعی گذاشته لباس جدید درآمده اند  
 بمشکل تشخیص میدهند و هرگاه غرض از یاد گرفتن زبانهای ممالک خارجیه غیر این  
 نیست که آدم بآن حرف تواند زد و بوسیله آن کار خود را پیش تواند برد - خواستم  
 که نمونه روزمره اینهای فارسی را از صحبتهای خور و نوش و خرید و فروش و داد و ستد  
 و سیر و گردش نشست و برخاست شان بروش روایه برگذاشته ترجمان پارسی  
 نام گذاشته در خدمت اهل وطن پیش کش کنم تا بر آداب مصاحبت آن فرمندان  
 آگهی یافته در مشق لسان ایشان هم محاورات ایشان را سر مشق خود کرده باشند -  
 امید دارم که این هدیه محقر در نظر خداوندان خرد بهره یاب پذیرائی شود .

خادم قوم

عبدالله سبیل ابن خواجه مظفر جمال

# ترجمانِ پارسی

## مضاف و مضاف الیہ

مردِ خدا - بچہ شیر - گوسالہ گاؤ - بزرگالہ بزر -  
کرۂ خر - چوڑہ مرغ - تولہ سگ -

مچ دست - مایچہ بازو - سینہ پا - فرق سر -  
مہرہ پشت - سرگشت -

طبق کاغذ - خامہ انترب - سرقلیان - فتنیہ  
چراغ - تیکہ نامان - دم آب - قتی جلی -

## صفت و موصوف

بچہ تنبل - دخترہ زرننگ - مرد جوان -

زن پیر - لالائے فروت - مائے تشنگ -

گردن کلفت - تن گندہ - میان لاغر - پشت  
کوز - سینہ فراخ - چشم تنگ - پیشانی کشادہ -

قد پست - ریش بلند - زلف دراز - موئے  
باریک - آستین کوتاہ - برادر کوچک -

خواہر بزرگ - باویہ کلاں - پیالہ خرد - الاغ  
نر - قاطر مایہ - فیل مادہ -

## صفات مرکبہ

مرد خوشخو - گل خوشبو - زن سلخوردہ -

لہ طولہ یا تزلہ - کتے کا بچہ یا کتے کا پتہ لہ مچ - کلائی - پہونجا - ساعد لہ مایچہ بازو - بازو کی پھل لہ خلد ستر  
سیدہ کا قلم یعنی پیل لہ قتی جلی - مین کا کبس لہ تنبل - سست - کابل لہ زرننگ - چالاک - چست -  
لہ لالا - غلام لہ اما - قابلہ - جانے والی دانی لہ تشنگ - عمدہ - خوبصورت لہ کلفت - موٹا - مزہ  
لہ بلند - اکثر دراز کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے - جیسے کہ دامن بلند یعنی لاٹا دامن - زلف بلند - لابی زلف  
لہ قاطر - خچر - استر - آچہ - مادہ - نر کی ضد - یہ لفظ خصوصیت کے ساتھ خچر بولا جاتا ہے - مادہ اور مایچہ فرق یہ ہے کہ  
مادہ تو صفتی بیاتھی ہے اور مایچہ نہیں جنتی - ہی لئے جس شخص کی عورت کہ بانجھ ہوتی ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ زن فلانی مایچہ قدتا

جوان خوشگل طفل بگل - اطاق بصفہ -  
تو خط کش خط کش خریدہ بودی  
تالار دکشا - شما میقلند خریدہ بودید

او داد پاک کن خریدہ بود  
ایشان ریش قلم خریدہ بودند

### ضمائر متصل مفعولی

نمیدانم کہ چرا زدند م  
نمیدانی کہ چرا زدند ت  
نمیداند کہ چرا زدند ش  
نمیدانیم کہ چرا زدند ماں  
نمیدانید کہ چرا زدند تان  
نمیدانند کہ چرا زدند شان

### ضمائر فاعلی

منفصل متصل  
من اٹلس خریدہ بودم  
ما خریطہ آسیا خریدہ بودیم

لے خوشگل - خوبصورت - بگل - بصورت لے اطاق - مکان کا کمرہ لے تالار - بڑا کمرہ - ہال لے اٹلس -  
جزائر کے نقشوں کا مجموعہ یہ انگریزی لفظ اٹلس Atlas سے عرب ہے - اہل فارس بھی اٹلس ہی  
بولتے ہیں لے خریطہ جزائر کا نقشہ - خرائط اور خارطات اسکی جمع ہے - اسیا - ایشیا کا مفرد ہے - خریطہ اسیا  
ایشیا کا نقشہ لے خط کش - رول - مسطر لے منقلہ - پر کے قلم بنانے کا چاقو - یہ ایک خاص قسم کا ہوتا ہے  
جس میں پر کو دبانی سے قلم بن جاتا ہے لے داد پاک کن - ربڑا *eraser* جس سے کپٹل  
کا خط مٹایا جاتا ہے لے ریش - انگریزی قلم کی زبان جس کو انگریزی میں nib کہتے ہیں - ایسے ہی  
اہل ایران جدید محاورہ میں ریش قلم سے تعبیر کرتے ہیں +

### ضمائر منفصل مفعولی

آخر مرا چرا میزنی ؟  
آخر ترا چرا میزنند ؟  
آخر او را چرا میرنند ؟  
آخر ما را چرا میرنید ؟  
آخر شما را چرا میزنیم ؟  
آخر آنها را چرا میزنم ؟

### ضمائر اضافی

آیا برادرِ من را نہ پروردستم ؟  
آیا خواہرِ ت را نہ گفستی ؟  
آیا مادرِش را نہ دادہ است ؟  
آیا پسرِ خواندہٗ ماں را نہ پروردستیم ؟  
آیا نوہٗ پُرسیِ تان را نیاروستید ؟  
آیا پیشِ خدمتِ شان را نہ روستند ؟

### افعال لازم

ماضی مطلق مثبت از مصدر آمدن

من از بالا آمدم  
ما از پائیں آدیم  
تو از اندرون آدی  
شما از بیرون آدید  
او از پس آمد  
او شان از پیش آمدند

ماضی مطلق منفی از مصدر رفتن

آیا من از بالا پائیں نہ رفتم ؟  
آیا ما از پائیں بالا نہ رفتیم ؟  
آیا تو از اندرون بیرون نہ رفتی ؟  
آیا شما از بیرون اندرون نہ رفتید ؟  
آیا وہ از پس پیش نہ رفت ؟  
آیا اینہا انہ پیش نہ رفتند ؟  
ماضی قریب مثبت از مصدر نشستن  
من پیش روی تو نشستم ام  
ما پشت سر شما نشسته ایم

لہ آمدن۔ سوچی ماں لہ پسر خواندہ۔ بیٹے۔ مٹہ بولا بیٹا۔ لے پاک لہ نوہ پُرسی۔ پوتا۔ اور

نوہ پُرسی۔ نواسا لہ پیش خدمت۔ نوکر لہ ما۔ شہاء۔ ان دونوں صغیروں کا چھانی کتابوں میں  
تو کہیں پتہ نہیں۔ آجکل کے اہل زبان اکثریت سے بولتے ہیں دیکھو گر گذشت وزیر خاں انکار ان تصنیف میرزا یوسف قراچہ داعی

ترجمہ: فقیر محمد قاسم

مستطوعہ خانہ



او چه طور در نزد تو استادہ بود؟  
ایشان چگونه دور از شما استادہ بودند؟  
ماضی بعید - منفی - از مصدر دودیدن  
من اصلاً در عقب او ندویدہ بودم  
ما ہرگز در پی شما ندویدہ بودیم  
تو بالتریک یک قدم ہمراہ من ندویدہ بودی  
شما ہیچکد ہمپای ما ندویدہ بودید  
او اصلاً با تو ندویدہ بود

ایشان اصلاً از پیش تاں ندویدہ بودند  
ماضی ناتمام - مثبت - از مصدر رکوشیدن  
اگر من جوان میبودم در یریناستیک میکوشیدم  
اگر باخرومند میبودیم در فریک میکوشیدیم  
اگر تو دانا میبودی در حساب میکوشیدی  
اگر شما عاقل میبودید در جغرافی میکوشیدید  
اگر او بخرد میبود در تاریخ میکوشید  
اگر ایشان باخبر میبودند در ساحت میکوشیدند

تو پائین دست من نشسته  
شما بالای دست من نشسته اید  
او در کنار شما نشسته است  
ایشان در پہلوے او نشسته اند  
ماضی قریب - منفی - از مصدر برخاستن  
آیا من پیش از تو نہ برخاستہ ام؟  
آیا ما و شما یک جا نہ برخاستہ ایم؟  
آیا تو بردیعت من نہ برخاستہ؟  
آیا خودت تاں قبل از ما نہ برخاستہ اید؟  
آیا او پس از تو نہ برخاستہ است؟  
آیا ہمہ شماں با من نہ برخاستہ اند؟  
ماضی بعید - مثبت - از مصدر ارتدادن  
من کے در جلو او استادہ بودم؟  
ما کجا در عقب شما استادہ بودیم؟  
تو چرا در پہلوے او استادہ بودی؟  
شما چہاں در پیش شماں استادہ بودید؟

لہ بردیعت - پیچھے پیچھے خود تاں - ضمیر مخاطب کی احترام جمع ہے یعنی خود آپ یا تم لہ ہمہ شماں کو  
بے اضافت پڑھنا چاہئے لہ بالترہ - ہرگز - بالکل لہ یریناستیک - کشتی کا فن - ورزش پہلوانی یعنی  
اگر تیری جائیم نینگ سے مغز ہے لہ فریک بروزن شریک - طبیعات - علم طبی - یہ لفظ انگریزی ٹائیک سے مغز ہے

ماضی ناتمام منفی - از مصدر ترسیدن  
 اگر من قہ شدہ شدم ہرگز از صاری اصلان نہ ترسیدم  
 اگر مانفک دو کلمہ میدادیم ہرگز از پیل نہ ترسیدم  
 اگر تو مردی میداشتی ہرگز از گرگ نہ ترسیدی  
 اگر شما قوت میداشتید ہرگز از دشمن نہ ترسیدید  
 اگر او جوانی میداشت ہرگز از کس نہ ترسید  
 اگر آنہا زور میداشتند ہرگز از دشمنان نہ ترسیدند  
 ماضی شکبیہ - مثبت - از مصدر خندیدن  
 شاید کہ من بر کار تو خندیدہ باشم  
 شاید کہ ما بر حرف شما خندیدہ باشیم  
 شاید کہ تو در روئے او خندیدہ باشی  
 شاید کہ شما در قفلے شاں خندیدہ باشید  
 شاید کہ او ہر نہ بروئے خندیدہ باشی  
 شاید کہ اینہا بیوجہ بر شما خندیدہ باشند  
 ماضی شکبیہ - منفی - از مصدر برگشتن  
 شاید کہ من از عہد خودم نہ برگشتہ باشم  
 شاید کہ ما از قول خود ماں نہ برگشتہ باشیم

شاید کہ تو از حرف خودت نہ برگشتہ باشی  
 شاید کہ شما از سخن خود تاں نہ برگشتہ باشید  
 شاید کہ او از وعدہ خودش نہ برگشتہ باشد  
 شاید کہ ایشان از راہ خود شاں نہ برگشتہ باشند  
 ماضی تمنائی - مثبت - از مصدر ہر اسید  
 اے کاش من از غفلت مے ہر اسیدم (ہر اسیدی)  
 اے کاش ما از کاہلی مے ہر اسیدیم  
 اے کاش تو از تنبلی مے ہر اسیدی  
 اے کاش شما از معطلی مے ہر اسیدید  
 اے کاش او از سستی مے ہر اسید (ہر اسیدی)  
 اے کاش او شاں از بیکاری مے ہر اسید (ہر اسیدی)  
 ماضی استمرار - مثبت - از مصدر خوابیدن  
 پری شب من از شام تا صبح ہمے خوابیدم  
 پری شب ما از نیم شب تا صبح ہمے خوابیدیم  
 دی شب تو از مغرب تا باہراد ہمے خوابیدی  
 دی روز شما از چاشت تا عصر بلند ہمے خوابیدید  
 پری روز او از عصر تا اول شب ہمے خوابید

لہ قہ - بردن رتہ - خنجر سے صاری اصلان - زرد شیر - صاری زرد - اور اصلان شیر - ارسلان

کا مخفف ہے اگرچہ در اصل سین سے ہے مگر کتابان عجم صاوی سے لکھتے ہیں تلہ تفنگ دو کلمہ - دو نامی بندوق

پری پر روز آنها از باد تا شام ہے خوابیدہ

## افعال متعدی

ماضی مطلق معروف از مصدر پروردن

من بلا دهم را خیلے پرورد م

ما خواہر ماں را خیلے پروردیم

تو پسر ت را خیلے پروردی

شما دختر ت را خیلے پروردید

او نودہ اش را خیلے پرورد

اینها نوکر شاں را خیلے پروردند

ماضی مطلق مجهول از مصدر پروردن

من بدولت تو پرورده شدم

ما بہر بانی تہاں پرورده شدیم

تو در کنار جد ت پرورده شدی

شما در آغوش جد تہاں پرورده شدید

وے بطرف عمومیش پرورہ شد

اینها در سایہ پدر شاں پرورہ شدند

ماضی قریب معروف از مصدر خریدن

من این خط کش بچتہ تو خریدہ ام

ما این سطر واسطہ تہاں خریدہ ایم

تو این ساعت از برائے من خریدہ

شما این صندوق بچتہ ماں خریدہ اید

او این میز واسطہ شما خریدہ است

ایشاں این رنگہ اخبار از بچہ بندہ خریدہ اند

ماضی قریب مجهول از مصدر آوردن

من از برائے تعلیم تو دریں مکتب آورده شدہ ام

ما از برائے درس تہاں دریں مدرسہ آورده شدہ ایم

تو از برائے خواندن او دریں مکتب آورده شدہ

شما از برائے آموختن شاں دریں کالج آورده شدہ اید

او از برائے خدمت من در اینجا آورده شدہ است

ایشاں از برائے معاونت شما از اینجا آورده شدہ اند

ماضی بعید معروف از مصدر دانستن

من ترا پہچو نادان نہ دانستہ بودم

خط کش - رول خطہ واسطہ کا مخفف ہے کثرت سے اہل زبان واسطہ بولتے ہیں جیسے کہ دانش

واسطہ شما رنگہ اخبار - کالنگ بیل - بیلانے والی گھنٹی Calling bell

اسکول - یہ لفظ پنج زبان سے لیا ہے - اس زبان میں بھی اکول ہی بولا جاتا ہے Ecole

ما شما را همچو تنبل ندانسته بودیم  
 تو او را همچو کابل ندانسته بودی  
 شما مرا همچو زرنک ندانسته بودید  
 او آنها را همچو چابک ندانسته بود  
 ایشان بنده را همچو باخبر ندانسته بودند  
 ماضی ناتمام معروف از مصدر زدن  
 اگر تو پری پرورد گیرم می آمدی تنی بسلی میزدیم  
 اگر شما دیروز در دست ما افتادید با شما را سختی میزدیم  
 اگر من با تو در راه می رفتم تو مرا آرج میزدی  
 اگر ما با شما بازی می کردیم شما ما را قتل میزدید  
 اگر آنها با تو بیخوردند او را آنها سخت میزدند  
 اگر او با آنها دوچار میشد آنها را او دوا میزد  
 ماضی احتمالی از مصدر گفتن  
 شاید که من این سخن را پیش پدرت نگفته باشم

شاید که ما این حرف را پیش مادر تو نگفته باشیم  
 شاید که تو این سخن را پیش عموم نگفته باشی  
 شاید که شما این اقوال را پیش عمه ما نگفته باشید  
 شاید که او این گفتگو را پیش خالو ما نگفته باشد  
 شاید که آنها این گفتنی را پیش خاله ما نگفته باشند  
 افعال ناقصه

ماضی تمنائی مثبت از مصدر شدن  
 اے کاش من گماندان میشدم (شدن)  
 اے کاش ما دکتور میشدیم  
 اے کاش تو مندش میشدی  
 اے کاش شما باش شکت میشدید  
 اے کاش او میرزا میشد (شد)  
 اے کاش ایشان فاضل میشدند (شدند)  
 ماضی تمنائی منفی از مصدر بودن

۲. در خبر ما را تا به

له گیر آمدن - پکرا جانا - گرفتار ہونا - ملحق آنا - سر جنگی میزدید - دعول گاتے تھے - ملحق قوزون - لاٹ لگانا  
 له کماندان سپہ سالار - فوجی افسر یہ لفظ کیلئے نہشت Commandant سے منفر ہے - شہ پلوت -  
 میٹری Militare - کامفر منی حکم افواج - دکتور - ڈاکٹر کا معرب ہے - اہل فارس بھی دکتور ہی کہتے  
 ہیں - مندش - منجھل اہل ایران کی اصطلاح میں انجیر کو کہتے ہیں - شہ - باش کاج - میزشی - باش کے اصلی معنی ترکی  
 میں سرکے ہیں اور سردار کو بھی باش اور باشا کہتے ہیں - میرزا - اہل ایران کی اصطلاح میں اسے درجہ کے نشانی یا حکم کو کہتے ہیں

کاشکے من تبیل نے بودم (نہوے)  
 کاشکے ما کابل نے بودیم  
 کاشکے تو دروغ زن نے بودی  
 کاشکے شما چاپلوس نے بودید  
 کاشکے او گستاخ نے بود (نہوے)  
 کاشکے آہنا بے ادب نے بودند (نہوے)

لازم

مضارع مثبت از مصدر زایشیدن  
 باید کہ من از کمالت خیلے بیندیشم  
 باید کہ ما از کسالت خیلے بیندیشیم  
 باید کہ تو از معطلی خیلے بیندیشی  
 باید کہ شما از سستی خیلے بیندیشید  
 باید کہ او از تهاون خیلے بیندیشد  
 باید کہ ایشان از کسل خیلے بیندیشند

مستعدی

مضارع منفی از مصدر کردن  
 بایست کہ من خلاف راے پدرم نکنم  
 بایست کہ ما خلاف رضاء مادر ماں نکنیم  
 بایست کہ تو خلاف فرمان اخوندت نکنی  
 بایست کہ شما خلاف فرموده اتالیق تاں نکنید  
 بایست کہ او خلاف حکم ضابطہ نکند  
 بایست کہ آنها خلاف قرار داد سرکرده شان نکنند

حال مثبت از مصدر نوشتن

البتہ من این کتاب از برای معارف مینویسم  
 البتہ ما این سرگزشت را در جزائے مینویسیم  
 البتہ تو این حرف را در محفظہ مینویسی  
 البتہ شما این استنطاق را در محکمہ جزا مینویسید  
 البتہ او این کاغذ نامہ را با نام فریق من مینویسد

لے بایست۔ بمعنی لازم اور واجب لے ضابطہ کو تو ال شہر۔ پولیس انسپکٹر منطبقہ پولیس کو کہتے ہیں لے قرار۔

اور قرار داد۔ رزلوشن۔ حکم۔ فرمان تحریری۔ اور سرکرده افسر۔ قرار دار سرکرده افسر کا حکم لے معارف۔ سرشتہ تعلیم لے

جزا۔ اجزائے۔ جریدہ واحد۔ ایک اخبار لے محفظہ۔ نوٹ بک۔ یادداشت کی کتاب لے استنطاق۔ بازپرس۔

جواب دعوے لے محکمہ جزا۔ عدالت فوجداری۔ عدالت دیوانی کو محکمہ حقوق اور عدالت اپیل کو محکمہ استئناف اور

انٹی کورٹ یا چیف کورٹ کو محکمہ التمزیکتے ہیں لے کاغذ نامہ۔ بے اضافت۔ پوسٹ کارڈ +

البتہ انہا میں مضبوطی بامبراطریٹس مینویٹ

لازم

استقبال مٹھی - از مصدر رستن

انشاء اللہ اس سال بندہ ازدوام خواہم رست

بخواست خدا سال آئندہ ماز امتحان خج اہم رست

بفضل خدا امروز تو از قدغن جنبیطہ غوی رست

امید رست امشب شمار آفت خواہید رست

ہمانا - فردا او از دستاق خواہد رست

اگر خدا میخواہد پس فردا انہا از دست تراولما خواہند رست

امر

خم شو - پاشو - پیش بیا - پس برو - گوش

کن - ول کن کن - گیر کن - ہوش کن - پیش برو

پس برو - آب بیار - زود بیار - ورق بگردا

سبق بخواں - از خانہ برآ - در خانہ درآ - بر

زمین بگذار - از زمین بردار - درست بنشین

دامن بر چس - کم کم بریز - شل بریز -

دست چپ بگرد - پاے چپ برد -

جمع

بیائید و دست راست من بنشینید

برخیزید و سبق بخوانید

بروید اورا گیر کردہ بیارید

یو اشکی حرفت بزید

بنشینید و حرفت مارا بشنوید

بکوشید تا جامہ زناں بنوشید

وا ایستید - عقب بکشید - پیش بیائید

پس بروید - بقرار بنشینید

بروید و پشت پردہ قائم شوید

صیغہ ماے نمی بالنون

قلو وزن - شوخی نکن - تشکج نگیر - ہر نہ بخند

پیش زرو - دشنام ندہ - کترہ نگو -

لے مضبوطی میریل - عرضداشت لے امبراطریٹس - امپرس - یہ نظر زبان اٹالیا امپراترس Imperators سے

مفر سے لے قدغن جنبیطہ - قدغن حراست - او جنبیطہ پولیس - قدغن جنبیطہ حراست پولیس - حوالات لے دستاق - قیدخانہ جیل خانہ

لے قراول - چوکیدار - پولیس مین لے ول کردن - چھوڑ دینا لے یو اشکی - اور یو اش - یعنی آہستہ آہستہ یعنی بات کردہ قائم شدن

چھینا - یعنی چادر اور پردہ کی آڑ میں چھپ جاؤ لے اہل ایلین اکثر وزن کی جگہ وزن بدل جاتے ہیں اور وزن کی جگہ کن اس لئے فنی کو دو قسم پر قرار دیا

در سخن گفتن حرف با رگیر بر زبان میارید

### اسم فاعل

آشنیز شماسعدمند پسر است - پدرش  
زرگراست - عمویش فیلبان است - برادرش  
توپچی است - خودش مزدور است - دیروز  
پدرش گریاش بود - جویای درودش شدم  
که چرا اندوگین هستی - با آواز دردناک گفت  
دریں شهر ناپرساں پرسندہ عالم کے نیست  
دردست افلاس گرفتارم و مرگ خودم را  
طلبگارم -

### اسم مفعول

بنده نواخته شماسستم - ماسایہ پروردہ جناب  
ہستم - تواز خانہ بر آوردہ اوستی - شما آواز  
راہ بردہ اوستید - او بر زمین زدہ تہست  
ایشان از زمین برداشتہ ماہستند - دیدہ و

### نہی بالمیم

کے رامیازار - برکے شاخچہ بندی مکن -  
استاد رامیازماے - حرف بد میاموز - در  
بازار ہارہزہ گرد - در کار کاہل مباحث -  
از پیش آمد کار دست پاچہ مشو - برکے  
کنگل وزن - اسم خودت را سرکس گذار -  
در راہ رفتن کے رات نہ فرن - رانہ کے را  
بروز مدہ - پیش کے دست کھچہ مکن -  
پیش کے کلانہ خوشامد باز نہلے -

### جمع

در مجلس پا در روے پا انداختہ منشینید -  
در حق کے موشک دوانی مکنید - در روے  
مردم دندان غریچہ مکنید - تقلید کے را  
در میارید - خود را دانا شمارید - دیگرے  
را نادان گوئید - در مجلس پاواراز مکنید -

لے شاخچہ بندی کردن - تمت دھنا لے دست پاچہ شدن - لکھنا - یعنی شکل کے پیش آنے سے لکھنا  
لے کنگل - تمت دھنا لے موشک دوانی چٹلی کرنا - تمت بانہنا - غیبت کرنا لے دندان غریچہ دنت  
ہینا لے تقلید کے آردن - نقل کرنا لے حرف با رگیر تکیہ کلام لے سعادتمند - زرگر - فیلبان - توپچی  
مزدور گریاش - جویا - اندوگین - دردناک - ناپرساں - پرسندہ - گرفتار - طلبگار - وغیرہ یہ سب اسم فاعل ہیں -

ناویدہ پیش شام کیے است۔ شفیہ و ناشیہ  
نزد او برابر است۔ این حرفما از شام شایسته  
نیست۔ این کار از ایشان پسندیدہ نیست  
بہ بینید و امن شام خاک آلود است

استفهام

آیا تو نمیدانی کہ من کیستم؟  
آیا شما نمیدانید کہ ما کیستیم؟  
من اصلاً نمیدانم کہ تو کیستی؟  
ما ہرگز نمیدانیم کہ شما کیستید؟  
آخر تو معلوم شد کہ او کیست؟  
آخر شما ندانستید کہ آنها کیستند؟

دیگر

آخر تو نمیدانی کہ من کیم؟  
آخر شما نمیدانید کہ ما کیتم؟  
آخر و ابگو کہ تو کہ؟  
آخر بفرا مید شام کیید؟ (کیانید)  
آخر معلوم شد کہ او کہ ہست؟

آخر دانستید کہ ایشان کیند؟ (کیانند)  
دیگر

تو خوب میدانی کہ من کدام کسم؟  
شما خوب میدانید کہ ما کدام کسیم؟  
من چہ میدانم کہ تو کدام کسی؟  
ما چہ میدانیم کہ شما کدام کسید؟  
خدا میداند او کدام کس است؟  
ما خیلی خوب میدانیم کہ ایشان کدام کس اند؟  
دیگر

من کہ باشم کہ بر خاطر اجاب بگذرم؟  
ما کہ باشیم کہ بالاس دست تاں بنشینم؟  
تو کہ باشی کہ پیش ما جلو حرف نئی کشی؟  
شما کہ باشید کہ این حرفما بر زبان برانید؟  
او کہ باشد کہ پا توئے کفش من بکند؟  
آنها کہ باشند کہ سرزدہ در اطاق ما بیایند؟

دیگر

آغا ام شام چیست؟ احوال شما چگونه است؟

لے جلورف کشین۔ خاموش رہنا سہ یعنی وہ کون ہے جو میرا چوتھن سکے اور میرے مقابل  
اسکے سہ سرزدہ۔ بے تحاشا۔ بے لکھ۔



فروش تال چطور است؟ پسر تال کجا است؟  
 نوہ شما چہ کارہ است؟ در دست تال چہ چیز است؟  
 عمر شما چند است؟ امروز از ماہ چندم است؟  
 آخر گو چونی؟ از برائے چہ مینالی؟  
 اندو گین چراہستی؟

اسماءے اشارہ

قریب بعید

ایں	آں
واحد ہمیں	ہاں
بہیں	ہاں

جمع ایںاں - اینہا - آناں - آہنا

مشق

آیا تو ایں را میخوای یا خود آں را؟  
 من نہ ایں را میخوام نہ خود آں را  
 آیا شما با اینہا میروید یا خود با آہنا؟  
 ما نہ با اینہا میرویم نہ با آہنا  
 آیا ما ہمراہ ایناں یا ہمراہ آناں؟  
 شما نہ ہمراہ ایناں یا شاید نہ ہمراہ آناں

آیا او بدینجا میماند یا خود بدینجا؟  
 مرا ہیچ معلوم نیست کہ او در کجا میماند  
 آیا ایشان ہاں جا میمانند؟  
 نہ خیر بر میگرددند  
 شما ہمیں جا میمانید یا خیر؟  
 ما ہمیں جا میمانیم  
 تشبیہ

چو - بچو - چوں - چنان - چنیں - ہچنان  
 ہچنیں - چنانکہ - چنانچہ - آسا - بسان -  
 وار - آنہ - مثل - مانند -

مشق

ہوش کنید ہچو کارے نمکند کہ بے خوداں میکنند  
 ماہر گز چوں آہنا نمیکشیم  
 ز ہمارے شاکر دچنان کار نگردید  
 ماہچکہ گرد چنیں کار نمیکردیم  
 مبادا کہ شاہسان جا ہاں گول بخورید  
 ما بخواست خدا مثل ایشان گول نمیخوریم  
 میباید کہ شما مانند اہل یورپ ہنر بیاموزید

لے خیر - یہ لفظ اکثر نہیں کے معنوں میں بولا جاتا ہے لے گول خوردن - دھوکا کھانا +

## مشق

تو پیش خود - چند نفر پیش خدمت میداری؟

من یک کس پیش خدمت میدارم

شما پیش خود چند نفر غلام میدارید؟

دولت انگلیس فخرین کرد است که کس غلام

نداشت باشد

شما چند اسب میدارید؟

ما دوسر اسب و دو اس قاطر میداریم

برادر شما چند پارچه بلبل پرور دست؟

شاید سه پارچه بلبل و چهار قطعه طوطی پرور دست

ایشان چند بلبله شایین و بازو جره میدارند؟

نخیر ایشان بجز پنج بلبله بجزی چیز دیگر نمیدارند

شما خود تا چند پوشه قمیص میدارید؟

خود ما شش پوشه قمیص و هفت پوشه پانطلون

اگر خدا بخواد ما اهل یورپ دار هزاره آموزیم

باید که شما با هم برادرانه سلوک بکنید

بله ما با هم برادر و اسلوک میکنیم

میباید شما اهل انگلیس اساقوم را پرورید

انشاء الله چنانکه آنها پرورند ما هم خواهیم پرور

## شمار اعداد

یک - دو - سه - چار - پنج - شش - هفت

هشت - نه - ده - یازده - دوازده - سیزده

چهارده - پانزده - شانزده - هفده - هیزده

نوزده - بیست - بیست و یک - بیست و دو

بچین - سی - سی و یک - چهل - پنجاه

شصت - هفتاد - هشتاد - نود - صد

دویست - تا هزار - ده هزار - یک - کرد

لیون

صد دویست - اهل زبان دوسو کو خاص کردیست کتے ہیں اور سو دویست یا چار دویست نہیں کتے

لکھ کرو - ایرانی کرو - هندوستانی پنج لاکھ کا ہوتا ہے - جہاں کرو لکھا ہو پانچ لاکھ سمجھنا چاہیے لکھ دو کرو کو ایک

لیون کتے ہیں - اس سے آگے فارسی میں شمار نہیں ہے - زیادہ تعداد لیون یا کرو کی تکرار سے ظاہر

کی جاتی ہے - مثلاً صد لیون ہزار کرو - صد ہزار کرو - کرو لیون لکھ قدغن مانفت

دہشت پوشہ زیر جامہ و نہ پوشہ چوخہ - وودہ  
پوشہ جنبہ میداریم -

شما پیش خود چند توب طلسم میدارید؟  
مایا زود توب طلسم دوازده طاقہ مہوت میداریم  
آقا داعی شما چند جفت موزہ و جوراب میدارد؟  
اوسیزده جفت موزہ و چہارده جفت جوراب و  
پانزده جفت کفش و شانزده جفت حکمہ میدارد  
پدر شما چند تا کلاہ میدارد؟

پدر ماں ہفده تا کلاہ میدارد  
عمومی شما چند دانہ فانوس میدارد؟  
اوسیزده دانہ فانوس و نوزده دانہ لالہ فرش  
و بیست دانہ لالہ دیوار کوب میدارد  
خالص شما چند برگہ کاغذ میدارد؟  
اوسیت برگہ کاغذ کشمیری و بیست و یک دستہ  
کاغذ فنج و سی و دو طبق کاغذ خنائی پیش خود میدار  
شما چند تختہ زیر پوش میدارید؟  
ما چهل و سہ تختہ زیر پوش میداریم

پسر شما چند دست رخت پوشیدنی میدارد؟  
اوپنجاہ و چہار یا ششت و پنج دست رخت میدارد  
نواب صاحب رامپور چند زنجیر فیل میدارد؟  
ہفتاد و شش زنجیر فیل میدارد  
میر صاحب سندھ چند قلادہ سگ دیوز میدارد؟  
اونود قلادہ یوز و صد قلادہ سگ تازی و  
دوبیست قلادہ تولہ شکاری میدارد  
دربارغ شالا مار لاہور چند شاخہ بید شک می باشد؟  
من شمار نکردہ ام شاید کہ ہزار باشد  
آیا چند تنہ انبہ ہم میدارد یا نہ؟  
بخیال من متجاوز از دہ ہزار باشد  
در کتب خانہ پاریس چند جلد کتاب مے باشد؟  
یک لک و چند ہزار مے باشد  
قیصر ہند خلد اندک ما چند فردہ کشتی میدارد؟  
من حساب سیرم گر چہ ما پورہ متجاوز از یک  
کرور باشد - و انواع نظامیہ و ضبطیہ اش از  
دو ملیون زیاد است

لہ لالہ - لالٹین - لالہ فرش - فرش لالٹین - لالہ دیوار کوب - دیوار گیر - گرجی - بار برداری کی کشتی

پاپور یا دالور - جگی جہاز - لک نظامیہ - جگی فوج - ضبطیہ - پولیس

## معدودات

یکم - دوم - سوم - چهارم - پنجم - ششم -  
 هفتم - هشتم - نهم - دهم - یازدهم - دوازدهم  
 سیزدهم - چهاردهم - پانزدهم - شانزدهم -  
 هفدهم - هیزدهم - نوزدهم - بیستم (بیستم) -  
 نیم - چهل - پنجاهم - شصتم - هفتاد - هشتاد -  
 نودم - صد - دویستم - هزارم -

## مشق

امروز از ماه چندم است ؟ امروز یکم باشد  
 یا خود دوم - من حساب میبرم سوم است  
 یا خود چهارم - ملا فرقان میگوید بحساب من  
 پنجم است - هر دو غلط کرده اند هفتم است  
 یا خود هشتم - شانز غلط کرده اند نهم است -  
 شاید یازدهم باشد یا خود دوازدهم - بتحقیق  
 سیزدهم است - ماه شب چهاردهم معلوم  
 میشود - دیر روز نیز ماه دیر طلوع کرد است این  
 حساب پانزدهم باشد - شمار حساب بخاطر  
 نمانده است شب شب شانزدهم است -

نه خیر - دی شب هفدهم بود امشب نوزدهم  
 است - خیر در بیستم شک نیست - چه طور  
 در بیستم شک نیست روز بست و یکم است -  
 ماه روز آدینه است - آدینه تا آدینه بست و یک  
 امروز شنبه است پس بست و دوم باشد -  
 نه خیر ماه روز یکشنبه یا دوشنبه طلوع کرده است  
 ازین قرار بست و سوم یا بست و چهارم باشد -  
 من در تقویم انگلیزی دیده ام ماه روز سه شنبه  
 طلوع کرد است ازین قرار باید که بست و پنجم  
 بوده باشد - پدر من میگوید غره این ماه روز  
 چهارشنبه بود پس تا پنج بست و ششم باشد -  
 من خوب یاد میدارم که غره روز پنجشنبه بود  
 ازین جهت بتحقیق شب شب بست و هفتم است  
 فردا که شب بست و هشتم است انشاء الله ما  
 سفر میکنیم چرا پس فردا نخواهید رفت ؟ در  
 بست و نهم یا نسیم که روز سلخ می باشد اهل  
 ایران حرکت نمیکند - ما همچو شگوندار اعتقاد  
 نداریم همه روز ها روز های خداست

## دیگر

نختیں - دویمیں - سویمیں - چارمیں -  
پنجمیں - ششمیں - ہفتیمیں - ہشتیمیں -  
دہمیں - یازدہمیں - دوازدہمیں - تا آخر -

## مشق

بروج فلک چند اند و چه نام میدارند؟  
بروج فلک دوازده گانه اند - نخستین شان  
حمل است - دویمیں ثور است - سویمیں  
جوزا - چارمیں سرطان - پنجمیں اسد -  
ششمیں سنبلہ - ہفتیمیں میزان - ہشتیمیں  
عقرب - نہمیں قوس - دہمیں جدی -  
یازدہمیں دلو - دوازدہمیں حوت -

## کسور اعداد

دو یک =  $\frac{1}{2}$  . سه یک =  $\frac{1}{3}$  . چار یک  
 $\frac{1}{4}$  . پنج یک =  $\frac{1}{5}$  . شش یک =  $\frac{1}{6}$  . ہفت  
یک =  $\frac{1}{7}$  . ہشت یک =  $\frac{1}{8}$  . نہ یک =  $\frac{1}{9}$   
دہ یک =  $\frac{1}{10}$  . و ہدیہ سان دوسہ یک  
 $\frac{1}{2}$  . دو چار یک =  $\frac{1}{4}$  . دو پنج یک =  $\frac{1}{5}$

دوش یک =  $\frac{1}{2}$  . سه چار یک =  $\frac{1}{3}$  .  
سہ پنج یک =  $\frac{1}{5}$  . شش یک =  $\frac{1}{6}$  .  
چار و پنج یک =  $\frac{1}{10}$  . چار شش یک  
 $\frac{1}{3}$  . چار ہفت یک =  $\frac{1}{7}$  -

## وقت و ساعت

سعد - سعید آقا! ساعت بنگلی شام کجا است؟  
سعید - پیش من است  
سعد - حالا ساعت چند است؟  
سعید - ساعت نزدیک یک است  
سعد - ساعت از یک - چار یک گزشتہ باشد؟  
سعید - خیر ساعت یک نہیم است  $\frac{1}{4}$   
سعد - شامہ میفرمائید؟ ساعت از یک  
سہ چار یک گزشتہ باشد  $\frac{1}{4}$ ؟

سعید - ہنوز وہ دقیقہ باقی است  
سعد - شامہ ساعت را کوک نہ کردہ اید؟  
سعید - امروز کوک کردن را فراموش کردہ ام  
سعد - با ساعت مجلسی ما کوک بکنید؟  
سعید - عقرب این ساعت بدوریدہ است

۱۵ ساعت بنگلی - بیسی گھڑی ۱۵ ساعت مجلسی - ٹائم پیم ۱۵ عقرب ساعت - گھنٹہ کی سوئی -

سعید۔ نہ خیر۔ عصر تنگ شد است	سعد۔ بخمال من ساعت دو و نیم باشد $\frac{1}{4}$
سعد۔ هنوز عصر تنگ نہ شد است	سعید۔ من حساب میبرم ساعت از دو۔ چار یک
سعید۔ ساعت نزدیک چهار است	هم نہ گذشتہ باشد $\frac{1}{4}$
سعد۔ شاید از چهار۔ چار یک گذشتہ باشد $\frac{1}{4}$ ؟	سعد۔ بلکہ از دو بسہ چار یک ہم گذشتہ باشد $\frac{1}{4}$
سعید۔ ساعت از چهار دیک گذشتہ باشد $\frac{1}{4}$ ؟	سعید۔ شاید کہ از دو بدو چار یک گذشتہ باشد $\frac{1}{4}$
سعد۔ ساعت بہ پنج میخوابد	سعد۔ آیا اذن نظر خواندہ شد است؟
سعید۔ ارے۔ از چهار۔ سہ یک گذشتہ است $\frac{1}{4}$	سعید۔ بانگ نیم روز۔ هنوز خواندہ نشد است
سعد۔ بلکہ از چهار۔ سہ چار یک گذشتہ باشد $\frac{1}{4}$ ؟	سعد۔ بیائید تا مینار ساعت را بہینیم کہ ساعت
سعید۔ روز ابر است ازین جہت تشخیص وقت	چند است؟
مشکل است	سعید۔ ولکنید من دیدہ مے آیم
سعد۔ ساعت حالا پنج شد است	سعد۔ باشید ما و شما یک جا میریم
سعید۔ هنوز دہ دقیقه باقی است	سعید۔ خیلی خوب
سعد۔ آفتاب هنوز غروب نشد است	سعد۔ بہ بینید ساعت از نہ گزشت است
سعید۔ شام شد است	سعید۔ بے عقر یک بسہ و چار یک میخوابد $\frac{1}{4}$
سعد۔ در روز ہائے زمستان آفتاب ست	سعد۔ حالا ساعت نزدیک چهار است
ہفت طلوع میکند و ساعت پنج غروب میشود	سعید۔ آیا مردم نماز عصر کردہ باشند؟
سعید۔ در تابستان ساعت پنج میبر آید و	سعد۔ بے وقت عصر بلند است

لے حساب بردن۔ خیال کرنا لے مینا ساعت گنڈ گھر لے دل کنیہ چوڑو لے عقر یک۔ گھر کی سوئی لے عصر بلند۔ و عصر تنگ۔ عصر کا کشادہ وقت عصر بلند ہے اور قریب غروب آفتاب کے عصر تنگ کہتے ہیں۔

سعد - باز حالا وقت سحر قریب است	ساعت ہفت فرو میشود
سعید - بلے وقت صبح کوڑا است	سعد - بیا ئید نماز شام خواندہ یک دقیقه
سعد - بر خیزید آفتاب طلوع کر دے است (آفتاب برآمد است)	سیر و گردش بکنیم
سعید - ہنوز آفتاب نہ برآمدہ باشد	سعید - اکنون وقت گردش نماز است
سعد - خیلے وقت است کہ آفتاب برآمد است	سعد - ہنوز وقت نگذشت است
سعید - آیا شام چاشت نمے خورید ؟	سعید - وقت نماز عشا است
سعد - بلے چاشت خور دے ام حالا بد رسہ میروم	سعید - یک پاس از شب گذشتہ باشد ؟
سعید - احمد و محمود را ہمپاے خود ببرید	سعد - یک دہیم پاس از شب گذشتہ است
گفتگو سے عمر	سعید - بہ بینید احمد چه میکند ؟
احمد - آقا محمود ! عمر شما چند است	سعد - در اطاق نشستہ لنگہ در را پیش کردہ
محمود - دوازده سالہ ام (عمرم دوازده سال است)	پاسے چراغ کتاب سے بیند
احمد - برادر کو چک شما چند سالہ است ؟ (چند سال عمر میدار دے ؟)	سعید - اورا بگوئید - حالا نیم شب شد است
محمود - او شش ماہہ است	کتابش را در روے طاقتہ بگذار دے - چراغ را فوت کند
احمد - بیارید کہ اورا مانج کھم	سعد - حالا از شب چه قدر باقی ماندہ باشد ؟
محمود - اس وقت او توئے ننو خواب میکند	سعید - پاسے از شب ماندہ باشد

لے لنگہ - کوڑا کا پٹ - لنگہ در پیش کردہ - کوڑا کا پٹ بھڑ کر لے صبح کوڑا - صبح کا ذب لے خیلے وقت بہت  
یعنی بہت وقت گذر گیا ہے لکھ پنج - بوسہ چو ماہو بیانا شے تو - اندر در میان - سچ میں لے نو - پالا - پگولا - ہنڈ دلا +

احمد - عمر پرتناں چند سال است؟

محمود - نئی سال دارد

احمد - شماں از من جوان ترید

محمود - بلے - من در عمر از شما کو چکترم

احمد - شاید کہ برادر کو چک من نیز از شما بزرگتر است

محمود - نہ خیر - تقریباً عمر ماں یک است

احمد - ایں پیرہ زن کہ جلو شما نشسته است

چند سالہ است؟

محمود - ایں ماں اچہ پنجاہ سال عمر میدارد

احمد - ایں پیر مرد سا نخورده باو تعلق میدارد؟

محمود - شوہر ش است

احمد - غالباً عمر ش شصت سال باشد

محمود - از شصت سال زیاد است

احمد - مگر از بقیہ اش معلوم میشود کہ سن و

سالش از پنجاہ ہم کم است

محمود - آری خیلے تن و توش قوی میدارد

احمد - شما خیلے نحیف البتہ و لاغر اندام ہستید

موسم

طاہر ویردی - خلیل آنا! امروز ہوا چگونہ است؟

خلیل آنا - امروز ہوا معتدل است نہ گرم نہ سرد

طاہر ویردی - پیرہ روز ہوا خیلے گرم بود

خلیل آنا - از شدت گرما ہمہ روز باو بیزین

توے دستم بود

طاہر ویردی - من ہم ہمہ روز خیلے عرق میکرم

خلیل آنا - مگر از دی شب ہوا قدرے خشکی

گرفت است

طاہر ویردی - اول شب گرم بود البتہ پایاں

شب باد خشکے مے آمد

خلیل آنا - تابستان ہند پناہ بخدا نمونہ جہنم

است از حرارت مغز انسان در سرے توفد

طاہر ویردی - بیائید کہ موسم گرما بشما بسر کنیم

خلیل آنا - ییلاق ہندوستان ہمیں شملہ منصوری

و نانی تال است

طاہر ویردی - ہمہ ہندوستان قشلاق است

ماہ ماہ دوائی - بخار - دوائی - بچہ - جہنہ - کاشی - جوڑ بندہ - ترکیب اعضا - باو بیزین -

پکھا - قشلاق - سردی کے موسم میں رہنے کا مقام - گرمیوں میں رہنے کی جگہ کو ییلاق کہتے ہیں +



طاہر ویری - ہندوستان سے فصل میدارد

سراگرا - برشکال

خلیل آنا - ایران چار فصل میدارد -

زمنستان - تابستان - بہار - پائیز

طاہر ویری - ہندوستان اگرچہ بہار

نمیدارد مگر اس برشکالش ہم کمتر از بہار نیست

خلیل آنا - بہار - چہ باد طائم و خشکے مے آید

کہ دماغ آدم را چاق مے کند

طاہر ویری - اموز ہوا خیلے خشک است

ابنچ بہتہ است

خلیل آنا - بلے برکت زمستان است

طاہر ویری - خشکی بجان من بے چسپہ

بیائید کہ از کوہ پائیں شویم

خلیل آنا - امشب بواسہ سرما کسے نمیتواند

محل میداقش در کجا است ؟

خلیل آنا - دیروز آفتاب خوبے بود - اموز

میز غلیظہ در ہواست

طاہر ویری - شب ہم میز قیقہ در ہوا بود

خلیل آنا - آیا ہوا باز شد ؟

طاہر ویری - ہوا ابر و مستعد باران است

خلیل آنا - آیا ہوا حالت باران میدارد ؟

طاہر ویری - ہوا نم ہم میدارد - برق ہم نمیزد

رعد ہم میفرود

خلیل آنا - فصل عوض شد است

طاہر ویری - موسم برشکال است - ہوا

رطوبت گرفت است

خلیل آنا - بلے برشکال ہندوستان بہار

ہندوستان است

سلا آفتاب خوبے بود - یعنی دھوپ ابھی تھی سلا - کٹر - کٹر - غلطت ابر اور سردی کی شدت سے جو دھواں سا

گھٹ جاتا ہے اس کو دوا - اور ژوہ بھی کہتے ہیں سلا ہوا باز شد - یعنی ابر کھل گیا سلا پھیوں پھیوں میں برتا ہے

یامین کی پتھر پڑ رہی ہے سلا بجلی کو نہ رہی ہے سلا بادل گرج رہا ہے سلا موسم بدل گیا ہے سلا پانز کو خزاں

اور خریف بھی کہتے ہیں عربی میں ان چار فصلوں کے یہ نام ہیں - شتا - صیف - ربیع - خریف

حرکت بکند

طاہر ویردی - مردم از شدت سرمایہ فزوده  
و بیکار مانده اند

خلیل آقا - امروز در روزنامہ خوانده ام بر شملہ  
خیلے برف افتاد است

طاہر ویردی - من ہم شنیده ام کہ دریں  
نزدیکی تگرگ افتاد است

خلیل آقا - امروز با بطور شدیدا است کہ تخمیر  
و چادر ہارا از پا در سے آرد

زمانہ

انیس - آقا مونس! دریں شہر پار سال  
نخ گندم چه بود؟

مونس - پار و سپار - نخ غلہ خیلے گراں بود  
روپیہ را بہشت سیر

انیس - امسال چه حالت است

مونس - امسال بفضل خدا - ارزان است  
روپیہ را بہشت سیر

انیس - پری شب مرا ایکیہ از اربابی آقا  
صحبت شد میگفت کہ در بلوکات بہشت پنج  
سیر بفروش میرسد

مونس - پری روز بندہ بہشت سودا در یکے  
از رستاقات رفتہ بودم مگر معلوم شد کہ از  
بہشت و دو سیر زیاد نیست

انیس - میگویند کہ دیشب از کلکتہ تلغران  
زودہ ہوندد کہ دو بہشت ہزار من گندم و ہمیں  
قدر پنج خرید کردہ باید فرستاد

مونس - ہمیں سبب است کہ از ویروز  
نخ گندم و پنج و نخود و زرت و ارزن  
قدر سے گراں تر شد است

انیس - امروز لنگاہے گندم و پنج کہ شما  
خریدہ اید شاید فردا بدلی خواہید فرستاد؟

مونس - نخیر - اشب خواہیم فرستاد

انیس - البتہ در چہار و پنج روز خواہد رسید؟

مونس - انشاء اللہ فردا یا پس فردا اگر قدر سے

غلہ روزنامہ - اخبار غلہ - تخمیر - قنات غلہ - چادر - خمیہ غلہ - اربابی - زمیندار - جاگیر دار - تعلقہ دار - مالگذار

غلہ بلوکات - ضلع - علاقہ - پرگنہ - محال غلہ - رستاقات - جمع رستاق - گاؤں غلہ - لنگہ - گٹھری - گون - بوری -

دیر شد پس پس فردا خواہر رسید

انیس - شما دیریں ہفتہ چند من غلہ فرستادہ آید؟

مولس - ہزار من نخود و ہزار من زرت فرستادہ

انیس - در ماہ گذشتہ ہم چیزے فرستادہ آید؟

مولس - چیزے نفرستادہ بودیم

انیس - در ماہ آیندہ ہم چیزے خواہید فرستاد؟

مولس - انشاء اللہ بقدر دو ہزار من زرت

خواہیم فرستاد

اقربا

میرزا کوچک - السلام علیکم - افندم

حسن افندی - وعلیکم السلام میرزا صاحب

میرزا کوچک - مردم بخیر اند؟ کوچک و بزرگ

بسلامت؟

حسن افندی - ہمہ دعا میکنند

میرزا کوچک - کس دکوے شما اینجا ہستند؟

حسن افندی - از برائے عروسی برادر ہم بھلکتہ

رفتہ اند

میرزا کوچک - شما چند تا برادر میدارید؟

حسن افندی - ماہر برادر ہستیم و یک خواہر

میرزا کوچک - خواہر شما از شما کوچکتر است؟

حسن افندی - وہ سال بزرگتر است

میرزا کوچک - ای جوان خوشگل کرپشت سر شما

استادہ است بشما چہ قربت میدارد؟

حسن افندی - این برادر رضاعی من است

میرزا کوچک - آیا این آغاز دادہ کہ جلو شما بازی

میکند پسر شما است؟

حسن افندی - این نوادہ من است

میرزا کوچک - نوادہ پسر یی یا نوادہ دختر یی

حسن افندی - این نوادہ پسر یی من است

میرزا کوچک - ای بچہ دیگر کہ باو بازی

میکند کہ نام کس است

حسن افندی - این پسر خواندہ من است

میرزا کوچک - احمد بی - بشما چہ خوشی میدارد؟

حسن افندی - او برادر زن من است

لے زرت - جو رہے ترکی میں افندی بزرگ کے منوں میں ہستال ہوتا ہے تلے کس دکوے - اہل و عیال

برادر رضاعی - دودھ شربک بھائی تلے نوادہ پسر یی - پوتا - نوادہ دختر یی نواسا تلے نوادہ اور نوادہ کے ایک منی ہیں تلے پسر خواندہ منہ بلا بیٹا تلے

میرزا کو چپک - او حال اور کجا است ؟	میرزا کو چپک - مگر او فکر زن بردن نمیدارد ؟
حسن افندی - او در شهر سورت است	حسن افندی - میخواستم تدارک عروسیش را بدهم -
میرزا کو چپک - آیا او خانه کوچ همراه میدارد ؟	مگر ...
حسن افندی - بله - او ہما بخا زاد و ولد کرد	میرزا کو چپک - مگر یہ ؟
زن و زندگی ہما بخا دارد	حسن افندی - چه بگویم
میرزا کو چپک - آیا در خانہ اش زن رسمی است	میرزا کو چپک - ترا بخدا راست بگو
یا خیر ؟	حسن افندی - او پاسور خواہر زن خود
حسن افندی - زن صیغہ غیر رسم گرفت است	گروید است
میرزا کو چپک - آقا دانی شا حال کجا میماند ؟	میرزا کو چپک - راستی - چہ چہ - میگوئی ؟
حسن افندی - بخانہ پدر زنش میماند	حسن افندی - من حرف دروغ نمیگویم
میرزا کو چپک - آیا خلیل باشا عموے حقیقی	میرزا کو چپک - مگر زن او انتقال کرد است ؟
شما است ؟	حسن افندی - زن عمو و عئمہ من ہر دو
حسن افندی - نہ خیر - عموئی تہی است	پار سال یکجا انتقال کرده اند

۱۔ خانہ کوچ - اہل دیال ۲۔ زاد و ولد کردہ - جن بیا کر ۳۔ زن و زندگی - گھر بار بال بچے یہ محاورہ ہے -  
 ۴۔ زن رسمی - منکوحہ بی بی یا بیاتابی بی - زن صیغہ غیر رسمی گھر دانی ہوئی عورت جو منکوحہ کے برابر نہ حق رکھتی ہے نہ شریک  
 ارش ہے - یہ اہل سنت کے نزدیک ناجائز ہے اور اہل شیعہ کے مذہب میں جائز ہے - ان کی اصطلاح میں ایسے  
 نکاح کو متاع اور صیغہ کہتے ہیں اور ایسی عورت کو زن صیغہ بولتے ہیں - ہندوستان میں متاعی بیوی کہلاتی ہے ۵۔ آقا دانی -  
 ماموں ۶۔ پدر زن - خسر ۷۔ خسر ۸۔ عموئی تہی - رشتہ کاچا - حقیقی چچا کے سوا ۹۔ زن بردن - محاورہ اہل ایران  
 میں نکاح کرنے کو کہتے ہیں ۱۰۔ تدارک - بندہ بہت انتظام - تدارک و پیش را ہم یعنی ہم چاہتے تھے کہ اسکے باہ کا بندہ بہت کریں ۱۱۔ پاسور

میرزا کو چک - شوہر عہد شامہنوز زندہ است؟

حسن افندی - ہنوز زندہ است

میرزا کو چک - چند تا پسر میدارد؟

حسن افندی - دو تا پسر و یک دختر میدارد

میرزا کو چک - آیا دخترش را عروسی کرد؟

حسن افندی - بلہ کرد است

میرزا کو چک - باکرہ کرد است؟

حسن افندی - با پسر خالہ من کرد است

میرزا کو چک - خالہ شامہ چہ کارہ است؟

حسن افندی - مدیر گاہک است

میرزا کو چک - آیا ادارہ اش ہمیں جا است

حسن افندی - بلہ ہمیں جا است

میرزا کو چک - خودش در کجا است؟

حسن افندی - پیش پدر من بگلگتہ رفتہ است

میرزا کو چک - از انجا زود ہم بر میگردد یا خیر؟

حسن افندی - البتہ تا یک ماہ بر میگردد

میرزا کو چک - پدرشما آنجا چہ کار میکند؟

حسن افندی - تقدیر حال جدم میکند

میرزا کو چک - آیا جد شما حال بقید حیات است؟

حسن افندی - بفضل خدا - جد و جدہ من ہر دو

بقید حیات ہستند

میرزا کو چک - جد شما واسطہ مادر شما چیرہ

سوغات فرستاد است؟

حسن افندی - بچہ مادہ من دست برنجن

طلا فرستاد است

میرزا کو چک - پدر شما چند تا زن میدارد؟

حسن افندی - دو تا زن میدارد یکہ مادر

من و دیگر مادہ من

میرزا کو چک - پدر شما از مادہ شما ہم چہا

میدارد یا خیر؟

حسن افندی - یکتا - پسرند و دو تا دخترند

میدارد

میرزا کو چک - خواہرند شما از شما بزرگتر

یا کوچکتر؟

لہ دیر - آڈیٹر لہ گانت - گزٹ یعنی اجار کا ستم ہے لہ ادارہ - دفتر محکمہ - کارخانہ لہ مادہ - سوتیلی ما

لہ پسرند - سوتیلی بیٹا - پرکٹا بیٹا لہ دستند - سوتیلی بیٹی - پرکٹی بیٹی لہ خواہرند - سوتیلی بہن \*

حسن افندی - از من کو چکتر است  
میرزا کو چک - پدر شما خواہر نہر شمارا عروسی  
کرده است ؟

حسن افندی - ہنوز نکرده است  
میرزا کو چک - آیا نامزدش ہم نکو است ؟  
حسن افندی - بلے - نامزدش کرده است  
میرزا کو چک - با کہ نامزدش کرد است ؟  
حسن افندی - با پسر خالہ من  
میرزا کو چک - شما این چک را بختہ کہ خریدہ اید ؟  
حسن افندی - بختہ سوگلی برادر کو چک خود

خریدہ ایم

میرزا کو چک - پدر زندش چیزے سوغات  
از برے داماد خود فرستادہ است ؟

حسن افندی - ہیچ -

میرزا کو چک - چرا ؟

حسن افندی - اوسر حنی با برادر دم د خوش  
نیست

میرزا کو چک - آیا برادر شما و پسر عموے  
شما با ہم ہمدامن ہستند ؟

حسن افندی - بلے - ہمدامن ہستند  
میرزا کو چک - شوہر خواہر شما از برے  
خواہر شما چہ تحفہ آورد است ؟

حسن افندی - بختہ باجی چک و بختہ نہ نہ جانم  
دستمال ابریشم آورد است  
میرزا کو چک - آیا این یراق زنانه را ہم او  
آورد است ؟

حسن افندی - خیر - این را یکے از خوشاوند  
من بختہ خواہر رضاعی من آورد است  
میرزا کو چک - آں خویش شما با و چہ نسبت  
میدارد ؟

حسن افندی - درمیاں شال خویشی  
زنا شوئی است

میرزا کو چک - امروز من جناب را خیلے  
زحمت دادم

لے نامزد کردن - یگنی کرنا - نامزد یگنی تر لے سوگلی - محبوبہ - مشوقہ - فیملی - زن من مشوقہ لے پدر نہر - سوتیلہ پد  
لے ہمدامن - ہمزلت لے باجی - بہن لے نہ نہ - ماں - بیبخت بہن کو باجی اور ماں کو نہ نہ کہتے ہیں لے یراق زنانه - عورتوں کا لباس

حسن افندی۔ چیرے رحمت نیست  
میرزا کو چک۔ کنوں از خدمت شما رخصت  
میشوم

حسن افندی۔ فی امان اللہ۔ وہ بروید

یراق زمانہ

مہدی۔ میں خواہریشاق بستہ کہے آید  
کیب؟

انور۔ زن خواہر زادہ من است

مہدی۔ خواہر زادہ شما از برائے او چه

سوغات ازدہلی فرستاد است

انور۔ از برائے او چک پولک دوز فرستاد

مہدی۔ شما این چک تور سفید از برائے

کہ خریدہ آید؟

انور۔ از برائے جدہ خود خریدہ ایم

مہدی۔ از برائے مادر زن خود چیرے خریدہ آید؟

انور۔ بختہ او چک مال برنجک خریدہ ایم  
مہدی۔ شما واسے زن برادر تاں چه تحفہ  
فرستادہ آید؟

انور۔ از برائے او چک مقتول دوز فرستادہ ام

مہدی۔ پسر خالہ شما واسے نامزدش چه سوغات  
فرستاد است؟

انور۔ از برائے او گلچہ داغ فرستاد است

مہدی۔ شما این شست مرزا دوز برائے کہ  
خریدہ آید؟

انور۔ ما این شست مرزا دوز انگشت طلا از برائے

دختر خالہ خود خریدہ ایم

مہدی۔ خالوے شما بختہ خالہ شما چه تحفہ آورد است؟

انور۔ خالوے ما از برائے خالہ ما آنکوائے طلا

دوست برنجن آورد است

مہدی۔ واما شما از برائے دختر تاں چه فرمائش

لے وہ۔ اہل زبان کا محاورہ ہے۔ وہ برویہ یعنی اچھا باؤ لے۔ یشاق۔ سر باندھنے کا رومال لے۔ چک۔ دوپٹ۔

پولک دوز۔ ستارے کا ہوا دہ پٹ لکھ۔ تور سفید۔ سفید جالی کا کپڑا۔ جالی ٹٹ۔ یا لوٹ جالی۔ ہار بیٹ۔ تور یعنی جالی و جال

لے چک مال برنجک۔ گاج کا دوپٹ لے۔ چک مقتول دوز۔ دوپٹ کلا بتنی۔ چک لگا ہوا دوپٹ لکھ گلچہ داغ۔ ناک کا پھول لنگ

لے شست مرزا دوز۔ انگلیوں کے پھلے لے۔ آنکوائے۔ کلائی کی چڑیاں لے۔ دست برنجن۔ لنگن۔

دادہ است؟

انور۔ ازبرائے او پازیب طلا و خنجال نقرہ

فرمائش داد است

مہمدی۔ شما این گردن بند از برائے کہ

ساختہ اید؟

انور۔ ما این گردن بند و این گوشوار از برائے

خواہر رضاعی خود ساختہ ایم

مہمدی۔ شما این سینہ بند از برائے کہ میدوزید؟

انور۔ ازبرائے سوگلی خود میدوزیم

مہمدی۔ شما این چارقد چلواری بجمتہ کہ

دوختہ اید؟

انور۔ بجمتہ جدہ خود دوختہ ایم

### صحبت خوشی و قزاقی

مہرجان۔ آقا! خیلے عجب است کہ امروز

شما تشریف آورید؟

مہرجان۔ بندہ خیلے شتاق زیارت ہوں

آقا نوروز۔ نسبت بمن چہ خدمت است؟

مہرجان۔ خواہر من میخواید سخن واجبی بفرمائید

آقا نوروز۔ بگوئیدش کہ انشاء اللہ فردا حاضر

خدمت میشود

مہرجان۔ او حالا سخن گفتن میخواید

آقا نوروز۔ آخر۔ او بمن چہ گفتن میخواید؟

مہرجان۔ نیدانم چہ گفتن میخواید

آقا نوروز۔ غیر بعد از عصر شرفیاب صحبت

خواہم شد

مہرجان۔ او خودش اینجا آمد است

نوروز۔ اے مروضہ۔ غضب کردی مرا

از پیشتر چرا خبر نہ کردی کہ من از بازار یک چیز

غریبہ بجمتہ او تحفہ آوردم۔ پلوئے پختہ

قہوئے پختہ

مہرجان۔ حاجت چندین تکلفات نیست

میخواید سخنی بشما گوید و برگردد

نوروز۔ خیر۔ بگو در کجا است

مہرجان۔ در جیاط نشستہ با سوگلی شما حرف میزنہ

لہ گردن بند۔ جگنو۔ چپاکی۔ دھکدی۔ سینہ بند۔ انگیا۔ چارقد۔ چادر۔ چلواری۔ لٹہ۔ یا فاصہ۔ یا

کرک۔ یا جیاط۔ آگن۔ جگمک۔ سامنے نشست۔ دبر فاست کے لٹے چادر دیواری کہ چکر بنائی ہوئی ہے۔ لٹہ۔ سوخی۔ مجوسہ۔



نوروز - بروصداش کن

مہرجان - صونا - صونا ہوئے!

صونا - بلے - آقا چہ میفرمائید؟

مہرجان - کلثوم نہ را بگوئے کہ اینجا بیاید

صونا - در کجا؟

مہرجان - در اطاق نوروز آقا

صونا - خانم! مہرجان آقا شمارا در اطاق

نوروز آقا صدا میزند

کلثوم نہ - سلام علیکم - برادر

نوروز - وعلیک السلام خواہر - خوش آمدی

بیانیش - قدم برچشم - چہ طور تشریف آوری

باعث تکلیف تو چہ بودہ است؟

کلثوم نہ - پارہ حرفہا داکشتم بگویم

نوروز - بفرمائید - من تشنہ حروف شہا ہستم

کلثوم نہ - کارواجہی دارم خلوتی خواہم گفت

نوروز - اینجا ہیج بیگانہ نیست شما آشکارا

حرف بزنیید

کلثوم نہ - پیش روی مردم گفتہ نمیتوانم

نوروز - در گوش من بگوئید

کلثوم نہ - سرگوشی در مجلس زیربانیت

نوروز - بیا - پستونشتہ حرف بزیم

کلثوم نہ - خیلے مناسب است

نوروز - حالا بگو مطلب شما چہ چیز است

کلثوم نہ - حرفیکہ من میگیم باید کہ از ان پیش

این و آن بروز نہد ہیکہ فلانی بمن چنین و

چنان گفتہ است

نوروز - آہستہ چرا میگوئی بلند بگو کلثوم قدم

سنگین است

کلثوم نہ - من آہستہ از ان حرف میزنم مبادا

پشت دیوار کسے گوش داشتہ باشد و حرف

مرا بشنود - پیش پسر شما نقل بکند

نوروز - نہ خیر - کسے نمی شنود - تو حرف مطلب

را بے تکلف بمن آشکار کن

کلثوم نہ - من خیلے ازین میترسم کہ پسر شما

یواشکی آید و حرف مرا گوش بدہد

نوروز - خواہر حرف دلیل گو وقت مے گذرد

سلطہ یواشکی اور یواش یعنی آہستہ تلخ حروف دیں - ادھر ادھر کی باتیں - متردک باتیں - قابل ترک باتیں

مرا از مقصدت حالی کن

گلشوم نہ۔ مطلبم این است کہ پسر شما ارادہ  
زن بردن میدارد یا نہ؟

نوروز۔ چرا۔ انشاء اللہ بعد یک سال  
عرویش را تدارک میدہم

گلشوم نہ۔ او نہ۔ تا یک سال کہ انتظار نخواہد  
نوروز۔ خواہر۔ چہ میگوئی۔ در چشم زون سال میگردد  
گلشوم نہ۔ اگر تا یک ماہ شما تدارک نمیدہید

من دختر خود را بہ پسر گزینہ باشی نام نمیکنم

نوروز۔ زنکہ۔ اینچہ حرفاست کہ میزنی۔ از  
سخت زمین زیر پایم لرزید

گلشوم نہ۔ من شنیدہ ام کہ پسر شما براہ بہ  
افتاد است

نوروز۔ گلشوم نہ۔ چہ چی میگوئی۔ چرا پیر  
بدنام میکنی

گلشوم نہ۔ من خیلے شنیدہ ام کہ او پاسوز  
کوینہا شد است و جنبہ بازی میکنند

نوروز۔ زنکہ۔ از خدا ترس چرا از پیش خود  
حرفهای بسیاری۔ چرا بظلمت نادان شاخچہندی

میکنی

گلشوم نہ۔ تو شل بکبک جثمت را روی ہم گذاشتی  
نیک و بدت را سننے بینی و میدانی کہ مردم ہم  
نننے بینند

نوروز۔ این حرفها را از کجا میگوئی

گلشوم نہ۔ آیدای شب پسر شما عرق خورده

توے راہ با یکے از قراولہا عہدہ نکرده است؟

و قراولان او را ہمہ شب دستاق نکرده اند؟ و

تا دہ تومان از شما جریمہ نکرده اند؟ اور اول

نکرده اند؟

نوروز۔ ہرک خود باں ز نہار شہرت نہی کہ

شہ حال کردن۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ جانا شہ گزمہ۔ پولیس۔ چکیدار۔ گزمہ باشی پولیس افسر تھانہ دار۔ کوتوال

شہ براہ بر آفتادن۔ بدین ہونہ جانا شہ کولی۔ رنڈی۔ بیوا شہ جنبہ۔ خانگی۔ پوشیدہ حرامکاری کرینوالی شہ

شاخچہ بندی۔ تمت دھڑنا۔ بتان باندہنا شہ عرق۔ آجکل کے محاورہ میں خراب کہتے ہیں شہ قراول۔ چکیدار۔ پھودا

شہ دستاق۔ زیر جرات۔ حوالات۔ جیل۔ قید خانہ۔ قید شہ تومان۔ ایران میں ایک طلائی سکے۔ چھ کچک قیمت بقدر لکڑی کے ہوتی ہے

کہ چنین وچنان شد است

گلشوم نہ۔ چراچ ضرورت است کہ راز شمارا  
شہرت برہم۔ مردم شہر ہمہ خود میدانند کہ بچہ  
نوروز آقا ہچو شد است

نوروز۔ نہ کہ معلوم میشود کہ نواز حرف کسے  
از راہ رفتہ عقل ترا کسے در دیدہ است در  
عالم شباب اکثر از جواناں ہچو حرکت بفعل  
سے آید

گلشوم نہ۔ بے۔ من ہم میدانم کہ شما خود تاں  
اورا ہچو بار کردہ آید

نوروز۔ من چه طور اورا بار کردہ ام؟  
گلشوم نہ۔ شما اورا نہ علم اموقتید نہ معرفت۔  
بجز اینکہ شما نگاہ کنید و او دروازہ۔ دیگر از  
دستش چه برے آید

نوروز۔ خیز او ہچو کارہ نیست بہ بینم تو ناموش  
را چه طور بدیگر کسے میدہی۔ گر نہ باشی کیست

کہ پا توے کفش مابکند

گلشوم نہ۔ اگر میدہم۔ بہ بینم شمارا بکدام تو دلہا  
دستاق خواہید کرد حالا میروم از حرف شما اورا  
حالی میکنم

نوروز۔ نہ خواہر۔ مانو کرتیم۔ چاکریتیم۔ بندہ توایم  
غلام توایم این حرفرا بر زبان میار۔ این  
کارا از تو شائستہ نیست

گلشوم نہ۔ شما نہ نوکر من باشید نہ چاکر من شما  
برادر من باشید اما پسر خود را بگوئید کہ این خیال  
مفت زن برون بیفتد

نوروز۔ حالا این حرفرا کنار بگذار۔ بگو کہ  
تدارک عرویش را کسے میدہی  
گلشوم نہ۔ تدارک عروسی کہ؟  
نوروز۔ عروسی دخترہ ات

گلشوم نہ۔ من ہرگز دست دخترہ خود بدست  
ہچو پسر سر خود بالا برآمدہ میدہم

لے مار۔ دیوانہ۔ منہ زور۔ سر چٹھایا ہوا۔ شتر بے مہار لے۔ کمانی۔ یعنی تم کماؤ اور دہ ماروے

اور تمہاری کمانی اڑاے لے یعنی نکاح کرنے کے یہودہ خیال سے باز ہے۔ بیفتہ کے معنی اہل ایران کے

معاذہ میں باز رہنے کے ہیں لے سر خود بالا برآمدہ۔ شتر بے مہار۔

نوروز۔ نہ خواہر تو اور اب جان من بفرزند  
قبول کن او ہمیشہ غلام تو باشد  
از سخناے ناسزا اور آزرده نہ بود۔ شما خود  
کشموم نہ۔ و اچہ حرف است کہ پسر شما چنگیہا  
نوروز۔ من کے باو سخن ناسزا گفتہ ام۔ اگر  
بفرض سخنے نا واجب از زبان من برآمدہ باشد  
معاف فرمائید

نوروز۔ خواہر از برائے خدا رحم کن و از  
خطاے رفتہ اش چشم ہیوش آئندہ گرد جنیں  
مہرجان۔ ماصاحب دختریم۔ باچہ دایم  
کار ناخواہ گشت  
کہ باشما سر برداریم مگر شمار ہم مچو حرف از با نیست  
نوروز۔ خیر این حرف را بگذارید مطلب من  
این است حالا کہ خانہ نماں رسیدہ این  
سخن را پیش دخترہ بروزد نہ ہید و از طرف  
پسر من این انگشتہ توے انگشتش بکنید

نوروز۔ برو اگر نمیکنی نکن۔ ما ہم خیلے شنیدیم  
کہ دخترت رو و از پیش روے نا محرم نشیند  
و مثل کو بہا پیش این و آں قرعہ ہد  
مہرجان۔ مانام پسر شما پیش او بر زبان  
آوردہ نمیتوانیم و قتیکہ کس نام نور چشم شما پیش  
او میرد خیلے بدش مے آید

نوروز۔ مگر او ازیں قرابت رضایت؟  
مہرجان۔ بلے او بیشتر ازیں قرابت حاشا  
میکرد من بزور کے ایں کار بگردنش بستم  
نوروز۔ اے و اے چہ چارہ کنیم۔ مہرجان آقا

خود دختر پیدا بکنید دخترے کہ رو و از پیش  
این و آں بنشیند لائق نور چشم شما نیست  
نوروز۔ مہرجان آقا۔ شما پیش بیائید۔  
و کشوم نہ را بغما یند کہ با آزرده نہ شود

لے چگی۔ گاین۔ ڈومنی۔ تیرہ تالی ۱۵ فردادن۔ کولے مکانا۔ مکانا ۱۵ حاشا سیکرد۔ یعنی انکار کرتی تھی +

کلتھوم نمنہ - خیلے بدمے آید کہ رویش را  
 بہ بینم - وقتیکہ من رویش را مے نیم زہرہ ترک  
 میشو

مہرجان - اگر ترا دیش خوش نے آید برو  
 در پس آل لنگہ در قائم شو

صحبتِ ناخوشی و بیماری  
 شیخ حسن - سلام علیکم - سید جان

سید جان - وعلیک السلام یا شیخ! مزاج  
 چہ طور است؟ امروز قدرے ناخوش بنظر

مے آئی - رنگ رویت چہ پریدہ است؟  
 شیخ حسن - یاسیدی! سرم خیلے در میکند

سید جان - نصیب اعدا از کسے؟  
 شیخ حسن - صبح کہ از رخت خواب برخاستم

دیدم کہ سرم درو میکند  
 سید جان - باعث ناخوشی چہ بود؟

شیخ حسن - دیروز بہین راہ سرم گچ خوردہ

حالاتِ دارکِ عروسی را جلد باید کرد  
 کلتھوم نمنہ - اے وائے صدائے پائے بیگانہ  
 مے آید

نوروز - چہ امتیازی - سچ بیگانہ نمیتواند کہ  
 اینجا پا بگذارد

کلتھوم نمنہ - آخر این کبیت؟ کہ سرش را  
 تو کردہ یک راست بہمت اطاقِ مائے آید  
 نوروز - مگر تو نے شناسیش؟

کلتھوم - من نے شناسمش  
 نوروز - چہ نے شناسیش؟ خیلے خوب  
 مے شناسیش

کلتھوم نمنہ - آخر بفرمائید کہ این کدام کس است  
 کہ ہچو سر زو پیش مائے آید؟

نوروز - این ہاں نامزدِ دخترت است  
 کلتھوم - اے وائے چہ خاک بر سر کنم کجا بروم  
 مہرجان - مگر تو اورا دیدنِ نیخواہی؟

لہ سرزدہ - بے تھاشا - بے کھٹک - بے روک ٹوک - لہ زہرہ ترک میشوم - یعنی میرا دل پھٹتا  
 ہے سہہ قائم شدن - پوشیدہ ہونا - زورِ قائم کردن - پوشیدہ کرنا سہہ سرگچی - سرکا پھرنا - دورانِ تر  
 مریض ددار - سرکا چکرانا

شیخ حسن - مردہند از علاج دکتور خیلے

میترسند

سید جان - آخر چرا؟

شیخ حسن - فقط بے عقلی

سید جان - نفعی کہ بندہ در علاج دکتور

دید است در علاج اطبا کم دیدیم

شیخ حسن - بلے دوائے شاں اندک

و نفخش بسیار است

سید جان - بندہ خیلے متفق علاج دکتور استم

شیخ حسن - من ہم از دکتور براے خود

دوا آورده ام

سید جان - بخورید بخواست خدا نفع میدہد

شیخ حسن - خیر است؟ شما ہم امروز بچو

سرفہ میکنید

سید جان - شب سرکہ خورده بودم - نزلہ

بمخبر ام زور آورداست سرفہ میکنم

شیخ حسن - مگر شما پرہیز نمیکنید؟

پایم بہم پیچیدہ زمین خوردہم - شب تب کردم

سید جان - جالے ضرب کہ ترسیدہ؟

شیخ حسن - پل دماغم ضرب خورده ورم

گرفت است

سید جان - دست خود را چرا دراز میکشی؟

شیخ حسن - مایچہ بازوم نیز درد میکند

سید جان - در راہ رفتن نیز تو میکشی؟

شیخ حسن - بکہ تکان خورد و قلم پایم زخم

خورده شد است

سید جان - بلے ہمیں سبب است کہ امروز

تو بچو میلنگی

شیخ حسن - سینہ پایم نیز زخم خورد است

سید جان - بدکتور - چرا رجوع نکردی؟

شیخ حسن - پیش ریش سنا ز رفتہ بودم نہما

راتختہ بند کرد است

سید جان - معلوم میشود کہ شما از علاج

دکتور سے ترسید؟

لے زمین خوردن - گر پڑنا لے در زمین او کشیدن - لگا کر چلنا - بکہ بکہ پاؤں ڈالنا لے لہ شدن - گوشت کا ضرب

لگا کر زخم ہوجا - پس جانا لے دکتور - داکٹر کا مفرس ہے شہ ریش سنا - جراح

سید جان - آدم تاکجا پرہیز کند - از پرہیز  
 کردن جانم بتنگ آمد است  
 شیخ حسن - چند روز دیگر ہم پرہیز را بر خود  
 گوارا کنید - وقتیکہ بہ کلی صحت حاصل شد باز  
 حاجت پرہیز نیست  
 سید جان - خیر است از چند روز رفیق شما  
 را با شمانہ مے پیئم؟  
 شیخ حسن - یک ماہ میگذرد کہ از بام سرا  
 باکلہ پائین آمدہ بازویش در رفتہ حالت  
 ناخوشی پیدا کردہ بستریش شد است  
 سید جان - حالا احوالش چطور است؟  
 شیخ حسن - احوالش برہم خوردہ روز بروز  
 بدتر شد است  
 سید جان - آیا امید زیست ہست؟  
 شیخ حسن - خیر - دماغش تیغ کشید است  
 چشمش بر آسمان افتاد است - لوپہایش  
 گود افتاد است - زبانش تاحقہ نافش  
 خشکید است - ہر خطہ دلش کلافہ میشود  
 سید جان - تیارش را کہ میکند؟  
 شیخ حسن - پدر و مادرش میکنند  
 سید جان - شام گاہے بیعات او میدید؟  
 شیخ حسن - بندہ امشب سر بالین او بودم  
 سید جان - میگویند - برادر زنش نیز تب  
 کرد است  
 شیخ حسن - بلے  
 سید جان - تب نوبہ است یا ہر روزہ؟  
 شیخ حسن - ہر روزہ  
 سید جان - گاہے عرق ہم میکند - یا خیر؟  
 شیخ حسن - دیروز خیلے عرق کردہ بود  
 سید جان - حالا کُنہ کُنہ اش بدسید

لہ دماغش تیغ کشیدہ - یعنی اس کی ناک بہت گئی ہے لہ چشمش بر آسمان افتادہ - یعنی اس کی آنکھیں  
 بہت سے لگ گئی ہیں لہ لوپہایش گود افتادہ - اس کے رخسارے چٹخ گئے ہیں لہ دلش کلافہ  
 شد است - اس کا دل ہر وقت ملتاتا ہے لہ کُنہ کُنہ - کوئین - سکونا بارک جو دیسی کوئین کے درخت  
 کی چھال کا سفوف ہے - یہ لفظ انگریزی کوئین

## صحبت غسل

میرجعفر - آقا قنبر!

آقا قنبر - بے آقا

میرجعفر - دلاک! اصدابزن کہ سرم را تیرا شد

آقا قنبر - از دم صبح بچہ کریم را در عقبتش فرستادم

کریم - آقا! او خودش از دم صبح حاضر است

میرجعفر - کجا است؟

کریم - پائیں در حیاط نشسته است

میرجعفر - اورا بگو بالا بیاید

آقا قنبر - شما خود تاں پائیں بروید

میرجعفر - من گنگ بستہ - رخت برکنده -

نُخت نشسته ام

آقا قنبر - مگر شما - ارادہ غسل میدارید؟

میرجعفر - بے - دلاک را پیش من بفرست

و خود آب را گرم بکن

شیخ حسن - بے خود است حالا چیرے

بہتر شد است مگر هنوز بکلی صحت نیافتہ

سید جان - خدا شفا دہد - عجب سرزندہ

مردے است

شیخ حسن - تو امروز در حروف زدن خیلے

دہن را کج میکنی؟

سید جان - آرے - گوشت پاے دندانم دم

گرفت است

شیخ حسن - دست از دستکش ہما چرا بیرون

نیکشی؟

سید جان - دستہایم از سرما ترکید است

شیخ حسن - امروز خیلے چرت میزنی

سید جان - ہمہ شب بیدار بودہ ام

شیخ حسن - برو با ماں خدا ساعتے خواب بکن

سید جان - خدا حافظ

شیخ حسن - خدا ترا سلامت داشته باشد

سے سرزندہ - بشاش - ہنس مکہ - زندہ دل آدمی سے چرت زدن - پینک لینا - اذگفتا سے دلاک - حامی -

نائ - حجام سے عقب فرستادن - اور عقب رفتن معنی گمانا سے گنگ - کیس سے بند - لگی سے رخت بکنہ

کپڑے اتار کر سے نُخت - گنگا - برہنہ +



استاسلمانی - سلام علیک آقا!

میرجعفر - پیش بیا استاسلمانی - چونہ مرا براش

استاسلمانی - آقاے مرحوم - پد زتاں - خدش

بیام زاد - سبیل رامیتراشید و عجب ریش بندے

میداشت - شتابکس او چونہ رامیتراشید

سبیلارامیدارید

میرجعفر - مرد کہ - تو اظہار معرفت را کنار بگذار

و کار خودت را پیش ببر

استاسلمانی - شنیدہ ام کہ پسر عروسے تاں

سید رضا چاند رامیتراشد و گو نہاش لکھ ریش

میدارد و تقلید اہل فرنگ درے آرد

میرجعفر - عجب مرد کہ - ہر زہ گوے ہستی - ترا

باینہا چہ سروکار - مرد خدا حرف مفت مزن

چاند ام را براش

استاسلمانی - آہ - عوسے شما - خدایش

جنت نصیب کند - چہ خوش ریش تو پے میداشت

میرجعفر - اگر چونہ ام را میتراشی براش - در نہ

برو سر خود بگیر

استاسلمانی - برادر بزرگ شما را چہ شد است

کہ ریشش را مورچے میزند

میرجعفر - آخ - چہ قدر مفت چاک چونہ زینتی

مگفتمت حرف و دل گو - ہر زہ چاوی مکن -

استرہ بگیر و ریشم را براش

استاسلمانی - آقا احوط ہمیں است کہ ریش

لے استاسلمانی - اہل ایران اکثر جماعوں کو اس لقب سے بلاتے ہیں - جس طرح سے کہ ہندوستان میں حجام کو خلیفہ کہتے ہیں

اہل ولایت اساکہتے ہیں اور سلمانی ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جو ایک جلیل القدر صحابی اور حضرت

علی رضی اللہ عنہ کے بڑے پتے دوست تھے اکثر سر مونڈا کرتے تھے - اس لئے حجام لوگ اپنے گروہ کو ان کی طرف منسوب کر کے

سلمانی کہلاتے ہیں لے چونہ ٹھڈی - دراصل چاند ہے اہل ایران تغیر لہجے سے چونہ بولتے ہیں لے چاند تراشیدن - ٹھوڑا

منڈانا لے گونہ - رخسار - گو نہ داشتن - گل چٹھے رکھنا لے حرف مفت - بیودہ بات لے ریش تو پے - گنجان یا گنچی -

گول - محرابی داڑھی لے ریش مورچے پے - خشخاشی داڑھی لے چاک چونہ زدن - بک بک کرنا لے حرف و دل

بیودہ بات لے ہر زہ چاوی کردن - مفت کی بکو اس کرنا +

<p>یک مشت و دو انگشت باید که باشد          میرجعفر - مرد که - اگر کسی ریش دارد یا ندارد          بتوجه - توجه سر تراشیدن آمده که از برائے          وعظ گفتن</p> <p>استاسلمانی - میخوام که هم سر شما را بترانم و هم          از مسائل فقهیه شما را حالی کنم - که ریش را بلند باید          داشت و سیله را باریک باید تراشید          میرجعفر - اے پدر سوخته - کار واجبی میدارم -          وقت میگردد و تو چانه ام را بترانش - این حرفها          بیفت ورنه صد تا کتله بر رویت می شمارم          استاسلمانی - آقا از حرف من بتر چرا میشوی -          من پیغام شریعت را بشما عرض میکنم که ریش          تراشیدن بالمره جائز نیست          میرجعفر - نفست بگیر پدر سگ - اگر این بار          هم جلوه حرف نمیکشی همچو پشت بر کله ات زخم</p>	<p>که مغرت از لوله دماغت سرانیر میشود          استاسلمانی - آقا من چه کردم که سر من داد          میزنی - تو خودت میدانی که ریش تراشیدن کار          مردم جلتیر است</p> <p>میرجعفر - آقا قنبر! پیتز بردار را بگو که این          تخم چار و را بغرب گنگ از در پیرون کشد          آقا قنبر - مرد که - شما با عجب عادت کرده اید          بزیاد گفتن و اظهار معرفت نمودن پاشو -          سر خود گیر - ورنه بیک سیلی ترا ادب میکنم          استاسلمانی - پخشید - بشما رحمت دارم -          من این سکه را از علما معتبر شنیده ام که          ریش تراشیدن گناه بزرگ است          آقا قنبر - (قلوب پریشان زده) برو شکل          خود را گم کن          استاسلمانی - من خودم میروم - تو قلعه امیرینی</p>
---	---

له کتره - دشنام - گالی گولج - جر شدن - کھیانا هونا - جلوه حرف کشیدن - خاموش رہنا -  
 لوله دماغ - ناک کی کوٹھی - داد زدن - چلانا - جلتیر - تچا - بد معاش - شنگا - پیتز بردار - چوبدار  
 گنگ - سوٹا - لالچی - ہنٹر - ڈنڈا - قلو - لات

آقا قنبر۔ رو بہیٹ شیر آب گرم خراب شد است میر جعفر۔ چرا؟ چه شد است؟	آقا قنبر۔ خفہ شو۔ تخم خر۔ اگر ایں بار حرن میزنی سرت راتوے مرداب سے تپانم
آقا قنبر۔ چونکہ پیچ و بستش از بس ساخته اند زنگ گرفته بسته شد است	استاسلمانی۔ (زیر لب لند لند کنال) من از روے نصیحت حرفے گفته ام۔ بابا۔
میر جعفر۔ بندہ خدا۔ چرا از برزخ نساختید کہ زنگ نیک گرفت	ریش رام تراش۔ مرد کہ مست و ملنگ سخن مرا پشت گوش انداخت
آقا قنبر۔ چونکہ بر دوزی در بازار دستیاب نشد۔ ناچار سی را گرفتیم	آقا قنبر۔ آقا! آب سرد شد است میر جعفر۔ ایں تو دسگ از صبح تا بحال نگذاشت
میر جعفر۔ خیر۔ تو برو حمزہ آب گرم را بیا کہ غسل کنم	بر دم فراغت خانہ آقا قنبر۔ آب خیلے چائیدہ شد است
آقا قنبر۔ آیا۔ شما امروز لباس را آتش میکنید؟	میر جعفر۔ لو کہیم کجا است؟ تا سر آب رفته زہر آب ریختہ طہارت کنم
میر جعفر۔ بے سیکم تو ہو کہ وصا بون بمن بدہ درخت برگردانم را بیرون کش	آقا قنبر۔ آیا شما امروز کیسہ و شتال نکنید؟ میر جعفر۔ حالا مہلت سر کیسہ و شتال اندام

لے خفہ شو۔ چپ رہ لے مرداب۔ ہر روز۔ موری لے تپانم گھسیٹنا لے لند لند مینیں بڑبڑانا لے  
فراغت خانہ۔ پاخانہ لے چائیدہ۔ سرد۔ خشک لے لوبین۔ لوتا۔ بدنا لے سر آب۔ غسل خانہ لے زہر آب  
ویشاب لے رو بہیٹ شیر۔ پانی نکالنے کی پیچھاڑ ڈونٹی جو اکثر پیتل کی بناتے ہیں اور براس کاگ کھلائی ہے۔ یہ لفظ انگریزی  
روبیٹ سے نکلا ہے اسے نفوس ہے۔ شیر پانی۔ ٹوٹی لے پیچ دبست۔ براس کاگ لے بر دوزی۔ پیتل۔ برنج۔ یہ  
لفظ انگریزی پرانے Bronze سے نفوس ہے جو برنج سے بنا ہوا سامان ہوتا ہے لے غمرو۔ شکا۔ بیرو۔ لے ہولہ۔ تولیہ۔ لگو چھار۔ دولا

## صحبت لباس پوشی

میرجعفر - آقا قنبر!

آقا قنبر - بے آقا

میرجعفر - رخت برگردانم را پیش بیا که لباس  
را آتش بکنم

آقا قنبر - آقا! این رخت برگردان شام حاضر  
است بسم الله لباس را عوض بفرمائید (تبدیل  
بفرمائید) (تغییر بدھید)

میرجعفر - پیر این کتانی کجا است؟

آقا قنبر - بالائے بند آلیچہ آویزان است

میرجعفر - بزیر آورده تکان داده جلومارین  
بگذار

آقا قنبر - مگر شما این قمیص را نخ پوشید؟

میرجعفر - چونکہ خیلے کشادہ و بلند است بر

قد من راست نمے آید

آقا قنبر - شاید کہ خیاط باندازہ قد شما نبرد است؟

میرجعفر - خیاط ما برش خوب نمیداند

آقا قنبر - این قبائے شما نیز تنگ و کوتاه است

میرجعفر - و کھ و ماو گیش نیز دور سے آتش

بدودخت است

آقا قنبر - بے - این ماوگی قابل فک نیست

میرجعفر - برو از بازار تکه دیگر بیا

آقا قنبر - این زیر جامہ ہم چه قدر نادرست است  
بشما زید بندگی ندارد

میرجعفر - نیفہ و خشک این نیز خوب نہ دخت

آقا قنبر - شما امروز زیر جامہ سے پوشید یا پانطلون؟

میرجعفر - تو بندہ زیر جامہ کبش یا پانطلون

نخے پوشیم

آقا قنبر - مگر شما پانطلون نمیدارید؟

میرجعفر - بے میدارم

آقا قنبر - پس در کجا است؟

میرجعفر - در سارقی پیچیدہ باشد

لے آتش - بدن لے رخت برگردان - بدن لے کے کپڑے لے عوض کردن - بدن لے بند آلیچہ - الگنی

لے تکان داده - جھٹک کر لے کشادہ - ڈھیلا - بلند - لانا لے وکے - تیکہ لے ماوگی - گھنڈی لے یخہ -

گہ بان لے بند - ازار بند لے زیر جامہ - پاجامہ لے سارقی - گھڑی - بچہ \*

<p>ایں را بہ ماشین دوشته است  آفاقنبر۔ بر شما خیلے زیندگی میدارو  میرجعفر۔ تو ایں راتوے سارق چچیدہ نگاہدا  کہ روز عید خواہم پوشید  آفاقنبر۔ پس حالا چه خواہید پوشید؟  میرجعفر۔ حالا سردار شی خرم را خواہم پوشید  آفاقنبر۔ آیا ایں جبٹا ہوت را نخواہید پوشید؟  میرجعفر۔ نخواہم پوشید۔ مگر تو ایں را خوب مکان  بدہ تازا ز گرد پاک شود  آفاقنبر۔ خیلے گرد آلود است۔ بتکاندن پاک  نمیشود  میرجعفر۔ برو آں ماہوت پاک کن را بگیر و ایں  پتو را نیز از گرد پاک کن  آفاقنبر۔ ایں شال ترمہ را بیت زد است  میرجعفر۔ پیش رفوگر ببر تا داغ دوزی بکند</p>	<p>آفاقنبر۔ در سارق کہ نیست  میرجعفر۔ گازر بردہ باشد برخت شور خانہ  آفاقنبر۔ از رخت شور۔ پرسال کردہ ام میگویی  پیش من نیست  میرجعفر۔ پس پیش دقاق باشد  آفاقنبر۔ آیا۔ ایں ادیکہ بر شما راست مآید؟  میرجعفر۔ خیلے راست مآید  آفاقنبر۔ سچہ ایں قدرے پارہ شد است  میرجعفر۔ آں رشتہ و سوزن بگیر و یخ اش را  بدوز  آفاقنبر۔ دامن ایں نیز چاک شد است  میرجعفر۔ بگذار۔ خیاط خودش درست بکند  آفاقنبر۔ ایں ار خالق نیم تنہ شما چو خوب ساخته  است کہ قرینہ ندارد  میرجعفر۔ بے۔ تازہ فرمائش دادہ بودم خیاط</p>
--	--

سے رفت شور خانہ۔ دھوبیوں کا گھاٹ سے رفت شور۔ دھوبی سے دقاق۔ گندی گر سے ادیک۔ اچکن  
سے ار خالق نیم تنہ۔ کوٹ سے قرینہ ندارد۔ یعنی شل نہیں رکھتا ہے ماشین۔ شین۔ کل  
سے سرداری خز۔ ٹر کا لبادہ سے ماہوت پاک کن۔ برش سے شال ترمہ۔ سچان دار۔ حاشیہ دار۔ ڈورہ دار سے  
بیت کیڑا۔ بیت زد است۔ کیڑا لگ گیا ہے سے داغ دوزی۔ رفوگر

آفاقنبر۔ ایں قدیفہ راچہ کنم؟

میرجعفر۔ پیش دقاق ببر

آفاقنبر۔ ایں کالاے شستنی راچہ کنم؟

میرجعفر۔ اینمارا۔ خرہ بنہ۔ بوقت فرصت

برخت شور بسیار

آفاقنبر۔ دستمال سفید شامچرک شد است

میرجعفر۔ ایں دستمال سفید دآں دستمال گئی

ہر دورا باب کش

آفاقنبر۔ شما ایں دستمال مشکي را گیرید من ایں

کالا مار برخت شور سپردہ بیایم

میرجعفر۔ وہ برو۔ اما حالیش کن کہ کالاے مارا

مفروز کردہ (سوا کردہ) بگزار دوتا بتاؤ آتش نکند

آفاقنبر۔ آقا یک ارفالقی را بمن ہم ارزانی بفراہید

خنکی بجان من بدے چسپد

میرجعفر۔ برو خیاط را صدا بزن یک ارفالقی

چلواری دآسہ تو بدوزد

آفاقنبر۔ آقا من بخت تنگ نے خواہم برائے من

رختماے گندہ زیبا است

میرجعفر۔ برو لائے اورا از پنبہ آگندہ بمن

آفاقنبر۔ ایں تو باطلس خیلے تشنگ است

بجہتہ سو گلی خود تاں ایں یک نیم تنہ نہ سازید؟

میرجعفر۔ من یک نیم تنہ آبی زری کہ وکلاش از

طللا است از برائے اوتا زہ فرمائش داده ام

آفاقنبر۔ شما دآسہ آقا زادہ۔ چیزے فرمائش

ندادہ اید؟

میرجعفر۔ خوب بیاد م داوی۔ برو از بنار

طاقہ ماہوت دیروزہ را بسیار

آفاقنبر۔ آقا ایں طاقہ ماہوت گلہوز حاضر

میرجعفر۔ ایں خود و گر طاقہ است۔ آں طاقہ

دیروزہ کہ ما دیدہ بودیم چہ شد؟

آفاقنبر۔ بزار دخل پیشہ آزا جاز دآسہ

میرجعفر۔ کالاے پد پریش خاوندش۔ برو

ایں روکن و بگو کہ ما ایں را نمیخواہیم

آفاقنبر۔ ایں ہم چنداں بد نیست۔ قماش خوب بارو

طہ خرہ۔ ڈھیر۔ جمع۔ انبار۔ خرہ بنہ۔ ڈھیر یا جمع کر کہ۔ باب کش۔ دھو ڈال۔ مفروز کردہ۔ جدا کر کے۔

سوا کردہ۔ کچھ بھی یہی معنی ہیں۔ رخت تنگ۔ کچھ تپک کپڑے۔ دیاں۔ اندر۔ بچ میں۔ ہاژدن۔ بدل دینا

میرجعفر۔ اگرچہ قماش خوب ہم داشتہ باشد۔

مگر مانے خیریم

آقا قنبر۔ چوہہ کشا دیروز فرمائش داده بودید

ماضراست

میرجعفر۔ پیش بیار کہ بخیداش را بہ پیغم

آقا قنبر۔ بہ بہ۔ دستش مرزا دچہ قدر خوب

دوخت است

میرجعفر۔ این توب اطلس را ہم باو بدہ کہ

واسہ عیال مایک نیم تنہ بسازد

آقا قنبر۔ آقا! حسن ویردی۔ دم در استادہ

انتظار شما میکشد

میرجعفر۔ برو تو پایے پلہ پذیرائی کن و در

اطاق پذیرائی بنشان من جوراب پوشیدہ

مے آیم

آقا قنبر۔ آقا! شما این جوراب سابقہ بلند را نمے گیرید؟

میرجعفر۔ بے۔ میگیرم۔ جوراب بلند من پیش بیار

آقا قنبر۔ آقا! شما پاتاودہ خود را چہ کردہ اید؟

میرجعفر۔ بہ برادر خود بخشیدہ ام

آقا قنبر۔ شما امروز کفش در پا میکنید یا چکے؟

میرجعفر۔ من چکے سابقہ بلند در پا خواہم کرد

آقا قنبر۔ آقا۔ حسن ویردی میگوید۔ من تا بکہ

انتظار شما میکنم شما زود تر تشریف بیارید۔

کار واجبی دارم

میرجعفر۔ بگو یک دقیقه صبر کند۔ تا کلہجام را

پوشتم ریشم را شانہ کنم مے آیم

آقا قنبر۔ چشم بہ دور این کلاہ بسر شما چہ قدر

زیندگی دارد

میرجعفر۔ آں آئینہ را بیار و پیش روئے من بگذار

آقا قنبر۔ این منگولہ کلاہ شما چہ قدر بایں کلاہ

زیندگی میدارد

میرجعفر۔ خیلہ خوب بیاوم دادی۔ مارا در مسجد جامع

رفتن است۔ بیار آں عمامہ را بسر بہ پیچیم

سلہ پایے پلہ۔ زید کے نیچے۔ پا۔ محاورہ ہے نیچے کے معنی میں چنانچہ پایے پردہ یعنی پردہ کے نیچے سلہ اطاق

پذیرائی۔ ملاقات کا کرہ۔ بیرونی درجہ سلہ جوراب بند۔ گیش۔ فیتا سلہ پاتاودہ یا۔ پاتا بہ سلہ کچہ۔ دراز کوٹ جو کہ

زانو سے نیچے تک ہوتا ہے سلہ منگولہ۔ ٹوپی کا پھندنا۔ طرہ ۶

برائے کارے رفت است	آقا قنبر - دستکشہاے شاکجا است؟
احمد بے - میرا خور کجا رفت است؟	میر جعفر - توے دستم است
کریم - آقا او ہم بسر کشی ایچی رفت است	آقا قنبر - آیا شاید شما مرد بگوش زوید؟
احمد بے - جلو دار کجا است؟	میر جعفر - بے - بعد از نماز بسر و گردش میر ویم
کریم - عقب نعل بند رفتہ است	سواری
احمد بے - تو خودت چہ میکنی؟	احمد بے (بگزارو) - کریم (پاکار)
کریم - من پشین را پاپا رواں پایے قاطر	کریم - بے آقا
دور میکنم	احمد بے - ہنتر مارا صدا کن کہ اسم را بکشد و
احمد بے - تو این کار را پاپا کار و گر بسپار	زین سواری رویش گذارد
خودت پیش من بیا	کریم - او اسبارا عرق گیری و تشو میگرد حالا

لے دستکش - دستانہ لے بگزارو - بگ سردار کو کہتے ہیں یعنی سردار زادہ - خان زادہ - ہندی میں ٹھیک اس کا ترجمہ صاحب زادہ ہے لے ہنتر سائیں لے محاورہ ہے کہ ہر چیز کے اوپر کو روکتے ہیں لے اسباب - سپ کی جمع ہے یعنی گھوڑے - اہل زبان کا محاورہ ہے کہ لے ہوز اور لاف سے جمع کرنے کی جگہ محض اللہ سے جمع کرتے ہیں - شلا سراٹا - رفقا وغیرہ اور اس میں بے فارسی کی جگہ باب موحہ بولتے ہیں لے تشو - کھریا لے میرا خور - دار و نہ مطبل لے سر کشی ایچی - گھوڑیوں کے گلہ کو جہاں پھیرے پیدا ہوتے ہیں ایچی - اور اس کے جائزہ والا ملاحظہ یا انتخاب اور چھانٹ کو سر کشی کہتے ہیں لے جلو دار - گھوڑے پر سوار کرنے والا - کوئل گھوڑا تھانے والا سوا سائیں کے جس کو متر کہتے ہیں ایک دوسرا شخص جلو دار ہوتا ہے اس کا کام یہ ہے کہ گھوڑا تیار کرے اور سواری کے واسطے حاضر کر کے باگ ڈور کپڑے کھڑا رہے لے پشین - گھوڑوں کی لبہ لہ پارو - پھاڑو لے پاکار - بھنگی +



کریم۔ ادبیار شد است	کریم۔ پاکار دگر طور گاہ کشی بدوش گرفته برا
احمد بے۔ چہ طور بیمار شد است؟	آدرون گاہ بہ زار دان رفته است
کریم۔ دیروز خواہر زادہ شہا اور ابگوش برودہ	احمد بے۔ زین دار باشی ماچہ کار میکند؟
یوزترہ میتا خت پائیش درگودہ بیضا و ناقلہ بر زمین	کریم۔ زین و گلٹو اصلاح طلب بود آنرا
خوردہ لنگ شد است	پیش سراج برد است
احمد بے۔ چرا اورا یوزترہ نداشت تا از افادون	احمد بے۔ خیر۔ حالا تو کار خودت را بگذار و
بازے ماند	اسب زین سواری مارا بیار
کریم۔ آنا ہمیشہ یوزترہ میتا زند	کریم۔ کدام اسب را؟
احمد بے۔ برو تو آں گرنک حردون مارا اگر میتا بی	احمد بے۔ نقرہ خنگ مارا
بیرون کبش و ساز انگیزی رویش گذار	کریم۔ آقا زادہ برو سوار شدہ بگوش لیت
کریم۔ اورا برادر زادہ شہا بہ کال سکہ بستہ برودہ است	احمد بے۔ اگر نقرہ خنگ موجود نیست آں
احمد بے۔ آیا دراصل طلب از برائے سواری ما	کریم۔ کتر را بیرون کبش

سطح طور گاہ کشی۔ گھاس بندھنے کی جالی سطح ژار دان۔ باغ۔ یہ انگریزی گارڈن۔ Garden سے مفہوم ہے  
سطح زین دار باشی۔ داروغہ بھی خانہ سطح گلٹو بگوش کارمان چری شہ کتر۔ سرنگ سطح یوزترہ۔ پوپہ دوڑ۔ داؤ  
انہار حرکت کے واسطے ہے شہ گود۔ گرجا۔ شیب۔ کھتہ۔ گہراؤ شہ ناقلہ۔ بے دھب سطح یوزترہ۔ گھوڑے  
کی وہ چال ہے جس کو دنگی یا دنگی کہتے ہیں۔ داؤ اس میں صرف انہار حرکت کے واسطے ہے سطح کالس۔ ہر وزن  
نالش اور کان بحسب محاورہ تفسیر کا کاف ہے جیسے مرد مردک۔ زن زنک۔ یہ لفظ عام طور پر گھٹی کے معنی میں متعل ہوتا  
ہے خواہ کسی قسم کی گھٹی ہو۔ یعنی ہم نہ کہ ہے کہ گھٹی کے کل انواع پر بولا جاتا ہے اور اس کا ماخذ انگریزی لفظ کالیش  
Calash سے ہے۔ کالیش کو کالیش مفہوم کر کے آخر میں تفسیر کا کاف لگا دیا ہے یعنی ابن سبک کان کان کا کرکاسک بولتے ہیں

بیچ اسپ باقی مانند است ؟  
 کریم - یک قاطر باگی در طویلہ باقی است  
 مگر خیلے چوش و بدرگ است اگر بفرائید آں  
 الاغ را پالان سواری بر رویش بگذارم -  
 برگ خودم کہ در رفتن خیلے رہوار است من  
 ہر روزہ سواریش شدہ ام  
 احمد بے - خفہ شو تخم خر - برو از طویلہ قادی  
 مایک اسپ برائے زین سواری مایار  
 کریم - اسبے شان امر در باسب ودانی  
 رفتہ اند  
 احمد بے - برو از صطبل عموے ما اسب  
 شہرنگ دیروزہ را بیار  
 کریم - آقا میں اسب سواری حاضر است  
 احمد بے - زینش را درست کن بہ میں قاش  
 زین کج نظر ہے آید  
 کریم - آقا میں اسب لگام و پار دہم نہیں دار  
 احمد بے - لگام و پار دہم را کجا کم کردہ ؟  
 کریم - درمیں راہ بر سواری شدہ بودم - ہمینکہ  
 پا برکاب آوردم این کرہ خر کمگیر شی آغاز  
 نہاد - شلاق زدوم لکد پرانید - ہمیں کردم بیچ  
 شد - از زین پرشت شدم - عنان از کھنم  
 بگسلانید و گر بخت - زین و برگ را نیدانم  
 کجا افگند است  
 احمد بے - تو اسگ ! تو چرا برو سواری شدہ بودی ؟  
 کریم - میخواستہم رفتارش را بہ بینم  
 احمد بے - این تخم چاروا خیلے بدرگ است  
 برواں را رد کردہ بیا  
 کریم - باز از برائے شما الاغ خود را پالان  
 میندازم  
 احمد بے - نفست بگیر حرام زادہ - برو

لے چوش - سرکش - بدرگ - بد ذات لے الاغ - گدھا لے اسپ ودان - گھوڑ دوڑ لے پار دہم - وچی  
 لے کمگیری - اڑی کرنا لے شلاق - قچی - تازیانہ لے پرت شدم - لوٹ پڑا لے زین و برگ - زین  
 تو معروف چیز ہے اور برگ گھوڑے کے تمام ساز و سامان چری کو کہتے ہیں + لے این تخم چاروا - یعنی یہ  
 گدھے کا بچہ لے نفست بگیر - یعنی چپ رہ +

حاتم خاں - یک خروہ - صبر کنید کہ الماس بیگ  
را صد از غم کہ او ہم ہمراہ ما بیاید

رستم خاں - وایستید راہ عبور خیل بہ است  
الماس بیگ - بلے - و زمین راہ خیل  
گل و شبنم بنظر می آید

حاتم خاں - متجاوز از یک فرسنگ گل است  
رستم خاں - معلوم میشود کہ سیلاب این زمین را  
گود کندہ است

حاتم خاں - حالا ما از کدام راہ برویم ؟  
الماس بیگ - از راہیکہ جلو شما است  
حاتم خاں - این راہ سر بالا کجایم رود ؟

قاطر با چکیہ ما را بدو شکستہ سربازانہ بابتہ کن  
کریم - آقا تکر عراده اش از دیروز شکستہ شد  
احمد بلے - و آگون مارا کہ برداست ؟

کریم - پسر آقا دانی شاہ برودہ است  
احمد بلے - این روپیہ بگیر و از ادارہ ترن دانی  
یک بلیٹ واسہ من بیا کہ تا اساتشہ ریل بزم  
کریم - بلے ترن دانی - خیلے بارام ونگین  
حرکت میکند

سیر و گردش  
رستم خاں - حاتم خاں آقا! بیائید یک  
دقیقہ سیر و گردش کنیم

لے دُشک - ہنک سبک گھی - یعنی زمیں دوز گاڑی - منجہ گھی کے اقسام کے یہ بھی ایک قسم کی گاڑی ہے کسی قدر بچی  
اور سبک سفت دار اور بلا سفت دونوں طرح کی ہوتی ہے - یہ لفظ انگریزی دو اسم سے مرکب ہے یعنی ڈرائیو  
Wagon سے مفہم ہوا ہے - فارسی میں ٹی لچ کا بدلاشین ہے - آخر میں کاف بحسب محاورہ اہل ایران  
تغیر کا ہے لے تکر عراده - عراده چرخ اور گاڑی کے پتہ کو کہتے ہیں - تکر اس کے دھڑے کو کہتے ہیں لے  
واگون - چار پہیوں کی گاڑی - چوبیسہ گھی - چھت دار گاڑی - یہ لفظ انگریزی وگن Wagon سے مفہم  
ہوا ہے لے ادارہ - دفتر محکمہ - کارخانہ لے ترن دانی - ٹرموے Tramway کا مفہم ہے یعنی  
گھوڑوں کی ریل لے بیت - سند - رفقہ ٹکٹ - یہ لفظ انگریزی بیلٹ Billet سے مفہم ہے  
لے اساتشہ اور اساتشون - ریل گاڑیوں کے بارام ونگین حرکت کروں - بے تکان اور تپ چلا لے گود گر کا ریشہ لے راہ

الماس بیگ - یک راست بہت سیتان سید

رستم خاں - ایں راہ ہموار بنظر نے آید

الماس بیگ - بلے - ایں راہ از ہمہ جا ناقلہ  
ونشیب و فراز است

حاتم خاں - ایں کوہ بالمرہ کچل است

الماس بیگ - چونکہ از روی گیمہ اثرے نمیدار  
خاکش ہمہ دہگیر است

رستم خاں - شاید ازیں گردنہ بآں مہی کوہ

میتوان رسید

الماس بیگ - نہ خیر ازیں گردنہ کہ بالاتر رود

گردنہ مسطحے پیش سے افتد - چوں از پیرنگا ہش

سرازیر میشود درہ گوئے است و دروست

راہش خرشتہ ایست کہ راہش بآں مہی کوہ است

حاتم خاں - آخر ایں رشتہ کوہ راچہ سے نامند؟

الماس بیگ - شہاد خراطات کوہ سلیمان را

نخواندہ اید؟ ایں ہاں کوہ سلیمان است

حاتم خاں - در پس ایں بغلہ کوہ چہ چیز است؟

الماس بیگ - ازیں بغلہ کوہ کہ عبور کتبہ -

ماہوریت برب و یلائے عمیق کہ آدم آہنارا

دیدہ زہرہ ترک میشود

حاتم خاں - ایں جرکوہ نیز چہ قدر مہیب است

کہ آدم بے خطر از زیر آں نتواند گذشت

لے ناقلہ - بے ڈھب - ناہوار لے بارہ - بالکل - تمام لے کچل - گنجا - کوہ کچل - گنجا پہاڑ - جس پر دفعت اور گاس

نہ ہر لے خاک دگیر - مٹی بھیا نکشکل - دشتناک پہاڑ - دگیر دشتناک شہ گردنہ - پہاڑ کی گھاٹی - چھپدار اور تنگ

راست چڑھائی کا لے - پٹی کوہ - پہاڑ کی باریک چٹان جو سیاحی اور لمبی ناک کی چوچ کی طرح سے آگے کو نکلی ہوئی ہوتی

ہے شہ گردنہ - پہاڑ کی گھاٹی سے اوپر چڑھ کر چوٹی پر جو کسی قدر سطح بلکہ ہوتی ہے اسے گدک کہتے ہیں شہ گردنہ

پہلوں جگہ سے سرازیر شدن - نیچے اترنا لے گرد - گہراؤ - گہا - مناک لے خرشتہ - زمین کا ایسا ٹیلا جو ہر طرف سے

سلاخی ہو لے خراطات - خریطہ کی جمع ہے - خریطہ جزافیہ کو کہتے ہیں - خراطات - نقیحات جزافیہ لے بند کوہ - پہاڑ کی ٹو

یک طرفی ضلع لے ماہور - ٹیلہ - ٹپ - خرشتہ لے دیلا - درہ - داوی - دو پہاروں کے درمیانی راستہ - لفظ انگریزی ملی

Valley سے منسوب ہے لے جرکوہ - پہاڑ کا شکاف - درٹاڑ

<p>الماس بیگ - بیایید کہ برای فرشته برائیم  حاتم خاں شکاش را کم کنید - بیایید این  بغل برادر گذشتہ نشانے اس دریا چہ را بکنیم  الماس بیگ - باتلاقش را کم کنید کہ فرشتا بخل  فرشتہ است  رستم خاں - مزد دین کہ ازین راہ آمد و شد  میکنند بکجا فروکش میشوند؟  الماس بیگ - دم پل منزل میکنند  رستم خاں - این پل چند چشمہ میدارد؟  الماس بیگ - دوازده چشمہ میدارد  رستم خاں - دریا امروز خیلی بر طرفیانی است  الماس بیگ - بے موسم برشکال است  دریا دین روزہ کیفیت عجیب میدارد</p>	<p>رستم خاں - این مردم ہا کہ در لوتکہ نشسته اند  کیستند؟  الماس بیگ - اینہا راہ گیر ہستند  رستم خاں - بیایید یک تفتہ ایشان بخوش کنیم  حاتم خاں - این پیرو مرد مجترے بنظرے آید  بایست کہ با او معرفی بکنیم  رستم خاں - سلام علیک آقا!  حاجی صالح - وعلیکم السلام  رستم خاں - آغور بخیر  حاجی صالح - آغور شمانیز بخیر  رستم خاں - آقا اسم مبارک تاں صیت؟  حاجی صالح - بندہ حاجی صالح نام میدارم  رستم خاں - مبارک اسمے است - از کجا میرید؟</p>
---	--

لے بغل برادر - ایسا راستہ جو زمین کھود گرگرا بنایا جاوے اور اس کے بغل کنارے بلند ہوں لے دریا چہ  
جھیل - تالاب لے باتلاق - دلدل - کیچر - دھن لے مزدین - آنے جانے والے لے چشمہ پل - پل کادر  
جس میں سے پانی ہو کر گزرتا ہے لے وتکہ - سواری کی چھوٹی کشتی لے راگیر - مسافر لے معرفی کردن - جان پہچان  
کرنا - صاحب سلامت شناسائی کرنا لے آغور - حرکت کرنا - ملک ایران میں رسم ہے - جب کوئی شخص سفر کو  
جاتا ہے یا سفر سے آتا ہے تو دوست احباب اسے راستہ میں پاہرکاب دیکھ کر بطور تقاضا کہتے ہیں آغور بخیر یعنی  
تمہاری حرکت سفر مبارک ہو - مسافر جواب دیتا ہے کہ آغور شمانیز بخیر یعنی تمہاری حرکت بھی بخیر ہو +

<p>رستم خاں - این کیفیت کہ ہمراہ شامے آید؟</p> <p>حاجی صالح - رفیق راہ ہست - دولتی ہست</p> <p>رستم خاں - چہ کارہ است؟</p> <p>حاجی صالح - میوہے ہر جور آورد دست</p> <p>رستم خاں - بخمال بن - دین راہ از دزد و دلف</p> <p>خطر نہ باشد</p> <p>رستم خاں - انتظام دولت انگلیس است کسے</p> <p>بہال کسے دستبرو کردہ نمیتواند</p> <p>الماس بیگ - بلے - در شہر کجا کہ اپاروی بردارد</p> <p>بودہ است قراولان گرفتہ دستاق کردہ اند</p> <p>حاجی صالح - حال شہر نزدیک رسیدہ باشد؟</p> <p>رستم خاں - بلے - این کہہ کہ سرانیزیشویش ہست</p> <p>حاجی صالح - ہمہ صحرا سہو خورم نظر مے آید</p> <p>الماس بیگ - قریب کہہ چنگل است پراد گل دلا</p> <p>حاجی صالح - سیاہی جادہ بنظر نمی آید شاید کہ ماراہ</p> <p>غلط کردہ ایم</p>	<p>حاجی صالح - از قندھار</p> <p>رستم خاں - بکجا تشریف میرید؟</p> <p>حاجی صالح - بہ لاہور</p> <p>رستم خاں - چرا - براہ آہن تشریف نیاوردید؟</p> <p>حاجی صالح - کرایہ ریل را وسعت نہاشتم</p> <p>رستم خاں - قندھار اینجا پانزدہ روزہ راہ باشد</p> <p>حاجی صالح - خیر - کمتر است - اگر براہ آہن گیرید</p> <p>فقط دو روزہ راہ است و اگر منزل منزل گیرید</p> <p>دو روز است</p> <p>رستم خاں - باز از لاہور رد شدہ بکجا تشریف میرید؟</p> <p>حاجی صالح - بدہلی - از انجا بکھنؤ - از انجا نارس</p> <p>باز بہمی</p> <p>حاتم خاں - از قندھار - آس طرف - مزدین</p> <p>را کسے از آمد و شد منع نمیکند؟</p> <p>حاجی صالح - از جانب امیر صاحب بل قدغن</p> <p>است تا کہ تے تذکرہ نہ داشتہ باشند آنسو پاکندارو</p>
---	--

لہ راہ آہن - ریل لہ قدغن - تکیہ - مانعت لہ تذکرہ - راہداری کی سند - چٹھی - پردانہ لہ

دزد و دگر - چور - بدعماش لہ بومی - ہموطن لہ اپاروی بردارد بدو - اٹھالی گیرا لہ قراول - چکیار - پیرہ دار

پولیس میں لہ سرانیز شدن - نیچے آتیا لہ جگہ - میدان مسطہ - ہموار زمین - قابل زراعت

<p>حاجی صالح - از اینجا چه قدر مسافت میدارد؟</p> <p>رستم خاں - چندان مسافت ندارد و فقط پنج میل راه است</p> <p>حاجی صالح - آقا اسم مبارک تاں چیست؟</p> <p>رستم خاں - مرا رستم خاں میگویند</p> <p>حاجی صالح - شاہچہ کار میکنید؟</p> <p>رستم خاں - بنده کلاں شتر این دہ ہستم</p> <p>حاجی صالح - این آقا کہ جلو شما استادہ است چہ نام میدارد؟</p> <p>رستم خاں - حاتم خاں نام میدارد</p> <p>حاجی صالح - چہ کارہ است؟</p> <p>رستم خاں - کہ خدا کے شہر است</p> <p>حاجی صالح - این بزرگ کہ در دست راست شاہ</p> <p>راہ میرود چہ کس است؟</p> <p>رستم خاں - نامش الماس بیگ است - ارباب<sup>۱</sup></p> <p>ما باو تعلق میدارد</p>	<p>الماس بیگ - بے - شمارہ کم کردہ اید - مگر بلدیّت نمیدارید</p> <p>حاجی صالح - اگر بالبدیّت میداشتیم اینقدر ول<sup>۲</sup> شاہ نئے رفتیم</p> <p>رستم خاں - رفیق شما حالادر کجاست است؟</p> <p>حاجی صالح - در بین راہ از ما سوا شد است</p> <p>رستم خاں - آیا او بہ لاہور نخواہد رفت؟</p> <p>حاجی صالح - او - در عقب ما بچاپاری مے آید</p> <p>رستم خاں - الآن شما تنہا میروید؟</p> <p>حاجی صالح - من غریب این دیار ہستم بلدیّت نمیدارم - بباد کہ راہ کم کنم</p> <p>الماس بیگ - شما ہمراہ من بیائید ما شمارا رہبری میکنیم</p> <p>حاجی صالح - خیلے مہربانی شما باشد - شاید کہ از اینجا منزل شما نزدیک است؟</p> <p>رستم خاں - بے - نزدیک است</p>
---	--

۱۔ دولی راہ رفتن - بیہودہ راہ چلنا - بھٹک - جانا ۲۔ چا پار - ڈاک - گھوڑے کی ہو یا کسی طرح کی سواری کے لئے ۳۔ کلاں شتر - چوہیری - چو کرات ۴۔ کہ خدا - میر محلہ - مقدم - سیٹی پرنٹنٹ شہ ار باب - زمیندار - مالکدار - تعلق دار -

حاجی صالح۔ اس مردم ہادیں سبزہ زار چہ میکنند؟  
 الماس بیگ۔ زمین را از خشکیار باید داود شیار  
 کرده از براسے سبزی کاری گرد بندی میکنند  
 حاجی صالح۔ معلوم میشود کہ خاک ایں سرزمین  
 ہمدانش پوک است  
 الماس بیگ۔ خیلے نرم و حاصل خیز است  
 حاجی صالح۔ دریں جاہ آیا زراعت و بیتی  
 میکارند یا خود آبی  
 الماس بیگ۔ در اکثر جاہ آب نہری است  
 و پارہ جاہ چاہی است و در تنگ تگہ جاہ دی  
 است۔ شلتوک و زرت و درینجا بدقت عمل می آید  
 حاجی صالح۔ بیامید از حاصل و توان خوشہ زرت

شیری بچیم  
 رستم خاں۔ بگذارید از بازار بگیریم  
 حاجی صالح۔ اب ایں رودخانہ گل آلود و  
 بچن است  
 الماس بیگ۔ شمارا از دور بچو بنظر می آید  
 در نہ خیلے تمیز و صاف است  
 حاجی صالح۔ ایں باغ کہ بنظر می آید۔ باغ  
 گل کاری است یا خود باغ نباتات است  
 الماس بیگ۔ دروست راست ما باغ  
 گل کاری است و پسترازاں باغ شجرہی است  
 و در میان آل باغ وحش است  
 حاجی صالح۔ ایں بنائے سر تیز کہ از دور بنظر می آید

لہ شکار۔ کھاد شہ شیار کردن۔ ہل چلانا شہ سبزی کاری۔ ترکاری ہونا شہ گرد بندی۔ کپاریاں بنانا۔ اس تمام  
 فقرہ کے یہ معنی ہیں کہ زمین میں کھاد ڈال کر اور ہل چلا کر ترکاری ہونے کے لئے کپاریاں بنارہے ہیں شہ پوک۔ نرم۔ ہولی  
 زمین شہ حاصل خیز۔ زراعت کے قابل زمین شہ دیہی۔ بارانی شہ آبی۔ چاہی یا نہری شہ تنگ تگہ جاہ۔ کہیں کہیں  
 متفرق مقامات شہ شلتوک۔ دھان۔ جھونہ شہ زرت۔ کٹی۔ جوار شہ بدقت۔ محاورہ حال اہل زبان میں یعنی اچھی  
 طرح سے چنانچہ بدقت کا شوق کے معنی ہیں اچھی طرح سے ہونا۔ اور بدقت عمل آمدن۔ اچھی طرح سے پیدا ہونا شہ خوشہ زرت  
 شیری۔ دودھ یا مکئی کے بٹے شہ کن۔ گاد۔ گردلا۔ تلھٹ شہ آب تمیز۔ صاف پانی۔ نزل ہل شہ باغ گلکاری پھول باغ  
 پھولوں کے بونے کی جگہ شہ باغ نباتات۔ بوٹیوں یا درختوں کے بونے کا باغ شہ باغ شجرہی۔ درختوں کا باغ شہ باغ وحش۔ چڑیا خانہ۔



<p>چہ چیز است؟  رستم خاں - مینار ساعت است  حاجی صالح - این بنا را کہ ساخت است؟  رستم خاں - این بنا از دُجّوہ خانہ دولت ساخته اند  حاجی صالح - چشم انداز این برج بکدام طرف است؟  حاتم خاں - بطرف دریاست  حاجی صالح - این مینار چند پلہ میدارو؟  حاتم خاں - دویست پلہ میخورد  حاجی صالح - در مقابلش این تالار بزرگ  چہ چیز است؟  حاتم خاں - این گھر کشت خانہ است  حاجی صالح - در دست راستش این بنائے بلند  کہ دور طاقش را با بنیم شبکہ کردہ اند از برائے چیست؟</p>	<p>حاتم خاں - دیوان خانہ عدلیہ است  حاجی صالح - این مرد ہما کیستند؟ کہ دور طاقش  گرد آمدہ اند  حاتم خاں - این علی ضیعی ہستند کہ از برائے  فصل خصومات اینجا حاضر آمدہ اند  حاجی صالح - این بنا خیلے مستحکم منظرے آید  رستم خاں - این عمارت تماماً از سنگ و آجر  و گچ است  حاجی صالح - این بنائے کلاہ فرنگی چہ چیز است؟  رستم خاں - کلیسیاے انگلیس است  حاجی صالح - این مجسمہ نیم تنہ از کیست؟  رستم خاں - این استا تو سے اعلیٰ حضرت قیصرہ  ہند است</p>
--	---

ساعت مینار ساعت - گھنٹہ گھر - چشم انداز - جھوکہ - پلہ - زینہ - بیڑھیاں - دویست - دوسو -  
پلہ خوردن - بیڑھیاں گنا - تالار - ڈال - بڑا کمرہ - کمرہ - گھر - خانہ - چنگی کا ٹکڑہ - ٹون ڈیوٹی - حصول لینے  
کا مقام - طاق - کمرہ - سیم - ماروہے کا ہویا پیتل کا یا چاندی کا - شبکہ - جالی - جال - سوراخ دار ٹیٹل - دیوان خانہ -  
کھری - دیوان خانہ عدلیہ - جج کی کھری - ججی - عاصمین - اعلیٰ عدلیہ - فصل خصومات - مقدمات کا فیصلہ - آجڑہ کی اینٹ  
اہل زبان کی اینٹ کو کشت اور پکی اینٹ کو آجر کہتے ہیں یہ لفظ دراصل عربی ہے مثلاً مجسمہ - پتھر کی مورت - مجسمہ نصف تنہ - آجر  
دھڑکی مورت - استا تو - آجڑہ - پتھر کی مورت - یہ لفظ انگریزی سے لیا گیا ہے - Statue سے لیا گیا ہے -

دکا ہے و فیکہ گشت میکنند	حاجی صالح - این عمارت پشت ماہی کو خان
حاجی صالح - این مقام را چہ می نامند؟	از ان متصاعداست چہ چیز است؟
رستم خاں - این را پا را و میگوبند و از برا	رستم خاں - اینستارین ریل است
مشق جنگ ساخته اند	حاجی صالح - این جمیعت زیاد از برا چہ حیثیت؟
حاجی صالح - آیا این عمارت داخل بدست شهر است؟	رستم خاں - اینجا اردو زده اند
رستم خاں - نہ خیر - این ابنیہ ہمیشہ خلیج	حاجی صالح - این آدمہا کہ سنبل سبیل یافتہ -
از سنبلہ است	یت پستہ اند چہ میکنند؟
حاجی صالح - این شهر شما چند خانوار میدارد؟	رستم خاں - امروز قشون را سان دادہ اند
رستم خاں - البتہ متجاوز از دہ ہزار باب خانبا شد	این دستہ سر پا زدائے نظامی است کہ گاہے
حاجی صالح - خیلے پرویزت است	دو تار قطار بستہ میدوند و گاہے پشتک میزنند

لہ استاسیون - اسٹیشن لہ اردو - چھاؤنی - پڑاؤ لہ سبیل سبیل یافتہ - موچوں سے موچیں جوڑے ہوئے یا لہ  
 ہوئے یعنی قریب قریب کھڑے ہوئے لہ یتپ - پیادوں کی صف لہ قشون - لشکر - فوج - سپاہ لہ سان - جائزہ  
 ملاحظہ لہ سر باز - پلیٹن کے سپاہی - نظامی فوجی - سر باز نظامی - فوجی سپاہی لہ درنا - کٹنگ - چونکہ اکثر کٹنگ قطار  
 باندھ کر ایک دوسرے کے پیچھے ہو کر چلتے ہیں اس لئے اہل جم قطار باندھی ہوئی صف کو دونا دار کہتے ہیں لہ پشتک  
 پاؤں کی تھپکی جو ایک ساتھ دونوں پاؤں سے ہو لہ وفیلہ - چکر گشت - صف نصف ایک خط یعنی ایک ڈبئی پر  
 آگے پیچھے ہو کر چلنا اور دائرہ کے طور پر چکر کھانا - یہ صورت جنگی پلیٹن کی رفتار ہے - یہ لفظ انگریزی دی ٹیل *File*  
 سے نفرس ہے لہ پاراد - فوج کے جائزہ دینے کی جگہ صف بندی کا مقام - قواعد کا میدان - یہ لفظ پریڈ *Parade* سے نفرس ہے  
 لہ بدہ شہر شہر کا جسم بہیت مجموعی لہ سینہ - شہر آبادی - یہ لفظ انگریزی سیٹی *City* سے نفرس ہے لہ غافار گھر گھر  
 جوبی لہ باب خانہ - دبیز خانہ - چوکھٹ - وہ ہزار باب خانہ - دس ہزار چوکھٹ گھر لہ پورت - منازل - پورٹ - آبادی منازل پورٹ

رستم خاں - بے خوب آبادان است حاجی صالح - تک تک چاہا - کہہ والا چوق ہم بنظرے افتد	رستم خاں - خیر - بے باید ما با ہم یکجا برویم کہ از ہم سوا نشویم حاجی صالح - در بین راہ خیلے خیال و جمعیت است کہ عبور و مرور دشوار است رستم خاں - بے خیلے شلغ است - سرحاب تینہ مخورید حاجی صالح - بیائید ازیں پس کوچہ بگذریم کہ راہ خلوت است
رستم خاں - آری - مردم کم مایہ در الایچین و کثیر زندگانی بسر میکنند حاجی صالح - ازیں قرار داد معلوم شد کہ ایں عمار تہا خارج از شہر است پس شہر و کجاست؟ رستم خاں - آں بنائے بلندے کہ پیش رو شما است دروازہ شہر است و در آن فصلک است حاجی صالح - بیائید یک دقیقہ در بانا گردش کنیم تا خوب بلدیت ہم رسانیم رستم خاں - خیلے خوب بیائید ازیں دہنہ چار سو تہ بگذریم حاجی صالح - شما پیش پیش بروید من پشت سر شما یم آیم	رستم خاں - راہ آمدو شدہ ایں پس کوچہ بندہ است حاجی صالح - باز از کدام راہ برویم؟ رستم خاں - ازیں راہ کج کردہ میباید کہ بدست چپ بگردیم حاجی صالح - ایں راہ کجما میرسد؟ رستم خاں - یک راست بہ مسجد جامع میرسد حاجی صالح - پائے مسجد جامع ایں چہ عمارت؟

لہ کہ - ٹیوں کا گھر - چھپر - ٹی - گھاس پھوس کی ٹٹیاں - کپر - چھپر - بلدیت - وقتیت  
لہ چار سو تہ - چار سو - چوک - چاندنی چوک - شہ از ہم سوا شدن - ایک دوسرے سے علیحدہ ہونا لہ جنجال  
ریل پیل - شلغ - جگھٹا - سرحاب - آگاہ رہو - ہوشیار رہو - تینہ خوردن - دھکا کھانا - پس کوچہ بگلی  
لہ راہ خلوت - خالی رہتہ - راہ کچ کردن - راستہ کڑا جانا +

حاجی صالح - رامپش از کد ام سوے است ؟

رستم خاں۔ راہش بہت چپ شہاد قلعہ است

حاجی صالح۔ ایس چہ چیز است؟ کہ مہروم این را

## کشاں کشاں میسرند

رستم خاں - این طوئے است معلوم میشود

کہ جائے آتش در گرفت است کہ طولیہ چہا

دواں دواں میسر و نذر


عاجی صالح - الآن بنده مرض می شوم شمارا

مختار امیرپور

ستم خاں۔ فی امان اللہ بروید

رستم خاں - حاتم خاں آقا شہناز شاہ چہ

یکینید بیاید با طاق کمار نشسته انتظار آمدن



عائتم خاں - من و الماس بیگ اینجا حرف

رستم خاں - این قراول خانہ است

حاجی طایح - دیس شہر ہر روزہ چہ قدر مال

بفروش میرسد

رستم خاں - روزے مال و نیست ہزار پوئل

بغیر شہر

حاجی صالح - ایس مرد کہ روئے صندلی نشست

است چس است؟

رستم خاں - این گروہ پاشی شہر است

حاجی صالح۔ - ایں بولوارہ چہ نام میدارو؟

رستم خاں - میں راجہ اسوق وزیر خاں میگوینہ

عاجی صالح - حال اذقت بیگم شد است منجوام

بکارواں سہراے بروم

سید محمد خاں - کاروان سراے بیرون شہر عقب

سُرک خانہ واقع است

۱۔ قراول خانہ۔ پولیس اسٹیشن۔ قراول پولیس میں کو کہتے ہیں ۲۔ گرمہ۔ پولیس۔ گرمہ باشی۔ پولیس افسر۔

توال۔ تھانہ دار سٹھ بولوارہ۔ احاطہ۔ محلیہ۔ یہ لفظ انگریزی بول ورک Bulwark سے مفوس ہے۔

۱۰ چار سو ق وزیر خاں - وزیر خاں کا چوک شے طوبیہ - بمبہ - پانی پھینک کر آگ بجھانے کا آلہ - یہ آلہ ہر ایک

سے شہر میں میونسپلٹی کی طرف سے آگ بجھانے کے لئے رہتا ہے۔ یہ لفظ انگریزی ٹول پیپ *Tool* سے ماخوذ ہے۔

خوس ہے گار۔ ایشین۔ اطاق گار۔ ایشین کا کہ شمنذریہ بل۔ یہ لفظ ترکی ہے۔

حاتم خاں - این کالکچہ قدر آرام و سنگین  
حرکت میکند

خرید و فروش

کلب عابد - عابد قلی!

عابد قلی - بے آقا

کلب عابد - پاشو کہ برویم بازار

عابد قلی - مگر چہ چیز خریدن میخواہید

کلب عابد - یک توپ شش اطلس و یک طاقہ

ماہوت را خریدن میخواہم

عابد قلی - امروز عید است مردم بازار دکانہارا

تختہ کردہ نماز رفتہ اند

کلب عابد - خیلے وقت است کہ مردم از نماز

فارغ شدہ اند - تو پاشنہ کوب برو چار بغل بتاز

و بین کہ کسے دکان داکوہ است یا خیر

میزنیم شما اندرون رفتہ بلیٹ حاصل کینید

رستم خاں - تلگرافچی میگوید کہ ترن از مقام

الف براہ یافتہ است و قتیکہ ترن از مقام

الف اینجا میرسد ترن اینجا و یل میکنند

حاتم خاں - شاید ترن بمقام بہ عوض میشود؟

رستم خاں - نہ خیر ہمہ ترن عوض نمیشود فقط

کالکچہ بخار را عوض میکنند

الماس بیگ - شاید کہ لیون مقام د

آہنجا مستحق میشود و از اینجا خط راہ آہن و آغاز شود

رستم خاں - ایس لیون جنوب یک راست

بمقام سی میرسد و آل دگر لیون بجانب ک میرود

الماس بیگ - دریں خط راہ آہن جائے

توئل ہمے افتد یا خیر؟

رستم خاں - در ہیج جانے افتد

لے بلیٹ ٹکٹ - یہ لفظ انگریزی بلیٹ Billet سے مفہوم ہے لے تلگرافچی - ٹیلیگراف ماسٹر

تلگراف ٹیلیگراف Telegraph سے مفہوم ہے لے ترن - ٹرین Train لے کالکچہ بخار - ریل

کالکچہ لیون - لائن - ٹرک Line لے توئل - سورخ و ریل کے گزرنے کے لئے پھاڑیں بنایا جاتا

ہے Tunnel لے پاشو - کھڑا ہو لے توپ - تھان کپڑے کا لے دکان را تختہ کردن - دکان کو بند

کرنا لے پاشنہ کوب - دوڑنا ہوا لے چار بغل تاشق - نہایت تیز دوڑنا

خواجہ الماس - خیلے خوب است	عابد قلی - فقط خواجہ الماس بزاز - دکان چیدہ آ
کلب عابد - فروش تان خوب است	کلب عابد - دکان خواجہ الماس در کجا است؟
خواجہ الماس - مشتری مجال نمیدهد - ازین سر	عابد قلی - پائے پد مسجد شاهی - دم دروازہ
مے آرم آڑاں سر مے برند	کلاں - متصل دہنہ چار سوق
کلب عابد - خدا برکت دہد مال کہ خوب شد	کلب عابد - ازینجا چه قدر مسافت باشد؟
بازار کساد نمیشود	عابد قلی - چار تیر تیر تاب باشد
خواجہ الماس - من مال بد وارد دکان نمیکم	کلب عابد - برخیز و دکانش را بمن نشان بدہ
کلب عابد - بلے - مال خوب بیچ جا بند	عابد قلی - این است دکان خواجہ الماس
نئے ماند	کلب عابد - سلام علیکم خواجہ صاحب
خواجہ الماس - من اس سال مال کشمیر آوردہ ہوں	خواجہ الماس - و علیک السلام آقا - قدم بر چشم
ہمیشہ بفروش رسید است	بسم اللہ بفرائید و بالا بفرائید - و خدمت بفرائید
کلب عابد - مال کشمیر خیلے آب بردار است	کلب عابد - چشم شماروشن
خواجہ الماس - بلے - اگر مشتری باشد یک	خواجہ الماس - احوال شما بخیر است انشاء اللہ
برودہ منفعت میدارد	بیچ ناخوشی نباشد
کلب عابد - دین لنگھا چه چیز است؟	کلب عابد - الحمد للہ - احوال من بخیر میت
خواجہ الماس - دین لنگھا مال تنخواہ کشمیر است	است - احوال جناب چه طور است - حالت
کلب عابد - این مال را کے آوردہ اید؟	بازار تان چگونہ است؟

لے پائے پلہ - زینہ کے نیچے - پا محاورہ - پہ نیچے کے معنی میں لے دم - پر - قریب - پاس - متصل - برابر لے

آب بردار - بانفعت لے لنگہ - گٹھری +

خواجہ الماس تنازہ امروز آورده ام۔ سر دکان

چیدہ نام

کلب عابدہ ماہم از شایک شاگہ میخیریم

خواجہ الماس۔ ہرچہ رضاے تان باشد سودا

بکشید دکان دکان شما است

کلب عابد یک توپ نچیت قلکار ہم ہما

نشان پرہیز

خواجہ الماس۔ بہ بیند ایں دو طاقت ماہوت

چه قدر تشنگ است قماشش را ننگه کنید

کلب عابدہ۔ ما انیں بہترک منجو اہیم

خواجہ الماس - ہمہ بازار راہم بنید بہترین

وہیج وکان پیش ہیج کے بھم شخواید رسید

کلیں یہاں - خیمہ ایک طاقتور ہے

فصل اول در بیان احوال و حال

خواجہ ماس - اس ورور سیکریت

قلب عابدہ ہمیں یاب نصیحت میند

خواجہ الماس۔ پھر یہ مبارک تان باشد۔

کلب عامر بن خوام صاحب دکان میوه فروش

در کیا است؟

خواجہ الماس - دیرین نزدیکی و کان نامہ جان

است که هر چو نیمه قند چهار و کشتی تازده آورده هر کا

چراست

کلیں عابد پر پینہ درگیا است؟

خواجہ الماس۔ در بازار دیگر پشت سر میں

وكان است

کلب عامر۔ بابا ناصر جان اس قوطی انگور

پچھڑ مہدی :

ناصر جیان - پدہ آہ میہم

کلب عامر۔ ینام بخدا خلیہ گراں مسفر وشی

نام خانوادہ: \_\_\_\_\_

کتابخانه

ملکبہ آباد - اردو چارٹرڈ ریپورٹ آف ریسرچ سوسائٹی

ناصر جان - حیرت پر ایک غار سے اترے

گلبد عابد پنج آنه سیکری یانه

ملہ شاہ کے - لونی - پٹوئے تشنگ - خوب صورت خوشنما کے ہم روزیہ - کھکھوڑنا - جھڑ مارنا سٹلہ بھر بھرنی کو

مثل - نسیم - طرح - جوڑیم رنگ - ہم یکہ سے قوی قطعی تھی - ڈیڑہ ہندو کو قتل کیا غار - ایک غریبی سکھ - یہ حقیقت جیسے

تزد ایستید۔ مشتری سے آید رو میشود۔ ہنوز

دشت ہم نگروہ ام

کلب عابد۔ بابا ایں قدر ترشی کن۔ بازار گل

راہچو تندی و تلخی زیبا نیست

ناصر جان۔ معاف فرمائید۔ خطا کردم۔ اگر

چیز خریدن است بخردید۔ ورنہ سرکار خود بردید

کلب عابد۔ بابا آخر راست بگو چندانہ خواہی؟

ناصر جان۔ ہمیں قدر میفروشم از شمار یاد کہ

نیمخواہم

کلب عابد۔ بابا ایں قدر گراں فروشی کن

ایںجا کہ میگید؟

ناصر جان۔ خیلہ آدم بآرد و میرید یک کد بار

آوردہ بودم ہمہ اش بفروش رسیدہ است ہمیں

دو تاقی باقی است

کلب عابد۔ بابا ہم باز گانے را میتراشی

ناصر جان۔ خیر۔ ایں مال را بنور کے برگردن

کسے نے بندم

کلب عابد۔ یک سخن مارا ہم گوش کن

ناصر جان۔ بفرمائید

کلب عابد۔ اگرش آنہ میگیری بگیر ورنہ

اختیار داری

ناصر جان۔ خیر۔ بگیرید۔ اول بہا شیر بہا

صحبت طعام

میرزا حیدر۔ نظر قلی!

نظر قلی۔ بے آقا نہبت بمن چه خدمت است

میرزا حیدر۔ خدمت چنداں نیست۔ برہیں

کنیز ما چه میکند؟

نظر قلی۔ پائے دست آں شستہ گندم میاید

میرزا حیدر۔ مگر جو الہائے گندم دیکھائے روغن

تاحال از بازار نیاوردہ اند؟

نظر قلی۔ آدم سر آسباب رفت است۔ ہنوز

پس نیادہ است

میرزا حیدر۔ آشنہ ما چه کاریست میکند؟

نظر قلی۔ بریانی سپرد

میرزا حیدر۔ مگر تو پیش مانا باز رفتہ بودی؟

نظر قلی۔ بے رفتہ بودم۔ چو تہائے خمیر آرد را

لے اول بہا شیر بہا یعنی پہلی قیمت ہی بھلی ہے لے آشنہ۔ باوچی لے چو تہائے خمیر آرد۔ آتے کے پڑے۔



پس کردہ در تنور میگذاشت

میرزا حیدر - چند قسم نان را فرمایش دادہ ؟  
نظر قلی - برائے نام سنبوسہ و نان جنگ و

تاقتال گفته ام

میرزا حیدر - برادر تو هنوز سبزی پائے گوشت  
نیارود است ؟

نظر قلی - بلے آورد است - مگر دیزی را هنوز  
سراپاچہ نیاورد است

میرزا حیدر - از بازار سبزی پائے گوشت چاورد ؟  
نظر قلی - جنگ و سبب زمینی و کشنیز سبز و

باقلا و تره اسفغانخ و دیگر بقولات آورد است  
میرزا حیدر - آشپز ما را بگو کہ قبولی زر و ک و

فنجان نیز بزد

نظر قلی - چشم

(دیرین سید آغا میرسد)

سید آغا - سلام علیکم - میرزا حیدر

میرزا حیدر - و علیک السلام سید آغا چه بروت

رسیدید - بنده در انتظار شما بودم

سید آغا - خدا شما را در انتظار نداشته باشد

میرزا حیدر - نظر قلی ! برو قتی چائے و قوری

بیار و سہار را آب بینداز و از برائے سید آغا

یک قہوہ بہ بخ

سید آغا - معاف دارید قہوہ نمیتوانم خوردن خشکی

میرزا حیدر - خیر ایک فنجان چہ میشود شیر مے انداز

خشکیش را رفع میکند

سید آغا - رضا رضائے شما است

میرزا حیدر - قند دان و چائے دان بیار و

قہوہ شبنمی را ہم بیرون کش

نظر قلی - آقا قوری چائے - آب گرم و قہوہ خوش

حاضر است

میرزا حیدر - چائے صاف کن و فنجان قہوہ خوری

مع نلیکین و قاشق ملع کار ہم بیار

سہ سبزی پائے گوشت - ترکاری سہ دیزی - دیکھی سہ سراپاچہ بار کردن - چوٹے پرچڑھانا سہ جنگ - مٹر

سہ سبب زمینی - آلو - بٹاٹا سہ ترہ - ترکاری سہ قوری - چائے دانی سہ قہوہ سینی - قہوہ کا جمج - ششتری بڑی

سہ چائے صاف کن - چائے صاف کرنے کی چھوٹی وسہ دار چھلنی سہ فنجان - چائے کی پیالی سہ نلیکین و نلیکین چائے کی پیالی

نظر قلی۔ آقا این کھ قند۔ ہم حاضر است میرزا حیدر۔ پیالہ رالب گردان کردہ پیش رو سید آغا بگذار	سید آغا۔ بندہ بیگار میل ندارم میرزا حیدر۔ نظر قلی! قلیان را تازہ آب چاق نمودہ بیار
نظر قلی۔ آقا۔ شیرینہ دارم؟ میرزا حیدر۔ بلے۔ ہوش کن۔ نبات تہ نشین نشود با چھ قاتی بکن	سید آغا۔ تندہی و تلخی تبنا کو کچ نمودہ سرم را بچرخ مے آرد
سید آغا۔ قہوہ جوش خیلے داغ است میرزا حیدر۔ مگر شامبا تہوہ جوش عادت ندارد؟ سید آغا۔ گوشت پائے دندانم ورم گرفت ازیں جہتہ بیک یک قوت میکشم	سید آغا۔ این چشمان ایرانی عادت مے وارو میرزا حیدر۔ نظر قلی! این را سر چینی پر کردہ بیار دودوی کردہ پیش آقا بگذار
میرزا حیدر۔ نظر قلی! از برائے سید آغا قاب سیگار و از برائے من قلیان نے پیچ بیار کہ دوس قلاچ بزم	مہمان۔ من ہم سیگار میکشم یک میل کبریت فرنگی بمن عنایت فرمائید میرزا حیدر۔ نظر قلی قتی کبریت فرنگی بیار۔ و میل را کشیدہ در دست بگذار

لے لب گرداں۔ لب ریز۔ پھر کر لے قاتی کردن۔ ملانا۔ جیسے کہ سرکہ یا شیر قاتی کن یعنی سرکہ کو دودھ سے  
مت ملا لے قوت۔ گھونٹ۔ بیک یک قوت۔ یعنی ایک ایک گھونٹ پیتا ہوں لے سیگار۔ ترک چڑٹ۔ کاغذیں  
پٹا ہوا ترک تبا کو یہ لفظ انگریزی سگریٹ Cigarette سے منسوب ہے۔ تاب سیگار۔ سیگار رکھنے کی ڈبیا  
قلیان نے پیچ۔ پچوان۔ شک دار حقہ لے قلاچ۔ کش۔ گھونٹ۔ دم لے قوت۔ تو تون۔ ایرانی سوکھا تبا کو  
شہ چہن۔ چی پوک۔ پاپ۔ شطب۔ سیدھے نیچے والا حقہ لے میل کبریت فرنگی۔ دیاسلائی۔ قتی کبریت  
فرنگی۔ دیاسلائی کی ڈبیا۔

نظر قلی - آقا برائے ہمارے کڑے سر شیر پیر  
 تخم خیرد ہمہ حاضر است ہر چہ میل دارید بفرماید  
 میرزا حیدر - سید آغا! بسم اللہ نماز حاضر است  
 سید آغا - ہنوز بہ نماز اشتہا ندارم  
 میرزا حیدر - آیا شام صبح چیزے خوردہ اید؟  
 سید آغا - نہ خیر نہ ناشتا از خانہ بیرون افتادہ ام  
 میرزا حیدر - ایس رفیق شام ہمار نکو است؟  
 سید آغا - لکے - پیش طعام خوردہ است  
 میرزا حیدر - خیر - چیزے تنقل بفرمائید  
 سید آغا - اگر گندم بودادہ باشد مضائقہ نداد  
 میرزا حیدر - نظر قلی! پاشہ کوب ہر روز اند  
 خود بریر قدسے گندم بودادہ و چلو خورہ و کشمش بیاد  
 نظر قلی - آقا نیم چاشت حاضر است  
 میرزا حیدر - سید آغا - ہر خیر دیدہ روئے میرزا شہنشاہ

نیم چاشت بخوریم  
 سید آغا - ما سفر و نشستن را از نیز بہتر سیدانیم  
 میرزا حیدر - آیا شام - با قاشق و چنگال و کار و  
 نیمخوید؟  
 سید آغا - ما چنگال و کار و خوردن را پسندیدہ ایم  
 میرزا حیدر - نظر قلی! آقا بہ و لگن را پیش بیار  
 و سفرہ - اپن کن تعلقہ ان ہم پیش بگذار  
 نظر قلی - آقا - طعام بیرون کشم؟  
 میرزا حیدر - بلے - قاب پلاؤ - دوری - قیمہ -  
 لنگری بریانی - پیالہ شوربا - بشقاب کباب -  
 چنگ آب - نیکبانی - ہمہ بیرون کش و  
 آتش را در ظرف گودی بیار  
 نظر قلی - مجھ لے الوان - بخنی - روئے سفرہ چہ چہ  
 همان مینوان آئین برالیدہ و دستہ دور سفرہ نشیند

لے ہمارے صبح کا کھانا لے کر ہر روز در درہ - کھن - مسکہ - تانہ لگی - جو کچھ دودھ سے نکالا جاتا ہے لے کر سر شیر  
 قیاق - الائی لے کر تخم خیرد - ہر چند نیم برشت - بیل کئے ہوئے انڈے لے کر ناشتا از خانہ بیرون افتادن یعنی  
 صبح گھر سے بھوکا نکلا ہوں لے کر پیش طعام - ایک دو وقت طعام سے پہلے کھا لینے کو پیش طعام کہتے ہیں لے کر  
 گندم بودادہ - بھنے ہوئے گندم لے کر خود بریر - بھرجی - بھر بھو بھا لے کر چنگال - کانٹا - چنگال و کار و کانٹا  
 چھری لے کر نغدان - تشری میں ہیں ہیں غیر ہمار کھی جاتی ہیں لے کر بشقاب چھوٹی کابی لے کر تنگ کر کڑھائی لے کر

میرزا حیدر سید آغا بورانی باریجانی مل بفرماید  
 سید آغا - شافوش جان بفرماید بندہ میں نثار  
 میرزا حیدر - شما چرا میل ندارید؟  
 سید آغا - از بسکہ گرم است بزم من ہوا وقت ندارد  
 میرزا حیدر - نظر قلی - رکابی تر چلاؤ ریشترک  
 بگذار دہوش کن کا سہ آتش کج نشود  
 سید آغا - روغن بستہ شد است  
 نظر قلی - برکت زمستان است  
 میرزا حیدر - بروز فال افروختہ نقل اینجا یار  
 نظر قلی - آقا بر قاب میخورد؟  
 میرزا حیدر - برو تازہ آب از چاہ بکش  
 سید آغا - آب این شہر خبیثہ خوشگوار است  
 میرزا حیدر - در ہندوستان اکثر جا آب  
 گوار نہ است و در تک تک جا ہچو جو رست  
 کہ آدم نتواند دہن بزند  
 سید آغا - شمار روزے چند بار طعام میخورد؟  
 میرزا حیدر - من روزے چہار بار طعام میخوم  
 نثار - چاشت - عصر - شام  
 سید آغا - ما از روزیکہ وارد ہندوستان شدیم  
 در روز زیاد از دو بار خوردہ منے قدیم - و در  
 ایران ہمہ روز میخوردیم  
 میرزا حیدر - ہواے ہند بکرج مردم دلالت  
 موافقت ندارد  
 سید آغا - ہواے ہندوستان - اشتہائے  
 ما مردم لایسوزد  
 میرزا حیدر - شما کم کم - چرا میخورید - چند فقہائے  
 مردانہ بزنید  
 سید آغا - حالہ بدولت شما میر شدم - نعمت شما  
 زیاد باد  
 میرزا حیدر - این از بسیار لذیذ است - و دنیا کہش

سہ جوہر - قسم - یعنی بعض مقامات کا پانی ایسا ہے کہ آدمی منہ نہیں لگا سکتا سہ نثار - ، بچے کی چھٹی حاضری  
 جس کو ٹی اینڈ ٹوسٹ بھی کہتے ہیں سہ چاشت ۱۰ بچے کی بڑی حاضری - جس کو بریک فاسٹ کہتے ہیں  
 سہ عصر ۲ بچے کا ٹفن ۵ شام ۸ بچے کا کھانا - جس کو ڈنر کہتے ہیں سہ دنیا کہش طعام کھانا  
 کھانے کے بعد صحن تنقل کے طور پر کچھ کھانا +

طعامش کمینہ	سید آغا۔ گرماک کھنڈو باطالبی ثلاثی سچ نسبت
سید آغا۔ در ایران ہر جور میوہ۔ انگلیس	میرزا حیدر۔ خیر اس حرفہ را کنار بگذارید۔ بفرما
و آلو با بو و پلو و شفا لو و انگور و گردو ہم میر	شما شیر چاہے میخوید؟
و در ہند غیر از انہ چیزے ہم میرسد	سید آغا۔ اس قدر تکلف چہ ضرور است۔
میرزا حیدر۔ در ہندوستان ہم بعض میوہ ہا	اگر تکلف نہ باشد یک بطری آبجوش
چون موز و انہ ناس و پرتغال خوب ہم میرسد	میرزا حیدر۔ نظر قلی! برو براے سید آغا
سید آغا۔ میوہاے رسیدہ ہندوستان با چٹا	یک بطری آدو سلس از بازار بیار
ایران میرسد	نظر قلی۔ بچشم
میرزا حیدر۔ شما گرماک کھنڈو را خورده اید۔	میرزا حیدر۔ سید آغا! شما عصر نہ بخوابید خور
اگر میخور وید ہشما معلوم میشد کہ ہند ہم کم از قوت	سید آغا۔ بلے نخواہم خورد
میوہ ندارد	میرزا حیدر۔ نظر قلی! از براے شب چہ چیزے

لہ گلاس۔ ایک میوہ ہے جس کی شبیہ ناقص اس ملک میں گودنی ہے سٹہ آلو بالہ۔ شاہ آو بھی ایک میوہ ہے جس کی شبیہ ناقص فالسہ ہے سٹہ پلو۔ ایک قسم کا شفا لو ہے جو نہایت شیریں ہوتا ہے سٹہ گردو۔ خربوٹ سٹہ موز۔ کیلہ۔ بان سٹہ پرتغال۔ نارنگی۔ سنگترہ۔ سنترہ سٹہ چٹا۔ اور پٹلہ۔ مول۔ کچا پھل جو تازہ پھول سے ظاہر ہوا ہو سٹہ گرماک۔ چھوٹے قسم کا خربوزہ۔ بیسے کہ کھنڈو کا چٹا خربوزہ سٹہ طالبی۔ بھی ایک چھوٹا قسم کا خربوزہ ہے جو لعینہ کھنڈو کے پتے کے ہتھبہ ہے۔ شاید کھنڈو کا چٹا طالبی کے تخم سے پیدا ہوا ہو سٹہ بطری۔ بونٹل شیشہ۔ قرابہ۔ یہ لفظ انگریزی ہائل bottle سے مفہوم ہوا ہے سٹہ آبجوش۔ سوڈا واٹر۔ لیونیٹ۔ چونکہ سوڈا واٹر بوتل سے نکل کر جوش مارتا ہے اس لئے آبجوش سے موسوم ہوا سٹہ آدو سلس۔ سوڈا واٹر۔ ولایتی پانی۔ یہ لفظ واٹر ٹی سالتس De Salts سے مفہوم ہوا ہے سٹہ شب چہ۔ شب کا کھانا۔ جو نمز سے نقل

جعفر بیگ - روے صندلی نشہ کتاب  
سے بینم

ملا باقر - آیا شادرس تاں لامطالعہ کردہ اید؟  
جعفر بیگ - الآن مطالعہ سے کنیم  
ملا باقر - آیا درس دیروزہ تاں تاحال حفظ نکر دہا؟  
جعفر بیگ - تاحال حفظ نکر دہام

ملا باقر - مگر امروزشما سبق نخواستہ اید گرفت؟  
جعفر بیگ - ہنوز درس دیروزہ خوب  
زیر چاق ماں نشہ است

ملا باقر - شما درس خود را کے پس میدہید؟  
جعفر بیگ - وقتیکہ ازبر میکنیم پس میدہیم  
ملا باقر - رضا قلی! تو کتاب خودت را پیش  
من بیار تا بشنوم چه خوانی

رضا قلی - چشم  
ملا باقر - کتاب خود را داکن

سید آغا - چند تخم نیمہ دو کباب رنگی سر تر جلاد  
گذاشته اند اگر بفرمائید شام رسمی برائے سید آغا  
پختہ کنیم؟

میرزا حیدر - سید آغا - آیا شام شام خوردن  
رغبت میدارید؟

سید آغا - چاشت کہ دیر تر خوردہ ام تاحال  
آرد بخمے ترش سے اید - شما چندان کھیت کنید  
میرزا حیدر - خیر یک دو لقمہ پیش بخورید  
سید آغا - بجان شما کہ سیرا ستم

میرزا حیدر - شب شکم خالی و گرسنہ خضن  
خوب نیست بیائید نان خشک میشود

درس

ملا باقر - جعفر بیگ!

جعفر بیگ - بے اخوند

ملا باقر - شما این وقت چه کار میکنید؟

۱۔ تخم نیمہ - بیل کئے ہوئے اندے - بھینہ نیم برشت ۲۔ کباب رنگی - بیل کئے ہوئے اندوں پر نیمہ  
پسٹ کر گھی میں تلے ہوئے اور پھر دو دو کئے ہوئے کو تھنہ جو بالکل رنگس کے پھول کے مشابہ ہوتے ہیں  
۳۔ شام رسمی - تکلف کی دعوت - رسمی اہل ایران کے محاورہ میں با تکلف سامان کو کہتے ہیں - مثلاً طعام  
رسمی پر تکلف طعام - لباس رسمی پر تکلف لباس - اور منہوی کو غیر رسمی کہتے ہیں \*

رضا قلی - جناب - این سبق من است

ملا باقر - سبق دیروزه خود را بخوان

رضا قلی - سلا این سوداں سودرق؛ اگر دانیده

بفرمائید اخوند از کجا بخوانم؟

ملا باقر - در قمارچرا میگردانی مگر سبق دیروزه

را فراموش کرده؟

رضا قلی - جناب - سبق دیروزه از یادم

بدر رفت است

ملا باقر - خیر روسے درق بگرداں و این

سطر را بخوان

[رضا قلی - درق گردانیده چیزے خواند مگر پیش غلط]

ملا باقر - درست بخوان - غلط مکن

رضا قلی - در کتاب همین نوشت است

ملا باقر - کاتب غلط کرد است که تک پیش بیا

که حک کنم

رضا قلی - این کتاب من قلمی نیست که بزرگ

حک توان کرد

ملا باقر - بکدام مطبع چاپ شد است؟

رضا قلی - در یکے از مطابع لاهور چاپ زده اند

ملا باقر - قلم بگیر و بیرون از متن سر بامش

درست کن

رضا قلی - جناب! هنوز سبق من رواں نشد است

ملا باقر - عجب کور سواد هستی - نمیدانم سوادت

هم روشن میشود یا نه

رضا قلی - جناب! این چه لفظ است؟

ملا باقر - بجا کرده بخوان

رضا قلی - این فقره چه معنی میدارد؟

ملا باقر - پیشتر هم این فقره را خوانده ام معنیش

رایا و نگرفتی

رضا قلی - بلے خوانده ام معنیش بالمره از یادم

بدر رفت است

ملا باقر - تو آموخته خود را چرا بیاد نمیداری؟

رضا قلی - خیر - نو آموز هستم - این با دعاف فرما

ملا باقر - سر مشق تو کجا است؟

له هاشمه - حاشیه کتاب

له بالمره - هرگز - بالکل

رضا قلی - لاء نقوی گذاشتہ بودم

ملا باقر - نقوی را کجا گم کرده؟

رضا قلی - در میان جزو دادم بود

ملا باقر - ایس دگر چیز در جزو دانت چہ بشتہ؟

رضا قلی - ایس البوم تصاویر است

ملا باقر - تصویر مائے عکسی است یا خود قلمی است

رضا قلی - این عکس ایمر طور جبر من است

ملا باقر - ایس شبیلہ علیہ حضرت ایمر طریس قصیرہ

ہند است

رضا قلی - دگر تصویر مائے خوب خوب لائے

ایس کتاب است

ملا باقر - تو ایس در جزو دانت بمان - و ایس

صفحہ را خواندہ نقل بردار

رضا قلی - من باملا نوشتہ نمیتوانم

ملا باقر - آیا تو مفردات را مینویسی یا خود مرکبات را

رضا قلی - من قطعات را مینویسم

ملا باقر - برو تو ایس قطعہ را نوشتہ بیار

رضا قلی - آیا جلی نوشتہ بیارم یا خود خفی

ملا باقر - تو اول جلی نوشتہ بیار

رضا قلی - دو پوست را در خانہ فراموش کردہ

آمدہ ام

ملا باقر - برو از دفتر کشا یک بند قلم و یک

طبق کاغذ بگیر

رضا قلی - از دفتر کشا کاغذ آورده ام مگر امان

ندار و مرکب را میکشد

ملا باقر - ایس را بایک طبق کاغذ پنج عوض کن

رضا قلی - بندہ ایس قطعہ را همچو نوشتہ ام

جناب اصلاح بفرمائید

ملا باقر - ایس حرف بے قاعدہ است از کرسی

افتادہ است

۱۰ البوم تصویر رکھنے کی کتاب - اس کو ہندی میں البوم ہی کہتے ہیں - یہ لفظ انگریزی البوم Album ہے ۱۰

۱۱ امپراطور - شہنشاہ - سلطان - یہ لفظ زبان اطالیہ سے عربی میں عرب ہوا ہے اصل میں امپراطر Emperor ہے ۱۱

۱۲ امپراطریں - ملکہ بزرگ - ملکہ بزرگ - شہنشاہ یکم - یہ لفظ بھی زبان اطالیہ سے عرب ہے ۱۲ Imperators

۱۳ دو پوست - دہلی شہر دفتر کشا - دفتری کاغذ رکھنے والا لٹے جب کاغذیں سیاہی پھوٹی ہے تو کہتے ہیں کاغذ مرکب میکشد ۱۳



میرزا جعفر - چشم	رضا قلی - خامہ اسرب و خط کش و مداد
ملا باقر - میرزا جعفر - شہا ایں وقت بکدام شغل	پاک کن پیش من نبود کہ خط کشیدہ کرسی ایں
آلودگی داشتید؟ (کار مصروف بودید؟)	قطعه زاد دست میکردم
میرزا جعفر - من کاغذ نامہ مے نوشتم	ملا باقر - مرکب تو نیز آبکی است
ملا باقر - بنام کہ؟	رضا قلی - دوات من خشک بود آب انداختم
میرزا جعفر - پاپے نام صنف ترجمان پارسی	آبکی شد است
ملا باقر - آیا - پوست خانہ سردادہ؟	ملا باقر - مرکب ہمدس تو ہم روشن است یا نہ؟
میرزا جعفر - ہنوز سر نہادہ ام	رضا قلی - خیلے غلیظ است کہ یک حرف دست
ملا باقر - بیار کہ من ہم بہ بینم	ہم ہاں نتوان نوشت
میرزا جعفر - این است ملاحظہ فرمائید	ملا باقر - او دریں وقت در چہ کار است؟
ملا باقر - مرکب شہا خیلے غلیظ است	رضا قلی - روئے میرزا شستہ کاغذ نامہ میزیسد
میرزا جعفر - امروز مرکب تازہ از بازار نیاوردہ ام	ملا باقر - برو - صد اش کن
ملا باقر - برو از شیشہ ماقدرے مرکب بریز	رضا قلی - میرزا جعفر! شہا! خراب خورد یا نکند

سلہ خامہ اسرب - پینل سلہ خط کش - سطر - رول سلہ ماد پاک کن - ربر جس سے حرف چھیل لیتے ہیں اور پینل کے خط کو صاف کر دیتا ہے لکھ آگے - پھیلکی سیاہی یعنی جس میں پانی بہت ہو شہ کاغذ نامہ - پوسٹ کاوڈ سلہ چشم - یعنی بچشم - یا بسر و چشم یعنی آنکھوں سے - یہ محاورہ گویا ہر بات میں دہل ایران کا تکیہ کلام ہے کہ جب کسی کام کے لئے حکم کر دو تو طرف ثانی بہت اچھا کی جگہ کہتا ہے چشم شہ پاپے نام - یعنی طرف - یا - اس کے نام پر - اسکے معنی ہیں کہ ترجمان پارسی کے صنف کے نام پر میں نے خط لکھا ہے شہ پوست خانہ یا پوست - پوست آفس - خطوں کی رودگی کی ڈاک کا کاغذ - یہ لفظ پوست Post سے نفوس ہے عربی میں پوست کہتے ہیں

ملا باقر۔ مادا زودہ تانیزہ قلم آوردہ بودم  
ہمہ اش را میرزا امام ویردی برد۔ حالا دوبند  
ازاں در قلمدان ماباقی است

میرزا جعفر۔ کجا است بہ پیغم؟

ملا باقر۔ توے قلمدان است

میرزا جعفر۔ بہ بہ۔ چہ خوب مصرعی است  
کہ قرینہ ندارد و در موزہ خانہ داشتن رالائق است  
ملا باقر۔ امروز ہمدرد دیرتر رسیدید۔ فردا  
باید قبل از وقت بیائید کہ امتحان است

میرزا جعفر۔ آیا پس فردا روز آزادی است؟

ملا باقر۔ نخیر۔ پس پس فردا تعطیل است

میرزا جعفر۔ در تابستان مدرسہ بکہام وقت وامیشود؟

ملا باقر۔ صبح ساعت شش

میرزا جعفر۔ این مرکب چہ قدر خوب روان است  
ملا باقر۔ کم کہ چہا میرزائی۔ شش بریز لقیہ اش  
را بر ہم بزن

میرزا جعفر۔ بس است کفایت میکند

ملا باقر۔ معلوم میشود کہ شما از دیگران مشق

کتر میکنید۔ ہنوز خط شما خوانا نشد است

میرزا جعفر۔ بندہ خط شیعا را مشق میکنم

ملا باقر۔ باید کہ شما اول خط نستعلیق را مشق

کرده باشید خط میرزا یا نہ خود درست میشود

میرزا جعفر۔ حالا من خط نسخ را آموختن میخواہم

ملا باقر۔ بلے براے خوشنویس نہ جور خط یاد

گرفتن چہ ضرور است نسخ۔ نستعلیق۔ شیعا

میرزا جعفر۔ دریں شهر قلم واسطی بہت نمے آید

لے شش بریز۔ یعنی اچھی طرح سے ڈال لے لقیہ۔ دوات کا صوف سے خوانا۔ جو خط کہ پڑھنے میں آسکے

اور ناخوانا جو اچھی طرح سے پڑھنے میں نہ آسکے لے خط شیعا۔ ایک قسم کا خط ہے جس کو آمیز بھی کہتے ہیں۔

دو قریب قریب خط شکست کے ہے لے خط نستعلیق۔ خط کتابی جو کہ عام طور پر کتابوں کے لکھنے میں مروج ہے

لے خط میرزا یا نہ۔ جس کو خط اہل دفتر بھی کہتے ہیں۔ اس کو ہندوستان میں خط شکست بولتے ہیں لے خط نسخ

عربی خط جس میں اکثر کلام اللہ شریف لکھے جاتے ہیں لے واسطہ۔ ایران میں ایک شہر ہے جس کا نام کے نیزے خوب

پیدا ہوتے ہیں لے موزہ۔ عجائب خانہ۔ دنیا کے عجائبات اور نونہ رکھنے کا مکان۔ یہ خط انگریزی مخبر

Musina

میرزا جعفر - وقت رخصت کدام است؟

ملا باقر - نیمروز ساعت دوازده

میرزا جعفر - در روزهای زیستای؟

ملا باقر - چاشت ساعت ده دایم شود و

در پایان روز ساعت چهار رخصت است

میرزا جعفر - آآن شخص میشود که وقت رخصت است

ملا باقر - برو با مان خدا

### طلب

اشرف - من از شما یک رجا میدارم - (من

از شما یک امید بزرگ میدارم)

انور - من در خدمت تال آماده ام - (من

آماده خدمت جناب هستم)

اشرف - ایس را بمن کرم بکنید - (عنایت فرمائید)

(مرحمت بکنید) - (کرامت نمائید)

انور - چشم (چشم) (بسر و چشم) (بالا چشم)

(از جان و دل) (کمال خوشنودی) (اعانت

و بندگی)

### شکرو سپاس

اشرف - من شما را بسیار شکر میکنم - (من

شکرانه گذار لطف بزرگانه جناب هستم) - (من

از جناب خیلی ممنونم) - (بنا بنوازش که در حق

(حقیر) - (بنده) - (من) - (مسکین) فرمودید

(جناب) - (سرکار) - (شما) را شکر میکنم) -

(بنده خوشنود لطف و کرم سرکار هستم)

انور - چیزی که باعث شکر باشد نیست

اشرف - بنده (من) جناب (سرکار)

را خیلی (بسیار) زحمت (تکلیف) داده ام

انور - هیچ زحمتی نیست

اشرف - از زحمتی که بشما داده ام شرمنده ام

مراحم سرکار بنده را مستغرق خجالت میکند

انور - ایس را گوئید (مفرمائید)

اشرف - از لطف و کرمیکه در حق بنده ثایا

فرمودید (مبذول گردید) خیلی خوشنود شدم

صحبت حوادث و استخبار

مشتاق - از نوچه خبر است؟ (آیا یک خبر

نو هست؟) - (آیا از نو خبر هست؟) - (آیا

خبر تازه هست؟)

مهر جان - از نوچه خبر نیست (از نو خبر

تازہ نیست)

مشتاق - آیا ہیچ خبر مفید نیست؟ (آیا

ہیچ فائدہ مند خبر ہے؟)

مہرجان - اصلاً خبر سے لائق اندراج روزنامہ

نہیں

مشتاق - ملاشیدا! شاہم از حوادث نو چیز

نمیدانید؟

شیدا - ما از حوادث نو چیزے نمیدانیم

مشتاق - ناصر جان آقا! شاہم چیزے نشیدید؟

ناصر جان - ما چیزے نشنیدہ ایم - اگر شما چیزے

شنیدہ اید بفرمائید؟

مشتاق - ما ہیچ شنیدہ ایم - شما ایں راشنیدہ اید یا نہ؟

شیدا - ما ایں را خیالے وقت است شنیدہ ایم

مشتاق - آیا ایں خبر تازہ نیست؟

شیدا - ایں خبر خیالے کہنہ است

احتمال و شک

مشتاق - آیا ایں احتمال وارو؟

مہرجان - چرا - احتمال ندارد

مشتاق - تلفرافیکہ - تریبیون چاپ زدہ است

و قوعش ممکن است؟

شیدا - ممکن نیست

مشتاق - و آنچه روزنامہ ادوہ اخبار مے نگار

صورت امکان میدارد؟

مہرجان - چرا امکان ندارد؟

تعجب

مشتاق - من از ایں تعجب میکنم

شیدا - ہیچ جائے تعجب نیست

مشتاق - آیا ایں عجیب نیست؟

شیدا - ایں ہرگز عجیب نیست

مشتاق - مرا خیالے شکفت مے آید

شیدا - ما را ہیچ شکفت مے آید

تصدیق و انکار

مشتاق - آیا - ایں راست است؟ (ایں

صحیح است؟) - (ایں تحقیق است؟) - (ایں

سے روزنامہ - اخبار - روزنامہ نویس - اخبار نویس سے تلفرات - یا ملگرات - تاہر قی - یہ لفظ انگریزی ٹیلیگراف

Telegraph سے عرب اور فرس ہے سکہ تریبیون - نام اخبار سکہ ادوہ اخبار - نام اخبار

## نشست بر خاست

میزرا اکبر - اصغر اپشت سرمن چرانشسته  
 بیابیش روے من بنشین  
 اصغر - من ہمیں جا خوب شسته ام  
 اکبر - پارہ حرفما دارم بر خیز و پہلوے من بنشین  
 اصغر - من جلو شامے نشینم  
 اکبر - عقب چر میکشی پیش بیا  
 اصغر - من خیلے خوب شسته ام  
 اکبر - قدرے دیگر پیشترک بیا - وپن بنشین  
 اصغر - من دوزانو پیش جناب مے نشینم  
 اکبر - پستر چر مے نشینی - بالاتر بنشین  
 اصغر - من پائین دست شمانشستن را  
 سعادت خود میدانم  
 اکبر - ایجا جائے تو نیست - بر خیز و بالاے  
 دست راست من بنشین  
 اصغر - بچشم - بندگی و اطاعت  
 اکبر - قدرے پیشترک بیا - بغراغت بنشین

محقق است؟ - (ایں ثبوت است؟)  
 ناصر جان - بلے - ایں امر راست است  
 مشتاق - شما - ایں را باور میکنید؟  
 شیدا - ما ایں را باور میکنیم  
 مشتاق - آیا انچه میگوید محقق میدانید؟  
 شیدا - ما محقق میدانیم  
 ناصر جان - شما خود تا ایں را تحقیق  
 کرده اید یا دیگر کسے؟  
 شیدا - من ایں را خود تحقیق کرده ام  
 مشتاق - بخیاں من ایں امر غلط است  
 (میسوده است) - (دروغ است) - (مہتان  
 است) - (افتر است) خیلے نقل دارد  
 شیدا - ہرگز غلط نیست  
 مشتاق - کسے ایں را تصدیق میکند؟  
 شیدا - خیلے - کساں تصدیق میکنند  
 مشتاق - کہ تصدیق میکند؟  
 شیدا - ہر جان تصدیق میکند

لے خود تاں - لفظ تاں ضمیر مخاطب کی احتراماً جمع ہے یعنی خود آپ یا خود تم لے نقل دارد - یعنی

عجائب ہے \*

<p>روے اور زمین نشین نشین است اس کیست ؟</p> <p>اکبر۔ یکے از رفیقان شال است</p> <p>اصغر۔ وایں گردن کلفتے کہ مشت را گرد کردہ</p> <p>روے زانو گذار شنبہ سیلہا را تا بیدار کیست ؟</p> <p>اکبر۔ مگر تو ایں رائے شناسی ؟</p> <p>اصغر۔ خیر۔ نے شناسش</p> <p>اکبر۔ ایں بوتیا پہلوان رستم ہند است</p> <p>اصغر۔ اُخ چقدر تنہ گندہ و سینہ فراخ۔ و</p> <p>دست پائے سطر و بازوے قطور میدارد</p> <p>اکبر۔ بلے۔ عجب کلمہ مراونہ میدارد</p> <p>اصغر۔ ایں جوانک خوش سیماے کہ چشمہ کہ</p> <p>ہر خطہ چشمہ را نازک میکند و در رفتن مثل</p> <p>کو لہیا تر میدہد چہ کارہ است ؟</p> <p>اکبر۔ ایں یکے از اہل تیائتر است کہ</p>	<p>(با تارام بنشین) با تو کار میدارم</p> <p>اصغر۔ بفرمائید۔ بمن چہ رجوع میدارد ؟</p> <p>اکبر۔ خدمت چنداں نیست</p> <p>اصغر۔ ایں آقا کہ روے صندلی نشینہ</p> <p>پا را انگار انداختہ از کجا است ؟</p> <p>اکبر۔ نیدانم از کجا است مگر از طور نشینہ</p> <p>برخواست او معلوم میشود کہ پارسی است</p> <p>اصغر۔ وایں مرد کہ پیش او زانو زمین زودہ</p> <p>نشینہ است ایں چہ کس است ؟</p> <p>اکبر۔ ایں بیچارہ پیش خدمت او ہندی است</p> <p>اصغر۔ ایں جوان خوشگل کہ پاروے پا انداختہ</p> <p>کچ نشینہ است ایں کیست ؟</p> <p>اکبر۔ یکے از امانتے دولت انگلیس است</p> <p>اصغر۔ وایں کہ دست ستون فرخ کردہ پیش</p>
--	--

لے زانو زمین زودہ۔ مودب گفتنے ٹیک کر لے یعنی سلطنت انگلیشیہ کے متعدد عہدہ داروں میں سے ہے

لے زمین نشین۔ یعنی بر زمین نشین۔ اکثر اہل زبان ایسے مقامات میں بر اور در کو محضوف کر جاتے ہیں چنانچہ

دست کش گزار یعنی در دست گزار و وغیرہ لے قطور۔ مٹا۔ گول یعنی گولائی کے ساتھ مٹا۔ جیسے کہ طاب قطور

شہ چشمہ نازک گردن۔ آنکھوں سے غرنے اور اشارے کرنا لے زردادن۔ کوئے مشکناشہ تیاتر۔

تماشا خانہ یہ لفظ انگریزی تھیٹر Theatre سے مفہوم ہے شہ کہ جتہ۔ لاغر اندام۔ پتلا۔ دبلا۔

در تقلید آوردن و اگر نمودن عجب دستگا  
میدارد

غصه و اندوه

منصور - آیا شما نگین هستید؟

ناصر - من خیل (بسیار) - (از حد زیاد) -

غناک هستم - (مغموم) - (متفکر) - (اندوگین) -

منصور - شما چرا نگین هستید؟ (تکدر طبع شما  
چراست؟)

ناصر - چونکه من این را گم کرده ام

منصور - آیا باعث رنجیدن شما همین است؟

ناصر - بله باعث (رنجیدن من) رنجیدم

همین است

منصور - شما چندین اندوهناک (دختر)

نشوید (نشوید)

ناصر - چگونه (چسپا)، (چطور) من پریشان

نشوم؟

منصور - شما - هیچ فکر نکنید (دست پاچه نشوید)  
خود پیدا میشود

ناصر - تا وقتی که پیدا نشود - دل من در نمیگردد

منصور - شما خاطر جمع باشید من آنرا پیدا کرده

بنشامید هم

ناصر - خیل مهربانی جناب در حق حقیر باشد

منصور - هیچ جاب مهربانی نیست - آدم

بکار آدم برآورد

ناصر - خدا شما را سلامت داشته باشد که

همیشه در دل مرا و اری میکنید

مشورت

ناصر - حالا تدبیر چیست؟ (چه باید کرد؟)

(چه کنم؟) - (چه کار کنم؟) - (چه راه باید گرفت؟)

(چه کار باید کرد؟) - (چگونه میشود؟)

منصور - چرا چه شده است؟

ناصر - چه میخواهید شود - رنگ آمد و سخت آمد

سه تقلید آوردن - روپ بدلنا - سوزنگ بهرنا - نقل کرنا سه اکد واکت - سوزنگ - بهرپ - نقل -

تقلید - یعنی تماشایان میں ڈریا کی ایک نقل کو ایکٹ کہتے ہیں یہ لفظ انگریزی ایکٹ سے مفہوم ہوا ہے

سه دختر غناک - پریشان سه دست پاچه شدن - گھرانہ سه دل و گردیدن - طبیعت کا خوش ہونا +

منصور۔ بفرمائید۔ چہ کارے سرتاں آدہ آ؟

ناصر۔ کارے سرمن آدہ است کہ مگو دپیرس

منصور۔ پس فکر شاپیت؟

ناصر۔ من در حیرت بزرگ افتاده ام۔ نیدانم

کہ سرم کدام بالین است

منصور۔ آخو دین ام چہ فکر داندیشہ میکنید؟

ناصر۔ حالا فکرم این است کہ چارہ سر خودم را کنم

منصور۔ شما چنداں دلگیر نشوید۔ پیش آدہ کار

بخیر است

ناصر۔ من دریں کار مات مانده ام (والہ شدہ ام)

(حیران شدہ ام)

منصور۔ پس آخو دین ام راے تاں صیت؟

ناصر۔ راے من منحصر بر راے شما است۔ شما

در دلم را داری بکنید و را ہے پیش پایم بگذارید

کہ آنطور میکنم

منصور۔ از دست ما چہ برے آید؟

ناصر۔ از دست شما ہمہ کار برے آید

منصور۔ بخیاں من این کار چنداں لشکالہ نیدارو

لے حالی کردن۔ خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا +

ناصر۔ پیش شما ندارد۔ پیش من خیلے توور تو

و در ہم است

منصور۔ اول از راے و اندیشہ تاں مرا

حالی بفرمائید۔ پس من عرض میکنم

ناصر۔ من تشہء حرف شما ہستم شما اول بفرمائید

منصور۔ راے من این است

ناصر۔ بارک اللہ راے شما صواب است

راے من نیز ہچوں راے شما است

### ملاقات

میرزا۔ السلام علیکم۔ میر روشن ضمیر

میر۔ وعلیک السلام جناب میرزا صاحب

خیر مقدم خوش آمدید۔ صفا آورید۔ بسم اللہ

بفرمائید و خدمت بفرمائید۔ وبالابفرمائید

میرزا۔ خوش باشید

میر۔ خیر است؟

میرزا۔ شما را خیر باشد

میر۔ بسیار مشرف فرمودید

میرزا۔ خیلے مشرف شدم



میر۔ قدم بسر چشم	شغل آلودگی میداشتید؟
میرزا۔ چشم شماروشن	میرزا۔ سوائے مطالعہ کارے دیگر نبود
میر۔ دماغ شما چاق است؟	میر۔ آیا بدبنتان دوام مینمائید؟
میرزا۔ شکر خدا	میرزا۔ بلے ہر روز بدبنتان میروم
میر۔ احوال شما خوب است؟	میر۔ بکدام مدرسہ دوام مینمائید؟
میرزا۔ الحمد للہ دعائے جان شما از دولت سر شما	میرزا۔ بہ ادنیٰ و درستیہ لاہور
میر۔ احوال جناب بخیر است؟	میر۔ درین مدرسہ چه میخوانند؟
میرزا۔ جناب را خیر باشد	میرزا۔ عربی و فارسی۔ انگلیسی و سنسکرت
میر۔ کیف شما کوک است؟	میر۔ شما بکدام زبان ورزش مینمائید؟
میرزا۔ از رحمت شما (بغایت شما)۔ (از لطف و کرم شما)	میرزا۔ بندہ بزبان فارسی و انگلیسی ورزش
میر۔ انشاء اللہ هیچ ناخوشی نباشد	میر۔ بکدام امتحان سند گرفته اید؟
میرزا۔ از بركات دعائے شما صحت دارم	میرزا۔ بندہ سند نشی فاضل حاصل کرده ام
میر۔ خیلے عجب است کہ امروز اینجا شریف آئید	میر۔ شما در امتحان نشی فاضل بکدام نمبر برآمدہ اید؟
میرزا۔ خیلے مشتاق بودم کہ جناب را بہ پیغم	میرزا۔ در نمبر اول
میر۔ چند وقت است شما را ندیدہ ام۔ بکدام	میر۔ بنا بنوازش خود بندہ را از اداب نصحت

لے ادنیٰ و درستیہ۔ بڈام مدرسہ جہاں تمام علوم کا درس ہو۔ یہ لفظ انگریزی یونیورسٹی University سے

مغرس ہوا ہے مکہ نمبر۔ شمار۔ لمبر۔ یہ لفظ انگریزی نمبر Number کا مغرس ہے +

و ملاقات اہل ایران آگاہ بفرمائید

### آداب مصاحبت اہل ایران

میرزا - مردم ایران از شاہ و گدا حرمت ماؤ و پدر و استاد و بزرگان را خیلے منظور نظر میدارند و اگر خلافت قاعدہ بعل آرنند مطعون و لائق ملامت میشوند۔ در حضور پدر و مادر نمی نشینند مگر بد و زانو۔ و پیش کھن سالان حتی برادر بزرگ قلیان میل نمی نمایند۔ بے حجاب و قبا و ارغاقی و کمر بند و بالا پوش از خانہ بدر نمی آیند۔ بلکہ ہنگام رفتن بخدمت صاحب منصبان و حکام واجب است دست در آستین جبہ داخل کردہ باشند

اہل ولایت دعوت و ہمائی را بکثرت دوست میدارند۔ چون آشنا و بیگانہ وارد خانہ شود۔ اگر وقت حاضر باشد طعام پیش رویش گذارند۔ والا میوہ و شیرینی مضائقہ ندارند۔ گویند اگر چنین نشود ہلاقات مرد آمد و رفت سر قمرستان میماند۔ در جمع ایشان اگر کسی آب میخورد و حاضران خطاب مینمایند 'عافیت باد'

شخص مقابل 'عافیت شما بخیر' میگوید۔ اگر شخصے صنعت خود را بحضرات نشان دہد ناظر میگوید 'یا انشاء اللہ دست شما مرزاد۔ یا انشاء اللہ دست شما در دکنند۔ چون بیکدیگر قلیان یا تنباکوی قہوہ و چای توابع میکنند میگویند 'خدا حافظ شما' و چون از خدمت کسی اجازت رفتن خواهند 'رفع زحمت یا تخفیف تصدیع' بر زبان می آرند۔ و ہنگامیکہ بر خاستہ غرم رفتن میکنند میگویند 'سایہ عالی زیاد۔ یا۔ سایہ شما کم نشود۔ یا۔ خدا حافظ شما باشد۔ یا۔ لطف عالی زیاد۔ یا۔ لطف شما کم نشود۔ و اگر از کسی راضی و خوشنود شوند شکر کنند عافیت شما بخیر۔ یا۔ خدا پدرت را بیامرزاد بر زبان می آرند۔ و اگر کسی بخانہ ایشان در آید بالفاظ خیر مقدم خوش آید۔ صفا آوردید۔ مشرف فرمودید خطاب مینمایند۔ ازین قبیل بسیار قواعد و الفاظ متعلقہ صحبت و ملاقات مقرر اند کہ وقوف و عمل براں در موقع محل خودشن و آ

## خفتن و خوابیدن

حسن علی - علی حسن! تو اس وقت در حیات  
استادہ چہ میکنی؟

علی حسن - من چیزے نیکم  
حسن علی - برو در راجت کردہ بیا  
علی حسن - دماغہ میں در شکستہ است  
حسن علی - از پیشتر شکستہ بود

علی حسن - اس پاشہ درب را کہ بریدہ؟  
حسن علی - دزد بریدہ است

علی حسن - چہا چو بہلینش را ہم بر کندہ است  
حسن علی - شاید این را ہم بر چو بر کندہ باشد  
علی حسن - اس درب چفت دریزہ ہم نمیدارد  
حسن علی - شاید کہ اس را ہم بریدہ باشد  
علی حسن - آیا پستور پرده کشاکش بیاوریم؟  
حسن علی - تو اس پرده زنبوری بیاوریز کہ  
پشما ایذا نہ رساند

دلائم شمارند و اگر کسے ترک دہد اورا  
بے ادب و دیوانہ و سر خود بالا برآمدہ و صحرائی  
و شتر بے شمار خوانند

میر - از جناب سرکار بسیار مسرور و خوشوقت  
شدم کہ بندہ را از آداب مصاحبت اہل ایران  
حالی فرمودید

میرزا - حالا خدا حافظ  
میر - ہاؤ کے ملاقات نصیب خواہد شد  
میرزا - انشاء اللہ اگر از مدرسہ فرصت گیر  
بیاورم پس اس نیز شرفیاب خدمت شدہ  
بدیدنے دیدار جناب بہ تیج خواہم شد  
میر - یک دقیقہ دیگر صبر فرمائید و یک فنجان  
قہوہ نوش کنید

میرزا - حالا ولیم فرمائید کہ وقت مدرسہ  
سیکزدو

میر - فی امان اللہ - شمارا بخدا مے سپارم

لے چفت - دروازہ بند کرنے کا کھٹکہ لے دماغہ درب - دروازہ کی بنی لے پاشہ درب - دروازہ کی چولیس  
لے چہا چو بہ - چوٹ لے چوڑ - چوری کرنا لے ریزہ - چٹخی - کھٹکا کو اڑیں لگانیکا - جس سے دروازہ بند  
کرتے ہیں - چفت دریزہ - کٹہی اور کھٹکا لے پستو - کوٹھری - اندر کا دالان - جہرہ شہ پر دکہ کشاکش - دروازوں میں

علی حسن۔ شاید کہ درین خانہ پشمانا پوستانند؟  
 حسن علی۔ پشہ و پشہ و سرخاک و شیش و  
 رشک سائر موزیات درین شهر زیاد است  
 علی حسن۔ از دیر چراغ کور کور میسوزد  
 حسن علی۔ فتنه اش را بر کن و به گلگیر  
 گلش را بگیر

علی حسن۔ نمیدانم گلگیر در کجا است؟  
 حسن علی۔ مرد خدا اگر گلگیر پیدا نیست تو  
 گلش را با بستر نمیتوانی گرفت

علی حسن۔ در چراغ روغن هم نیست  
 حسن علی۔ شیشه روغن از طاقچه بگیر و  
 روغن بینداز

علی حسن۔ در بطری هم روغن نماند است  
 اگر بفراشید این لاله دیوار کو شب را روشن کنیم

حسن علی۔ یک میل کبریت فرنی را بکش  
 و این لشکر فرشی را یا آن پانته بلوری را پیروز  
 علی حسن۔ من این چراغ گلی را با طاق خود میبرم  
 حسن علی۔ تو این چراغ گلی را فوٹ کن۔ اگر  
 اگر میخواهی آن پی سوز را یا آن لاله را با طاق  
 خود ببر

علی حسن۔ مگر شماراده خواب میدارید؟  
 حسن علی۔ بلے۔ رشت خوابم را نشان داده  
 روئے تخت بینداز که دراز بشوم

علی حسن۔ اشب خیاره خنکی است آیا شما  
 لحاف نخواهید گرفت

حسن علی۔ بے میگیرم تو شو شک را انداخته  
 بالش را در زیر سر من بگذار و لحاف را پائین بیا  
 علی حسن۔ این پشیتی را بجا بگذارم؟

له پشه۔ چمر له کد۔ پوسه سرنگ۔ کھل له شیش۔ جوں هه رنگ۔ بیکه له فتیلاش را  
 برکن۔ یعنی اس کی بتی اکساد و شے آئبر۔ دسپنا۔ چٹا۔ آتشگیر شے دیوار کو ب۔ میپ دیوار گیر شے نتر۔ لائین  
 یہ لفظ انگریزی لین ٹرن Lantern سے مفرد ہے نہ لپا۔ میپ Lamp لاء فوت کن یعنی  
 چونک سے مجھادے لاله پی سوز۔ فتنه سوز۔ سوم بتی جلانے کا آله لاله۔ نتر۔ لائین۔ فانوس لاله رشت نوا  
 دتر له تخت کچ یا چار پائی لاله پائیں۔ پانٹی شے پشیتی۔ تکیہ گاہ و تکیہ ۛ

حسن علی - رو سے قالین بگنار بگر ہوش کن  
ریز رپاش مرا زیر و زبر زنی

علی حسن - شام شب خیلے چرت میزنید؟  
حسن علی - چشم گرم میشد کہ تو مرا از خواب برآوردی

علی حسن - بے دوا پس از شب گذشتہ است  
حسن علی - برو لنگہ در را پیش کن - تو ہم

در از بکش

متفرق گفتگو

سنجر شاہ - بچہ کریم!

کریم - بے صاحب

سنجر شاہ - کجائی - (کجا ہستی)

کریم - اینجا یم آقا! توئے آشپز خانہ

سنجر شاہ - آنجا چہ میکنی؟

کریم - از براے شما تہوہ جوش پختہ میکنم

سنجر شاہ - مگر امروز اطاق را جازوب کشیدہ؟

کریم - آقا - الان میکشم

سنجر شاہ - بر خیزو آب تنک پاشیدہ اطاق را

صفا بکش

کریم - بچشم

سنجر شاہ - مگر ہوش کن زمین را شل نمکنی - وہیں

چلیکے ریاحیں را در ناوار قطار بگذاشتہ آب ریز

کریم - تا حال - آبکش - آب نیار د است

سنجر شاہ - برو خودت از چاہ آب بکش

کریم - من - دم صبح براے آب برب چاہ

رفتہ بودم دلون بود - ناچار پس آمدم

سنجر شاہ - ببین توئے غمرہ آب بہت یا نہ؟

کریم - بے بہت مگر آبگردان پیش دوا لنگر است

سنجر شاہ - شب چرا از پیش دوا لنگر نیار دی؟

لہ ییز رپاش - اور ہنا - بچھونا لہ چرت - پینک - ادنگہ لہ چشم گرم شدن - آنکھ لگ - جانا - قدرے سو جانا

لہ لنگہ در را پیش کن - کو از بیٹری دے لہ آب تنک - چھکاؤ لہ شل - کیچڑ لہ چلیک - گلہ جس میں درخت

یا بے ٹنگا ہے ہیں یہ لفظ انگریزی چلیک Chalio سے منسوب ہے لہ آبکش - سقا - ہشتی لہ غمرہ - ٹیکا

سوپہ - ٹھلیا - گھڑا - نم لہ آبگردان - دوا لنگا - مسگر - تانبا اور پیتل وغیرہ کے ظرف میں جوڑ

لگانے والا - یاریزہ کا کام کرنے والا - کیرا - ڈھلیہ +

تھکان بدہ وپتی رویش بگزار کشتہ کتاب  
را مطالعہ کنم

### بازی اطفال

ملا فرقان - نظیر بیگ! برادر کوچک تو کہاں ہے؟  
نظیر بیگ - تو نے نہ تو - افتادہ خواب یکند  
ملا فرقان - بیار کہ اورا مارچ میکنم  
نظیر بیگ - وقتیکہ از خواب بیدار میشود  
پیش شامے آرم

ملا فرقان - برادر بزرگ تو الحال درجہ کار ہے؟  
نظیر بیگ - بالائے بام رفتہ - باد بادک را  
ہوا کر د است

ملا فرقان - چرا با بچہا تو بہ بازی نیکند؟  
نظیر بیگ - شب با بچہا سراپا کت میخت  
پسر عموم اورا قلو زد او ہم داؤد - طلب گردید  
ہر دو با ہم دست و پنجه شدند و مثل تو چہاے  
جگلی با ہم کلہ میزدند - آقا دائی مادر بیان افتاد

کریم - او بغیر از پیسہ گرفتن نمییدہد  
سنجر شاہ - این روپیہ بگیر و از بازار پیسہ بیار  
کریم - ہنوز صراف دکان را نکشاد است  
سنجر شاہ - پیش بقال بہرشت آنہ را روغن  
بستان و ہشت آنہ را پیسہ بیار

کریم - روپیہ قلب است بقال نمیگیرد  
سنجر شاہ - قطعی حلی مرا بیار کہ تر تپن گل غدی بدہم  
کریم - تا وقتیکہ من سودا از بازارے آرم آتش  
افسردہ میشود

سنجر شاہ - تو زغال و انبر و سہاور پیش من  
بیار - دیک میل کبریت فنگی و نقل بمن بدہ  
کہ آتش را بغیر دزم

کریم - این ہمہ سامان حاضر است  
سنجر شاہ - انبر کو چاک را چہ کردی؟  
کریم - با سرقلیان بستہ کردہ ام  
سنجر شاہ - خیر تو اول از ہمہ کار ہا مفرش را

لہ پل کاغذی - نوٹ لکھ - پانی - پنگوڑا - ہندو لکھ - مچا - بوسہ - مچا - چما لکھ - باد بادک - کاغذ باد  
کنوڑا - پتنگ - پتنگل - گدھی لکھ - توبہ - گیند لکھ - سراپا کت - ایک کھیل ہے جس کو ہندی میں آنکھ پھول کہتے ہیں  
لکھ داو طلب شدن - حوصلہ کرنا مقابلہ کرنا کسی کی ڈرائی پر گاہہ ہونا لکھ دست و پنجه شدن - دست و گریبان ہونا - لڑنا -

نظیر بیگ - شب آتش بازی میگردم - قلم زرچاک توے دستم بود گلش افتاد - دامنم گرفت ملا فرقان - نرا انگشتت را ہم آبلہ افتاد است نظیر بیگ - انار را با مہتاب آتش میدادم ترقہ توے دستم آتش گرفته ترکیہ و نرا انگشت انگشت میانہ و انگشت کوچکم را داغ زد ملا فرقان - حالاکہ دستت ہم سوخت و دست ہم آتش گرفت از بچنیں بازیہا تو بہ ہم کردہ یانہ نظیر بیگ - من خیلے توبہ کردہ ام ملا فرقان - ز نہار من بعد دیں این کار انگردی نظیر بیگ - انشاء اللہ تا زندہ ام دست پہنچ بازی نخواہم زد ملا فرقان - دریں روز ما افتادائی تو چہ کار میکنی؟	ہر دور از ہم سوا کرد - پدرم گفت شاید کجا بازی مکنید - ازین جہت او تنہا بازی میکند ملا فرقان - پس عسوت چرا اورا قلو زدہ بود؟ نظیر بیگ - چونکہ او در بازی خیلے شوخی و شیطانی میکرد - ازین جہت پس عسوم سیلی بر پیش کشید و پشت سرش سرچنگی زد ملا فرقان - چہ شیطانی میکرد نظیر بیگ - گاہے تقلید کسے را در مے آورد گاہے کسے را شکنجے میکرد و گاہے کسے را تنگینے میداد ملا فرقان - بلے - مادرش - خیلے - مار کرد است نظیر بیگ - آلاں او بگفتہ پدر و مادر مانند است ملا فرقان - این گوشہ چو خدات را چہ طور سوختہ؟
---	--

لہ از ہم سوا کردن - ایک کو دوسرے سے علیحدہ کرنا لہ سیلی - تھپڑ سیلی کشیدن - تھپڑ مارنا لہ سرچنگی - دھول  
چیت - پشت سر - گدی - پشت سر سرچنگی زدن - گدی پر دھول یا چیت مارنا لہ تقلید آوردن - منہ پڑانا - نقل  
کرنا لہ شکنجہ گرفتن - چنگی دینا لہ تنگ کردن - انگلی سے مارنا - مار کردن - سرچڑھانا -  
قلم زربچہ - مہتابی - آتش بازی کی پھلجھٹسی - ترقہ - آتش بازی کا پٹاشہ - اور بندوق کی ٹوپی  
کو بھی ترقہ ہی کہتے ہیں + لہ داغ زدن - داغ لگ جانا لہ آتش گرفتن - آگ لگ جانا لہ  
خیلے - آجکل اہل ایران لفظ بسیار کی جگہ بولتے ہیں یعنی بہت +

نظیر بیگ - ہمہ روز درخانہ خوابیدہ است

ملا فرقان - آخر چہیزے کار و بار ہم میکند یا

بیہودہ صرف اوقات میکند

نظیر بیگ - بے میکند

ملا فرقان - چہ میکند؟

نظیر - بودہ بازی میکند - شطرنج میبازد - قمار

میبازد - خرد و سہارے جنگاند - تو چہ مارے

پرورد - میوں و خرس را بازی میدہد - دیگر از

دستش چہ برے آید

ملا فرقان - گاہے در زور خانہ ہم میرود یا خیر؟

نظیر بیگ - درخانہ میل گردانی و شنو میکند

شکار

طرہ باز خاں - بیائید از سپ سالار بخت

گرفتہ یک دقیقہ دریں پرکما شکار کنیم

سر باز خاں - خیلے خوب بیائید یک خروئل

واکنیم این طول شکاری را ہم ہمراہ میریم

طرہ باز خاں - تفنگ سوزنی شما کجا است؟

سر باز خاں - آ - ماں را در زور خانہ فراموش

کردیم - این تفنگ دنگی و کمان گردہ را با خود

برداشتہ آوردیم

طرہ باز خاں - تفنگ دنگی تاں کجا است

با نشان بدہید؟

لے خوابیدہ - اہل ایران کے محاورہ میں بیٹھے رہنے کو بھی کہتے ہیں جیسے کہ آں مش روے تخم خوابیدہ است

لے برون - بٹیر - بوز بازی - بٹیر بازی لے میوں و خرس بازی میدہد - یعنی ہند اور ریچھ پھانسا ہے لے

زور خانہ - پہلوؤں کا اکھاڑہ - کشت کرنے کی جگہ لے میل - موگدر - موگری - میل گردانی - مگدر ہلانا - موگری پھیرنا

لے شنو - ڈنڈ نکالنا - ڈنڈ پلینا لے سپ سالار - فوج کا جنرل لے پرک - رہنا - شکار گاہ - یہ لفظ انگریزی پارک

Park سے منسوب ہے لے طول شکاری - چھوٹی قسم کا کتا یعنی فاکس وڈ کتا جو شکار کی بو پر جا کر شکار کو تلاش کرتا ہے

لے تفنگ سوزنی - نیڈل گن - بچہ لوڈر - یعنی پیچھے سے بھرنے کی بندوق - جہاں گھوڑا باہر نکلا ہوا نظر نہیں آتا -

اوپنل کی جگہ اُس میں ایک سوئی جیسی ہوتی ہے لیلی دبانے سے گھوڑا اُس سوئی پر پڑتا ہے اور سوئی کی دوسری نوک

کا تروس کے پٹانے پر پڑتی ہے لے کمان گردہ - تحلیل لے تفنگ دنگی - پتھر کا - چٹاق دار بندوق



سر باز خاں - سر آہو قراول رفتہ تیر بیند ازید	سر باز خاں - اس است بہ بیند
طرہ باز خاں - بندوق سر یکند	طرہ باز خاں - شاید لولہ ترک خورد است؟
سر باز خاں - آ - تیر از نشانہ خطا رفت	اس بچہ درد شمار میخورد
طرہ باز خاں - نہ خیر و کفکش نشست است	سر باز خاں - نہ خیر شکستہ نیست
سر باز خاں - بہ بیند - ما با طبا نچہ اس قازرا	طرہ باز خاں - خیر قد سے چہار پارہ بہا
در رو سے ہوا میز نیم	بدید کہ آن آہو برہ را بنیم
طرہ باز خاں - بہ بہ - خیلے خوب نہ دید	سر باز خاں - او از منزل ساچمہ دور است
سر باز خاں - من بہو اسے دست طبا نچہ انداختہ	طرہ باز خاں - باز بروید از یوز باشی تفنگ
بودم مگر شکر است خطا رفت	گلولہ زنی را ببارید
طرہ باز خاں - بیایید بر اس مارق - قراول	سر باز خاں - بگیرد اس تفنگ گلولہ زنی ہم
رفتہ دوسہ تیر بیند ازید	حاضر است
سر باز خاں - نہ خیر - از ہرنہ - تفنگ انداختن	طرہ باز خاں - یک تفنگ و ترقہ جا بدید

لولہ تفنگ - بندوق کی نال لٹہ ترک - درز - دڑاڑ - شکات - ترک خوردن - پھٹ جانا لٹہ بچہ درد شمار  
بر بخورد - یہ ایک محاورہ ہے یعنی تمہارے کس کام ایٹکی یا کس مطلب کی ہے لٹہ چہار پارہ - چہرہ - بندوق کا  
گلاب لٹہ منزل ساچمہ - چہرے کی مار کی جگہ - بندوق سے نکل کر جس مقام پر چہرہ کام وے سکے لٹہ پوز بٹھا  
پٹن کا صوبہ دار - یوز ترکی میں سو کو کہتے ہیں یعنی سوادیموں کا افسر لٹہ تفنگ گلولہ زنی - گولی مارنے کی بندوق -  
لٹہ تفنگ - بوزن فرنگ - کار توس - بندوق کا تیر جس میں گولی باروت بھری ہوئی ہو لٹہ قراول رفتہ - نشانہ باندھ  
ٹاک کر - سیدہ باندھ کر لٹہ در رو سے ہوا میز نیم - یعنی اڑتا ہوا مانتا ہوں لٹہ بہو اسے دست طبا نچہ انداختم  
یعنی میں نے دست رو طبا نچہ مارا تھا - ٹاک کر یا سیدہ لگا کر نہیں مارا تھا لٹہ مارق - نشانہ - یہ لفظ انگریزی مارک

چہ فائدہ است من میروم از ان موشکار را دیکھم۔

شما اینجا تیر میزنید

### تعمیر مکان

میرزا کا مران۔ سعادت یار۔ برو بنا را  
صدابزن کہ پائے اس سرد را درست کند

سعادت یار۔ ایس اطاق ہم از صفا افتاده است

ایں را ہم بفرمائید کہ سفید کاری بکند

میرزا کا مران۔ بخاری عمارت ہم چہ قدر

ناورست است

سعادت یار۔ بلے از ابنیہ قدیمہ است

میرزا کا مران۔ آیا جلوه خان عمارت نیز از کات؟

سعادت یار۔ بلے از ماست۔ شما ناودانش

را نیکہ کنید کہ در وسط حیاط مے افتد

میرزا کا مران۔ ناودانش را چہ سیگونی بہر ان؟

از کنگلی شکستہ دروے ہم ریخت است

سعادت یار۔ بالا خانہ اش زینہ نمیدارد

میرزا کا مران۔ باز از کدام راہ بالائی برآید

سعادت یار۔ از چوب مراتب میداشت

آں شکستہ شدہ است اکنون ما بختہ بالا برآمدن

نزد بان درست کردہ ایم

میرزا کا مران۔ اگر استا بنا بیاید تو او را

بگو کہ سخت نقشہ کہ مهندس درست کرد است

بہ بند تا خالیش شود کہ چہ چہ باید ساخت و

چگونہ باید ساخت

استا بنا۔ بفرمائید کہ آتشخانہ در کجا باشد

و اطاق سفرہ چگونہ باشد؟

میرزا کا مران۔ در بخا۔ باید کہ اطاق پذیرائی

بنا کنند۔ و قدرے از این پیشترک غلام گرو

لے در کون۔ باہر نکالنا۔ ٹکننا لے پلہ۔ زینہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ بیڑھی لے سردر۔ دروازہ کے اوپر کا

بالا خانہ لے سفید کاری۔ چونہ قلعی کرنا۔ سفیدی کرنا لے ابنیہ قدیمہ۔ پرانی تعمیرات لے جلوه خان عمارت

مکان کے دروازہ کے روبرو یا سامنے کے مراتب۔ بیڑھی لے نزد بان۔ کلڑی کی بیڑھی لے بتا۔ معار

لے مهندس۔ اس زمانہ میں انجینیر کہتے ہیں لے آتشخانہ۔ بادچی خانہ لے اطاق پذیرائی۔ ملاقات

کا کمرہ +

باشد۔ وپسترازاں اطاق سفرہ۔ و آشنہ خانہ  
در محاذی آل بنا باید کرد

استانبنا۔ اطاق خواب شمال رویه میدارید یا خود  
جنوب رویه

میرزا کامران۔ اطاق استرحات مامشرق رویه  
باید داشت و چهار تا بلدان در آن بدارند

استانبنا۔ طول و عرض تالار میانہ اش را  
چه قدر باید داشت

میرزا کامران۔ تالار میانہ اش میباید کہ هفت  
دینج باشد و اطاق پذیرائی چهار ذرع و دو پا

انگلیس در طول و در عرض سه ذرع بماند  
استانبنا۔ آیا غلام گردش را محجر بنا کنید ؟

میرزا کامران۔ نہ خیر۔ دست انداز آہنی میداریم  
استانبنا۔ آیا بالائے قف بالافانہ ہم بنا میکنید یا نہ ؟

میرزا کامران۔ بے۔ یک بالکون خوش آیند کہ

مناظرش مشرف بیائیں باغ باشد بنا باید کرد  
استانبنا۔ پس از برای منجیق چوبہائے کثفت

و طنا بہائے قطور از بازار باید آورد  
میرزا کامران۔ ماچوب و آہن و سنگ و آجر

گچ و غیرہ از مصالحہ عمارت ہر چہ مے بایت آورد (کم)  
استانبنا۔ باز من میروم۔ فعلہ خود را ہماہ بیاورم

میرزا کامران۔ بے تو برو و رشتہ و گونیا و تیشہ  
و مالہ و غیرہ اسباب بنائی خود را بیاور و دست

بکار باش  
استانبنا۔ آیا دروگر را ہم با خود بیاورم

میرزا کامران۔ بے اورا ہم بگو کہ ازہ و تیشہ  
ورندہ و برہ و اسباب دروگری خود را بیاور و

استانبنا۔ آیا محاذی این عمارت محوطہ گچی بنا میکنید  
یا خود گچی

میرزا کامران۔ محوطہ گچی چہ ضرورت گلی کفایت میکند

لے اطاق سفرہ۔ کھانا کھانے کا کمرہ لے اطاق خواب۔ سونے کا کمرہ لے ذرع گز لے پار انگلیس۔ فٹ۔ گز کا ٹکٹ حصہ

لے محجر۔ پردے کی دیوار۔ جالی دار دیوار لے دست انداز۔ کٹھہ۔ جنگہ۔ بارچہ لے بالکون۔ بالافانہ۔ متبانی۔ یہ

لفظ انگریزی بال کانی Balcony سے مفہوم ہے منظر جمع منظر واحد۔ چھو کہ۔ کھڑکی لے مشرف

سانے قریب لے منجیق۔ پاڑ۔ جو مکان کی تعمیر کے لئے لکڑیوں کی بانہ ہوتے ہیں لے فعلہ مزدور لے محوطہ۔ احاطہ۔ گچہ۔



ع ۱۲

DUE DATE

۲۹/۵/۷۹

۳۹/۳۵

